

77
Daw
10-11-15

Cart by sh

DATE LABEL

Call No.

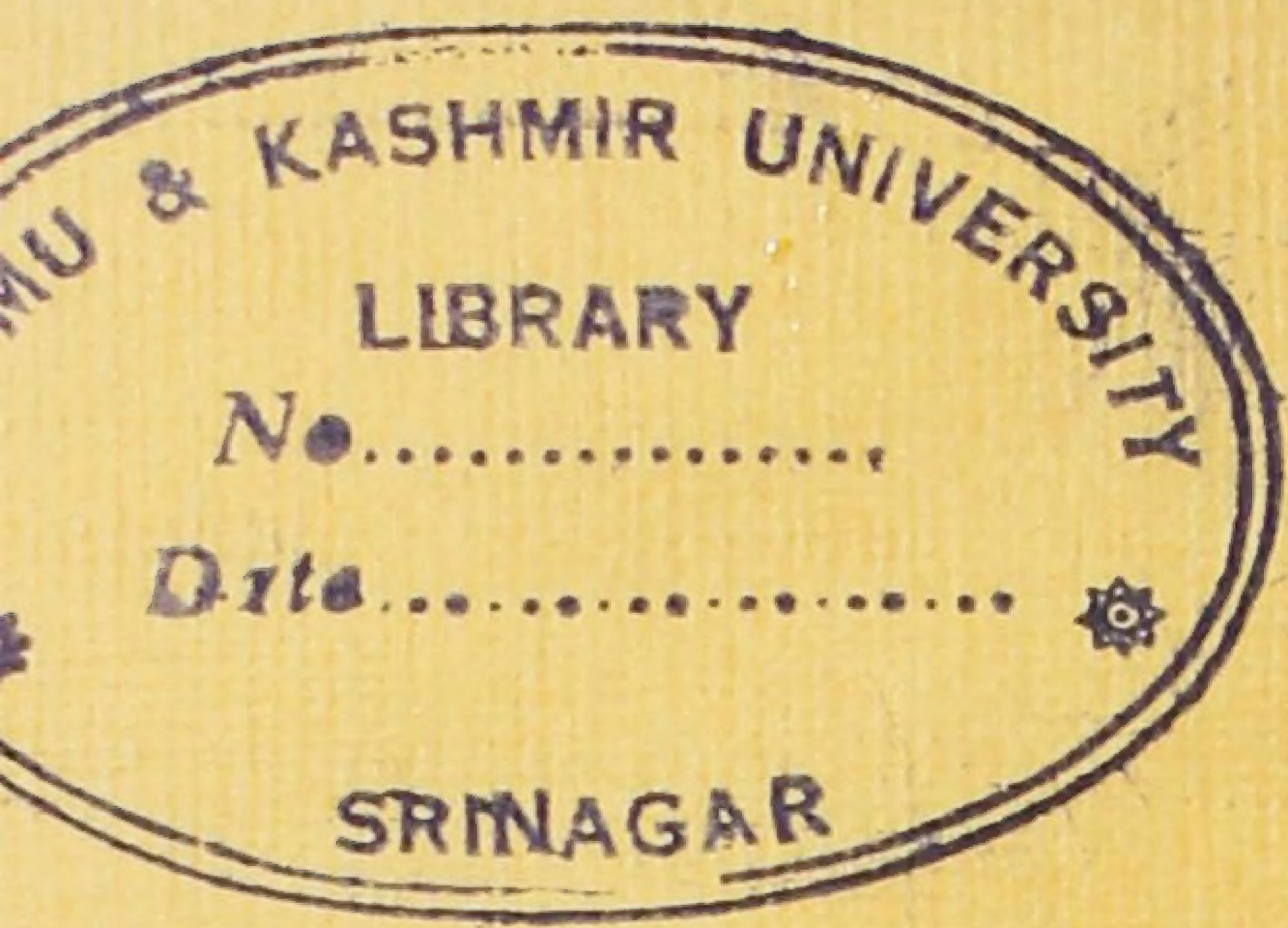
Date

Acc. No.

J. & K. UNIVERSITY LIBRARY

—◆—◆—◆—

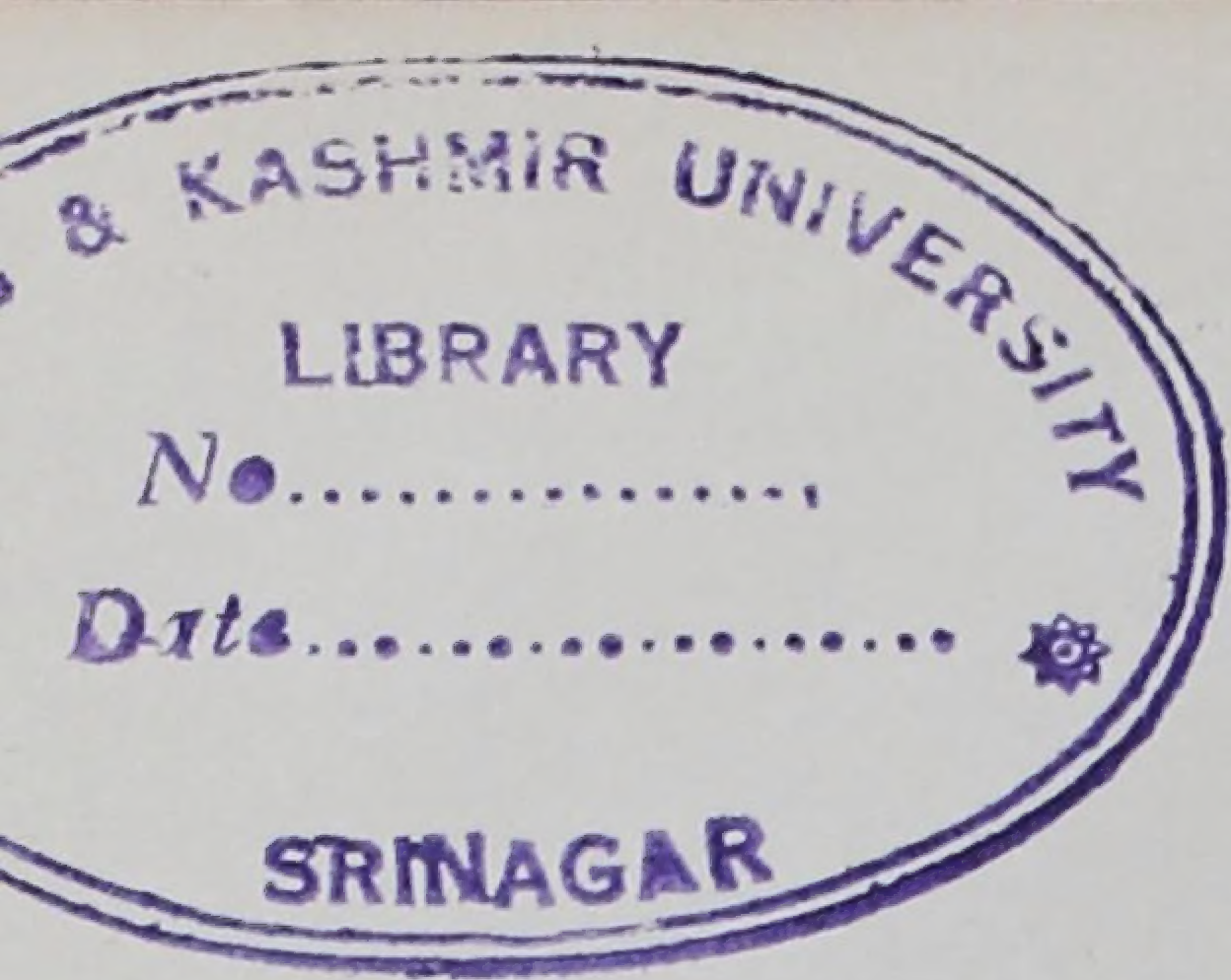
This book should be returned on or before the last date stamped above. An over-due charge of .06 P. will be levied for each day, if the book is kept beyond that day.



کتاب الخراج
و صنعتہ الکتابت

127 2 210
2312 3 210
11 210





سَلَامَةُ الْعَالَمِينَ

ترجمہ
کتاب الخراج ومنع الکتاب

تالیف

ابو الفرج قدامہ بن جعفر

انس

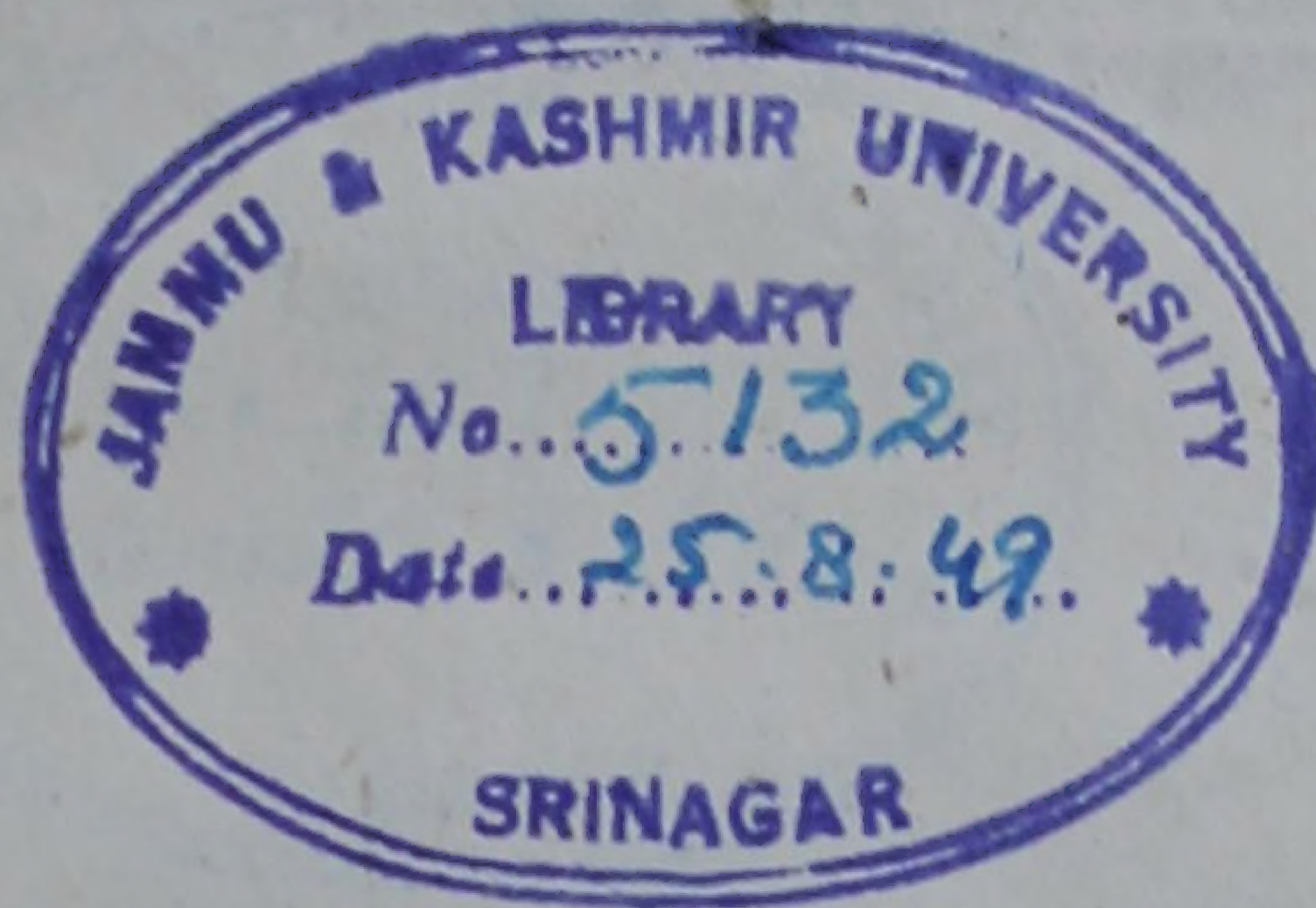
سید ابو الخیر مودودی

رکن سرشتہ تالیف و ترجمہ جامعہ عثمانیہ سرکاری

۱۳۲۹ھ ۱۳۳۰ھ ۱۳۳۱ھ

طبع و نشر

922.97
5187



51/82

فہرست مضامین

کیا رصواں باب

دیوان البرید، سکک، اور وہ رستے جو نواحی مشرق مغرب تک جاساتے ہیں

دیوان البرید - ۳-۵

دارالمملکت سے تمام اطراف نواحی تک جانپواں الی شاہراہیں اور ان کی منسبیں۔

مدینۃ السلام (بغداد) سے مکہ معظمہ کا رستہ، المدینہ سے مکہ کا رستہ، مکہ سے الطائف کے مراحل، القفر سے الہیمن کا رستہ البصرہ سے مکہ کا رستہ، مصر سے مکہ کا رستہ، دمشق سے مکہ کی منازل، الہمامہ سے مکہ کا رستہ، صنعاء سے مکہ کی منازل خولان سے مکہ کا رستہ، عمان سے مکہ کا رستہ، الہمامہ سے البصرہ کی منازل الہمامہ سے الہیمن کی منازل، عمان سے البصرہ کی منازل۔

۵-۱۳

وہ مسالک جو مدینۃ السلام سے نواحی مشرق تک جاتی ہیں۔

مدینۃ السلام سے واسطہ کا رستہ، واسطہ سے البصرہ کا رستہ

البصرہ سے سوق الایہواز کا رستہ، سوق الایہواز سے شیراز کا
 رستہ، شیراز سے السیرجان کا رستہ، السیرجان سے سجستان
 کا رستہ، شیراز سے اصبہان کا رستہ، الایہواز سے اصبہان
 کا رستہ۔
 ۱۳-۱۶

وہ مسالک جو کورہ مشرق کو جاتی ہیں :-

مدینۃ السلام سے حلوان کا رستہ، حلوان سے قرمیین کا رستہ،
 قرمیین سے ہمدان کا رستہ، قرمیین سے ہناوند کا رستہ،
 ہناوند سے ہمدان کا رستہ، ہناوند سے الکرج کا رستہ،
 ہمدان سے الایقارین کا رستہ، الکرج سے اصبہان
 کا رستہ۔
 ۱۶-۱۹

وہ مسالک جو ہمدان سے اکناف مشرق تک جاتی ہیں :-

ہمدان سے الرے کا رستہ، الرے سے نیسا بور کا رستہ،
 نیسا بور سے مرو کا رستہ، مرو سے آمل کا رستہ، آمل سے
 بخارا کا رستہ، بخارا سے سمرقند کا رستہ، سمرقند سے
 زامین کا رستہ، زامین سے الشاش کا رستہ، مدینۃ الشاش
 سے حدود الصين تک، سمرقند سے فرغانہ کا رستہ، زامین
 سے فرغانہ کا رستہ، ساباط سے شروکذ کا رستہ، خجندہ سے
 قصر موہنان کا رستہ، الشاش سے فرغانہ کا رستہ، فرغانہ سے
 سے نوشجان اعلیٰ کا رستہ، طراز سے کبماک کا رستہ، مرو سے
 طخارستان کا رستہ، بلخ سے طخارستان اعلیٰ کا رستہ۔ ۱۹-۳۲

وہ مسالک جو نواحی شمال تک جاتی ہیں :-

کورہ اذربایجان کے رستے — سن سمیرہ سے مدینہ مرند کا
 رستہ، المراءخہ سے موقان کا رستہ، برزہ سے سلکاس کا
 رستہ، مرند سے دیبل کا رستہ، ورثمان سے برزوغہ
 کا رستہ۔
 ۳۲-۳۶

وہ مسالک جو مدینۃ السلام سے اکناف مغرب تک جاتی ہیں :-

مدینۃ السلام سے الموصل کا رستہ، الموصل سے نصیبین
کا رستہ، نصیبین سے ارزن کا رستہ، آمد سے الرقة
کا رستہ، نصیبین سے الرقة کا رستہ، بلد سے سنجار کا
رستہ، سنجار سے قرقیا کا رستہ، الرقة سے عرش
کا رستہ۔

۳۶-۳۹

وہ مسالک جو مدینۃ السلام سے نواحی مغرب تک جاتی ہیں :-

مدینۃ السلام سے الرقة کا رستہ، الرقة صاف سے دمشق کا
رستہ، سلمیہ سے دمشق کا رستہ، حمص سے دمشق کا رستہ،
دمشق سے جبال الدرون کا رستہ، الرطہ سے مہر کا
رستہ، الفساط سے افریقیہ کا رستہ، ترنوط سے برقہ
کا رستہ، برقہ سے اجدابیہ کا رستہ، اجدابیہ سے
طرابلس (الغزب) کا رستہ، طرابلس سے القیروان
کا رستہ۔

۲۹-۲۶

سکک ۲۶-۵۲

مدینۃ السلام سے نواحی مشرق کے سکک :-

مدینۃ السلام سے اصطخر کے سکک، مدینۃ السلام سے الجبل
کے سکک، اقم و اصیہان کے سکک، ہناوند کے سکک،
قزوین کے سکک۔

۲۷-۲۹

مدینۃ السلام سے نواحی مغرب کے سکک :-

مدینۃ السلام سے الموصل کے سکک، بلد سے قنسرین کے
سکک، حمص سے فلسطین کے سکک، نصیبین سے خلاط کے
سکک، کفر توٹا سے قالیقلا کے سکک، الحوتین سے حصن
منصور کے سکک، دیار مضر کے سکک، بنج سے ثغور الشامیہ
کے سکک، الفساط سے برقہ کے سکک۔

۲۹-۵۲

دوسرے باب میں سے

معمورہ ارض کی تقسیم :-
 بلد الجامعین، اقلیم مراہس، اقلیم أسوان، اقلیم مصر،
 اقلیم انطرطوس، اقلیم رودش، اقلیم بنطوس ۵۳

تیسرے باب میں سے

معمورہ ارض کے سمندروں کی وضع :-
 خلیج البربری، بحر الاحمر، بحر الروم، — اس کے جزائر
 اور اس کی خلیج - ۵۴-۵۶

چوتھے باب میں سے

پہاڑوں کا ذکر :-
 اقلیم رابع کے پہاڑ - جبل الشیخ، جبل سینر، جبل اللکام
 اقلیم خامس کے پہاڑ - الحارث و الحویث ۵۷

پانچویں باب میں سے

ہرمس، چشمہ اور بطائح

ہرمس :-
 دجلہ، الفرات ۵۸-۶۰

چھٹا باب

مملکت اسلام، اس کی عکداریاں، اور ان کے ارتفاع

السواد کے کور اور طیاسج :-

دجلہ کا شرقی علاقہ — کورہ استان شاذ فیروز، (وہ کور جن کو دجلہ
و تاملرا سیراب کرتا تھا) — کورہ استان شاذ قباذ، کورہ استان
خرہ شاذ ہرمز، کورہ استان ارندین کرد، (وہ کور جن کو دجلہ
الفرات سیراب کرتا تھا) — کورہ استان خرہ ساہور، کورہ استان
خرہ شاذ بہمن، (دجلہ کی غربی جانب کے کور) — کورہ استان علی
کورہ استان اردشیر با بکان، کورہ استان بہ دیو ماسفان، کورہ
استان البہتقا ذ الاعلیٰ، کورہ استان البہتقا ذ الاوسط، طیاسج
استان البہتقا ذ الاسفل -

۶۶-۶۷

مملکت اسلام کا ارتقاء :-

ارتقاء السواد — بطائح پیدا ہونے کا سبب، ہنر السبین، ایفار
یقظین، ہنر الصلہ — ارتقاء کور الماہواز، ارتقاء کور فارس،
ارتقاء مدن کرمان، ارتقاء مدن مکران، ارتقاء کورہ اصہبان
ارتقاء بختان، ارتقاء اعمال خراسان، (شمال مشرقی اعمال)
ارتقاء کورہ حلوان، ارتقاء کورہ الرے، ارتقاء کورہ قزوین
ارتقاء ناحیہ قومس، ارتقاء جرجان، ارتقاء طبرستان (اعمال
مغرب) — ارتقاء الموصل، ارتقاء قردی و بازیدی، ارتقاء
ویار ربیعہ، ارتقاء کور ارزن و میافارقین، ارتقاء طرون
ارتقاء بلاد ارمینہ، ارتقاء دیار مصر، (اعمال طریق الفرات)
ارتقاء جند قسریں و العمصم، ارتقاء جند حمص، ارتقاء جند
دمشق، ارتقاء جند الارون، ارتقاء جند فلسطین، ارتقاء اعمال
مصر و الاسکندریہ، (مدینۃ السلام کی جنوبی سمت) — ارتقاء نجد
ارتقاء محالیف الیمین، ارتقاء البحرین، ارتقاء عمان - ۶۶-۸۳
قائمہ ارتفاعات -

۸۴-۸۶

مملکت ابروین کی جباریت

۸۷

ساتواں باب

ثغور الاسلام اور ان کے گرد رہنے والی اقوام و اسلم کا ذکر

ثغور :-

ثغور الشامیہ ، ثغور الجزیریہ ، ثغور البکریہ ، ثغور البحریریہ

۸۸-۹۲

اسطول -

رومیوں کے متعلق چند مفید باتیں :-

۹۳-۹۶

رومی جیوشس کی ترتیب ، اعمال سلطنت ،

۹۶-۹۷

صوائف و شوائب کے موسم ،

شمال مغربی سرحدیں ، شمال مشرقی سرحد ، بلاد کیماک ، جنوبی سرحد

۹۷-۱۰۰

مغربی سرحدیں -



دریاجہ

اس کتاب کا مصنف ابو الفرج قدامہ بن جعفر بن قدامہ نصارائے عرب میں سے تھا، المکتفی باللہ (سنہ ۲۸۹ - ۲۹۵) کے ہاتھ پر اسلام لایا، اور دارالسلام کے دیوان خراج میں ایک زمانہ تک اوسط درجہ کی خدمتوں پر رہنے کے بعد ابو الحسن علی بن محمد بن الفرات کی وزارت میں دیوان الزمام کا رئیس ہوا۔ یاقوت نے لکھا ہے: آخری بات جو ہمیں اس کی نسبت معلوم ہے وہ ابو حیان کا یہ بیان ہے کہ وہ سنہ ۳۲۰ میں ابو سعید السیرانی اور متی منطقی کے مناظرہ کے موقع پر الفضل بن جعفر بن الفرات کے ہاں موجود تھا۔

وہ اس عہد کے فصحاء و بلغاء اور فاضل فلاسفہ میں سے تھا، اس نے ثعلب، المبرد، ابوسعید الشکری، ابن قتیبہ اور ان کے طبقہ کا زمانہ پایا ہے۔ ریاضی اور منطق میں اعلیٰ دستگاہ رکھتا تھا، اور نقد شعر میں اپنے زمانہ میں مشہور تھا۔ اس نے ادب میں بہت سی کتابیں تالیف کی تھیں۔ لیکن ہمیں اس کی صرف دو کتابوں پر اطلاع ہے، جن میں سے ایک نقد الشعر ہے، جو اس موضوع پر پہلی اور ایک اچھی کتاب ہے؛ سنہ ۱۳۰۱ میں استاذ کے مطبعۃ الجوائب میں طبع ہو چکی ہے۔ اور دوسری کتاب الخراج

صفحہ الکتابت ہے۔ یہ اس کی تالیفات میں غالباً سب میں بڑی، اور نہایت
جزیل الفائدہ کتاب تھی۔ اس میں سلطنت کے تمام دواوین کے اعمال اور
ان کے رسوم و آداب، اور وہ تمام امور جن کی ایک کاتب کو ضرورت ہوتی
ہے، اس نے تفصیل سے لکھے تھے۔ لیکن افسوس ہے کہ اس کثیر المنفعت
کتاب کا بڑا حصہ ضائع ہو گیا۔ اس کی آٹھ منزلوں اور ہر منزل کے متعدد
ابواب میں سے ہم تک جو کچھ پہنچا ہے وہ پانچویں منزل کا آخری باب،
اور چھٹی منزل کے سات بابوں میں سے دو کامل اور چار ناقص ابواب
ہیں۔

یہ ابواب، کتاب الخراج کے نام سے، مشہور مستشرق ڈی خویہ نے
جسے عربی تاریخ و جغرافیہ کی بہت سی کتابوں کی تصحیح و تہذیب کا شرف حاصل
ہے، قسطنطنیہ کے مکتبہ کوبرلو کے دو ناتمام نسخوں سے مرتب کر کے مع
ترجمہ فرناویہ لیدن کے مطبعہ بریل سے شائع کئے ہیں۔ صفحات آئندہ
میں انہی ابواب کا ترجمہ ہے۔

ابوالنخیر مودودی

دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ

۲۲ اکتوبر ۱۹۲۹

۱۔ یا قوت، معجم الادباء، ج ۴، ص ۲۰۵۔

۲۔ زیدان، آداب اللغة العربیہ، ج ۲، ص ۲۰۲۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب الخراج وصنعة الكتابات

(پانچویں منزل)

گیارہواں باب

دیوان البرید سکک اور وہ رستے جو نواحی مشرق و مغرب تک جاتے ہیں

دیوان البرید

ابوالفرج نے کہا : برید کے لئے ایک دیوان کی ضرورت ہے جو اسی کے لئے مخصوص ہو۔ تمام نواحی سے جتنے خرائط روانہ ہوں وہ سب صاحب دیوان کے پاس جائیں، تاکہ وہی ان میں سے ہر شے منزل مقصود تک پہنچوائے، تمام نواحی کے اصحاب برید و اصحاب اخبار جو کچھ بھیجیں وہ خلیفہ کے سامنے ان کے

الحج، سکک، ڈاک چوکی، وہ مکان یا رباط جس میں برید کا دفتر اور اس کے تنخواہ دار ملازم اور برید کے اونٹ گھوڑے اور خچر رہیں۔ اس کو سکتہ البرید اور دار البرید بھی کہتے ہیں۔
لکھ اصحاب برید = پوسٹ ماسٹر۔ اصحاب اخبار = پرچہ نویس سلطان کی طرف سے دیوان اور اعمال کے خفیہ نگار۔

پیش کرنے کا انتظام کرے، یا ان کے خلاصہ مرتب کرے؛ اور فُرَوّٰی نَقِیْبِیْنَ لَہ
وَوُثُقِیْنِ لَہ و مَرْتَبِیْنِ سَلْکِ لَہ کے معاملات پر نظر رکھے، ان کے اِزْزَاق چکائے
اور تمام بلاد میں اصحاب خرائط مقرر کرے۔ اس دیوان کے رئیس میں جس
بات کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ وہ، یا فی نفسہ، اور یا خلیفہ وقت قائم بالامر
(۱۸۵) کے نزدیک وثقہ ہو۔ کیونکہ اس دیوان میں ایسا کوئی کام نہیں جو ایک لائق و
کار گزار اور شصت آدمی ہی کا محتاج ہو۔ بلکہ اُس کے لئے ثقہ اور مستحق ہونا بھی
ضروری ہے۔ ضبط اعمال و احوال کے دفتری رسوم و آداب اس دیوان کے
بھی وہی ہیں جو ہم دوسرے دفاتروں کے رسوم و آداب کے سلسلہ میں بیان
کر چکے ہیں۔ لیکن اس دیوان کے رئیس کو ان امور کے علاوہ رستوں او
ڈاک چوکیوں اور تمام نواحی کی طرف جانے والی مسالک کے احوال سے،
جن کا ہنوز ذکر نہیں کیا گیا ہے، باخبر ہونا؛ اور ان امور کی نسبت اس کے
پاس ایسی معلومات کا ہونا، جن کے لئے اس کے سوا کسی اور کی طرف رجوع کرنی
احتیاج ہو، ناگزیر ہے۔ اگر خلیفہ کسی طرف جانا چاہے، یا کہیں فوج بھیجی جائے
جس کا معاملہ وہ اہم سمجھتا ہو (یا اسی طرح کے دیگر معاملات) اور وہ رستوں کے
احوال اور دیگر متعلقہ امور کی نسبت اس سے سوال کرے، تو لازم ہے کہ وہ
بغیر وقت و تکلف اس کے سوالات کا جواب دے، اور اپنے پاس اس قسم
کی تمام معلومات پوری طرح مہیا و مرتب موجود رکھے۔

۱۔ عامل خرائط، پروانچی ہرکارہ۔
۲۔ ڈاک چوکیوں کے وہ ملازم جو اسکدار (یہ ایک پرچہ ہوتا تھا جس میں وارد و نفاذ خرائط و
مراسلات کی تعداد، اور ان کے، لکوں کے نام درج ہوتے تھے۔ فارسی: ازگودار) پر اس کے
اوقات درود و صدور لکھتے، اور ان پر توقیع (ہمرا یا طغرا) ثبت کرتے تھے۔
۳۔ دار البرید کے باقاعدہ ملازم، جن کے رواتب مقرر ہوتے تھے اور جو ان میں شبانہ روز
متعین رہتے تھے۔
۴۔ پروانچی، ہرکارہ، ڈاک کے پھیلے جانے والے۔

[illegible]

۱۸۶ دونوں جانب نخلستان تھے، جب نکلنے والا نکلتا تو جنگل میں داخل ہو جاتا۔
 العذیب سے المُنِیَّة، جہاں پانی کے حوض ہیں، چودہ میل۔ المُنِیَّة سے القرعاء
 یہ ایک منزل ہے اور اس میں کنوئیں ہیں، ۳۲ میل۔ القرعاء سے واقصہ،
 جہاں حوض اور کنوئیں ہیں، ۲۲ میل۔ واقصہ سے العقبہ، جہاں کنوئیں اور
 فرودگاہ ہے، ۲۹ میل۔ العقبہ سے القلاع ۲۲ میل۔ القلاع سے زبالہ جو
 ایک آباد و کثیر الابل مقام ہے، ۲۲ میل۔ زبالہ سے الشقوق، جہاں حوض
 ہیں، ۱۸ میل۔ الشقوق سے قبر العبادی جہاں حوض ہیں، ۲۹ میل۔ قبر العبادی سے
 الثعلبیہ ۲۹ میل۔ الثعلبیہ سے الخزیمہ، جہاں پانی کی قلت ہے، ۳۳ میل۔ الخزیمہ
 ایک شہر ہے جس کے گرد اگرد فصیل ہے، اور اس میں منبر، حمام،
 اور حوض ہیں؛ اس کا نام الخزیمہ اس لئے رکھا گیا کہ خزیمہ نے یہاں
 لاؤ جاری کی تھی اس سے قبل اس کا نام زروود تھا؛ اسکی ریت سرخ ہے۔
 الخزیمہ سے الاجفر ۲۲ میل۔ الاجفر سے فید، جو منزل عامل ہے
 اور جس میں قفایہ و زروع و منبر ہے، ۳۶ میل۔ فید سے توز، جہاں
 حوض، کنوئیں، اور ابو دلف کا بنایا ہوا قلعہ ہے، ۳۳ میل۔ توز سے سمیراء
 جہاں حوض ہیں، ۱۶ میل۔ سمیراء سے الحاجر، جہاں حوض اور کنوئیں ہیں،
 ۲۳ میل۔ الحاجر سے معدن النقرۃ جہاں کنوئیں اور حوض ہیں، ۲۷ میل
 النقرۃ سے مُمِیَّة المادان ۲۷ میل۔ مُمِیَّة سے الرَبْدہ، جہاں پانی کی افرط
 ہے اور منبر ہے، ۲۲ میل۔ الرَبْدہ سے معدن بنی سلیم، جہاں کنوئیں اور
 حوض ہیں، ۱۹ میل۔ معدن بنی سلیم سے القمق ۲۶ میل۔ القمق سے آفایعہ
 جہاں پانی کم ہے، ۳۲ میل۔ آفایعہ سے المسح، جہاں پانی کافی ہے، ۳۲
 میل۔ المسح سے القمرہ، جہاں پانی خوب ہے، اور جہاں سے ایک رستہ
 العین کو مڑ جاتا ہے، ۱۸ میل۔ القمرہ سے ذات عرق، جہاں پانی بہت

۱۔ خرو نوچہ ۱۲۹؛ مقدسی ۱۰۷؛ البطائی، اور یہی قبر العبادی ہے۔ ابن رستہ ۱۶۵؛ البطائیہ۔

۲۔ خرو نوچہ ۱۳۲؛ مقدسی ۱۰۸؛ الاُقیعیہ ابن رستہ ۱۶۶؛ اُقیعیہ۔

اور جہاں سے احرام باندھا جاتا ہے، ۲۶ میل ہے۔
 اگر ہم التَّقْوٰہ کی طرف مڑ جائیں، تو التَّقْوٰہ سے العُیُود جہاں پانی کی قلت ہے، ۴ میل العُیُود (۱۸۷)
 سے بطن النخل، جہاں پانی کی افراط ہے اور نخلستان میں، ۳۶ میل۔ بطن النخل
 سے الطرف ۲۲ میل۔ الطرف سے المدینہ ۳۵ میل۔

المدینہ سے مکہ کا رستہ

رہا المدینہ سے مکہ کا رستہ؛ تو المدینہ سے الشجرہ، جہاں کنویں
 اور حوض ہیں، ۶ میل۔ یہ منزل نہیں ہے، لیکن یہاں سے احرام باندھا
 جاتا ہے۔ الشجرہ سے کل، جہاں کنویں ہیں ۱۲ میل۔ کل سے السیاء، جہاں
 پانی ہے اور جہاں شواہین و ضفور (= شکرے) بیچے جاتے ہیں، ۱۹ میل۔
 السیاء سے الرّویشہ جہاں کی زمین نرم ہے اور جس پر پانی گدلا ہو جاتا ہے،
 ۳۴ میل۔ الرّویشہ سے السقیاء، جہاں درخت ہیں اور ماو جاری ہے،
 ۳۶ میل۔ السقیاء سے الابواء، جہاں کنویں اور کھیت ہیں، ۲۹ میل۔ الابواء
 سے الحجفہ، جہاں کنویں ہیں، اور سمندر کا گھاٹ ہے، ۲۷ میل۔ الحجفہ سے
 قدید، جہاں سیلابی کنویں ہیں، ۲۶ میل۔ قدید سے عتفان، جہاں کنویں
 ہیں، ۲۳ میل۔ عتفان سے بطن مّر، جہاں نخلستان ہے، کھیت ہیں حوض
 ہیں، اور جس میں پانی بہتا ہے، ۱۶ میل۔ بطن مّر ایک بڑا قصبہ ہے، کثیر المآزل
 و کثیر المنازل ہے، یہاں سے چار میل پر میثمونہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 کی قبر ہے، اور اس سے ۶ میل پر مسجد عائشہ ہے۔ پھر مکہ تک ۶ میل
 کا رستہ ہے، یہاں سے اہل مکہ احرام باندھتے ہیں، یہ حد حرم ہے۔
 بطن مّر سے مکہ تک ۱۶ میل کی مسافت ہے۔

مکہ سے الطائف کے مراحل

مکہ سے الطائف تک تین مرحلہ ہیں: مکہ سے بُرا بن المرتفع، اور

بُرا بن المَرْتَفَع سے قَرْنُ الْمَنَازِل؛ یہ ایک قریہ ہے، اہل الیمین یہاں احرام باندھتے ہیں، اور یہیں سے سیدھے ہاتھ کو الطائف کی طرف رستہ مڑ جاتا ہے۔

مکہ سے نکل کر الطائف کا ارادہ رکھنے والا (العقبہ کے رستہ) عرفات آتا ہے، اور اس سے گذر کر بطنِ نَعْمَان پہنچتا ہے، جہاں نَعْمَان السحاب نام کا ایک پہاڑ ہے؛ اس کو نَعْمَان السحاب اس لئے کہتے ہیں کہ اس پر ہمیشہ ابر چھایا رہتا ہے۔ پھر وہ ایک گھاٹی پر چڑھتا ہے، اور جب اس گھاٹی پر چڑھ جاتا ہے تو وہ الطائف کے سر پر ہوتا ہے، پھر اس سے اتر کر ایک اور چھوٹی سی گھاٹی پر چڑھنا پڑتا ہے جس کا نام تَنْقِيمُ الطَّائِف ہے۔ (۱۸۸)

الغمرہ سے الیمین کا رستہ

اب وہ رستہ لوجو الغمرہ سے الیمین کی طرف مڑتا ہے۔ الغمرہ سے الجَدو ۱۲ میل۔ یہ موضع بَرید و منقسم قوافل ہے؛ یہاں صرف ایک ہی کنواں ہے، اور نخل و زروع ہیں، جن کو اونٹ سے پانی دیا جاتا ہے؛ یہ حضرت عثمان بن عفان کے آزاد کردہ غلام یسر کا موضع ہے۔ الجَدو سے الفسق۔ الفسق سے تڑب۔ یہ ایک بڑا قریہ ہے، اس میں بہتے چشمہ اور کھیتیاں ہیں؛ یہ المہدی کی لونڈی کا خالص گاؤں ہے۔ پھر تڑب سے صفر ایک منزل ہے، اس میں صحراء کے صاحب البرید کے دو گھر ہیں، اور تھکے پانی کے دو کنویں ہیں۔ پھر صفر سے کراء ایک منزل ہے، اس میں نخلستان ہے اور تھکے پانی کا چشمہ ہے، لیکن یہاں صرف صاحب البرید کا ایک مکان اور قوافل کی فرودگاہ ہے؛ یہ مقام بطن وادی میں ہے،

۱۔ تحسین کی عبارت کا ماخذ خرد اذیہ، ۱۳۷ء ہے۔

۲۔ خرد اذیہ، ۱۳۴: صفحہ۔

۳۔ خرد اذیہ، ۱۳۴؛ اصطخری، ۲۳۲؛ حوقل، ۲۹۱؛ مقدسی، ۳۰۱؛ کزلی۔

اور کثیر النخل ہے۔ پھر کراء سے زینتہ صحراء میں ایک منزل ہے، یہاں بڑا
تختان ہے، اور میٹھے پانی کا ایک بڑا چشمہ ہے، اور اس کے گرد اتنی
اتنی دور تک آبادی ہے جہاں تک پکارنے والے کی آواز جاسکے۔ پھر
زینتہ سے تبالہ ایک کثیر الابل قریہ ہے، اور (قبیلہ) قیس کی (شاخ) مضر
کا مسکن ہے، یہاں منبر ہے، چشمہ ہیں، اور کنوئیں ہیں۔ پھر تبالہ سے
بیشہ ایک بڑا اور کثیر الابل قریہ ہے، یہ ایک وادی کے بطن میں ہے
جس میں چشمہ اور کنوئیں ہیں، یہ بھی (قبیلہ) قیس کی (شاخ) مضر کا مسکن ہے
پھر بیشہ سے جنداء اعراب قیس کی منزل ہے۔ جنداء سے بنات حرم
ایک بڑا قریہ ہے، اس میں بہت سی منازل و زروع ہیں، ایک چشمہ ہے
اور میٹھے پانی کا کنواں ہے۔ بنات حرم سے یمنیم صحراء میں ایک منزل ہے
اس میں ایک میٹھا کنواں ہے اور آبادی نہیں ہے، اس کے گرد ختم کے
بدوئی رہتے ہیں، اس کے اور جرش کے درمیان ۱۴ میل کا فاصلہ ہے۔ یہاں
سے کتبہ نک، جو ایک بڑا قریہ ہے، صحراء میں منازل و قصور اور کنوئیں
ہیں، اس کے اور جرش کے درمیان ۸ میل کا فاصلہ ہے۔ پھر کتبہ سے (۱۸۹)
التجہ، یہ موضع برید ہے، یہاں پانی کا کنواں ہے اور منزل قواطل ہے،
یہ بلاد زبید میں ہے اور اس کے گرد اعراب بنی زبید آباد ہیں۔
پھر الحجہ سے شرورم راح، یہ صحراء میں ایک بڑا قریہ ہے، اس میں چشمہ
ہیں اور بکثرت تاکستان ہیں، اور یہاں جنب نام کی (قبیلہ) ہمدان
کی ایک شاخ آباد ہے۔ پھر شرورم راح سے المہجرہ ایک بڑا پہاڑی قریہ ہے

۱۔ خرداذبہ، ۱۳۵: بنات حرم۔ مقدسی، ۱۱۱: بنات حرم۔

۲۔ خرداذبہ، ۱۳۵: مقدسی، ۱۱۱: یمنیم۔

۳۔ ابن خرداذبہ، ۱۳۵: رستہ، ج ۲، ۱۸۴: کتبہ۔

۴۔ خرداذبہ، ۱۳۵: شرورم راح۔ مقدسی، ۱۱۱: شرورم راح۔ یا قوت، ج ۵، ۲۵۹:
شرورم۔

اس میں بکثرت چشمہ ہیں اور آبادی ہے؛ اس کے اور شَرُوم راج کے دریا
ایک درخت ہے، جو درختِ پدہ سے ملتا جاتا ہے، لیکن وہ اس سے بڑا
ہوتا ہے؛ اس درخت کو ظَلَمَةُ الْمَلِك کہتے ہیں، یہ الیمین و الحجاز کے دریا
حد ہے؛ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں کہ والیمین کے درمیان حد
کھینچ دی تھی۔ المہجرہ سے عَرَق پہاڑ میں ایک منزل ہے، اس میں اعراب
بنی خولان رہتے ہیں، یہاں پانی کبھی گھٹ جاتا ہے اور کبھی بڑھ جاتا ہے
یہ الیمین کی عملداری میں پہلا مقام ہے، اور عامل صَعْدہ کے ماتحت ہے۔
پھر عَرَق سے صَعْدہ ایک بڑا قریہ ہے، اس میں منبر و مسجد ہے، بکثرت
تاجر ہیں؛ یہاں الیمین کے وَبَاغ چمڑے اور جوتیوں کا کاروبار کرتے
ہیں؛ یہاں کے اکثر تاجر اہل البصرہ میں سے ہیں؛ بصریوں کا ایک رستہ
الرَّكْبِیَّة کی طرف مڑتا ہے اور وہاں سے صَعْدہ جاتا ہے، صَعْدہ کے
ماتحت بہت سی مخالیف ہیں، اور ان میں بکثرت دیہات ہیں۔ پھر
صَعْدہ سے الْأَعْمَشِیَّة تک پہاڑ میں ایک منزل ہے، مگر اس میں آبادی
نہیں ہے؛ یہاں ایک درخت کے نیچے پانی کا ایک چھوٹا سا چشمہ ہے، او
اس کے گرد بھدان کا ایک قبیلہ رہتا ہے۔ پھر الْأَعْمَشِیَّة سے خِیَوَان
ایک بڑا قریہ ہے، اس میں مسجد جامع ہے، منبر ہے، اور کثرت سے
آبادی ہے؛ یہاں تاجکستان میں جن کی بڑے بڑے خوشوں کے سبب
توصیف کی جاتی ہے؛ یہ پہاڑی مقام ہے، آسمان کے پانی پر باشندوں
کی، جو (قبیلہ) بَکِل سے ہیں، گذران ہوتی ہے۔ پھر خِیَوَان سے أَثَافِت
ایک بڑا قریہ ہے، اور اس میں منبر ہے؛ یہاں کے باشندہ (قبیلہ) جَشم
سے ہیں، جمعہ کے جمعہ یہاں بازار لگتا ہے، یہاں کھیتیاں اور تاجکستان
میں؛ پینے کا پانی ایک حوض سے لیا جاتا ہے۔ پھر أَثَافِت سے رَیْدہ ایک

۱۔ ہمدانی، ۲۱؛ یا قوت، ج ۴، ۲۷۸: مکتبہ۔

۲۔ خسرو اذہب، ۱۳۷۔ مقدسی، ۱۱۱: الرائدہ۔

بڑا قریہ ہے، اس میں منبر ہے، بکثرت آبادی ہے، تاکستان میں کھیتیں
ہیں، چشمہ ہیں، گھانس اور چارہ ہے؛ یہ ایک وادی کے بطن میں ہے، اور (۱۹۰)
اس کی عملداری میں متعدد مخالفین ہیں ریدہ سے صنعا، قصبہ الیمین۔
اس رستہ پر میل کے نشانات ہیں، اور یہ عوازل و عمارت کی آمد و
رفت کا رستہ ہے، اگر کوئی مکہ جانے والا بیڑا لکھڑا کی طرف جائے، تو وہ
ایسی منزل ہے جس میں صرف ایک کنواں ہے۔ بیڑا لکھڑا سے ایک کثیر الاہل
مستویہ پر پہنچتے ہیں، جہاں سے اہل الیمین احرام باندھتے ہیں؛ یہ جہاں ایک
تیز بہنے والی نہر سے پانی لیا جاتا ہے؛ یہ قریش کا مقام ہے اور قرن
کہلاتا ہے، قرن سے چڑھائی کا رستہ ہے۔

البصرہ سے مکہ کا رستہ

ہم الکوفہ سے مکہ کا رستہ لکھ چکے، اب البصرہ سے مکہ کا رستہ لکھتے
ہیں: البصرہ سے الحنفیہ، پھر ماویہ، پھر ذات العشر، پھر الینسوعہ، پھر الشمیہ
پھر البتاج — البتاج سے ایک رستہ النقرہ جاتا ہے، پھر القوسجہ، پھر القریہ الثمین، پھر
رامہ، پھر امرہ، پھر ضرہ، پھر جدیلہ، پھر فلجہ، پھر الدفینہ، پھر قبا، پھر قرآن
پھر وجرہ، پھر اذفاس، پھر ذات عرق، پھر بستان ابن عامر، پھر مکہ۔

مصر سے مکہ کا رستہ

ہا مصر سے مکہ کا رستہ؛ تو اس کی منازل بے بے اس کی نصف
ہیں: القضاط، الجب، البویب، بیدہ، منزل ابن قمر، عجر مؤد، الریہ
الکوسی، الحصن، اس کے بعد ایک منزل ہے، پھر ایلہ، پھر شرف البقل،
لے قصبہ کے معنی ہیں تاجہ کا بڑا شہر اور اس کا صدر مقام۔

لے خرداویہ، ۱۴۹: جلد ۱۔
لے خرداویہ، ۱۴۹: جلد ۱۔
لے خرداویہ، ۱۴۹: جلد ۱۔

مذین، الأغراء، اس کے بعد ایک منزل ہے، پھر الکلاية، شنب، بداء،
 (۱۹۱) الشرحین، البیضاء، وادی القرى، الرحیب، ذو المروة، التویداد، شنب
 المدینہ۔ جو شخص ساحل کا رستہ لے، وہ شرف البعل پہنچنے کے بعد اقلا جائیگا،
 پھر التنبک، پھر ظہر، پھر غونید، پھر الوجہ، پھر منجوس، پھر الجبہ،
 پھر الاحساء، پھر شیب، پھر مسؤلان، پھر الجبار، اور الجبار سے المدینہ تک
 دودن کی مسافت ہے۔

دمشق سے مکہ کی منازل

دمشق سے مکہ کی منازل یہ ہیں: - ذات المنازل، پھر سرغ، پھر
 تبوک، پھر المحدثہ، پھر الاقرع، پھر الجنبینہ، پھر الجحر، پھر وادی القرى، پھر
 المدینہ۔

الیامہ سے مکہ کا رستہ

الیامہ سے مکہ کا رستہ یہ ہے: - الیامہ سے الغرض، وہاں سے
 الحدیقہ، وہاں سے الشیخ، وہاں سے الشینۃ العقاء، وہاں سے سقیراء،
 وہاں سے الشہ، وہاں سے مرارہ، وہاں سے سویقہ، وہاں سے

۱۔ مخروداذبہ، ۱۴۹۔ مقدسی، ۱۱۰: الأغراء۔ یعقوبی، ۳۲۱: أغراء۔

۲۔ م ابن رستہ، ج ۱، ۱۸۳۔ یعقوبی، ۳۲۱: قالس۔ مقدسی، ۱۱۰: الکلاية۔

۳۔ م یعقوبی البلدان، ۳۲۱۔ اصطخری، ۲۷: حقل، ۳۲؛ مقدسی، ۵۳: بدایع۔

۴۔ مخروداذبہ، ۱۴۹؛ یعقوبی، ۳۲۱: ذی شنب۔

۵۔ مقدسی، ۱۱۰: ضبہ۔

۶۔ م جبل۔ اصطخری، ۱۹؛ حقل، ۲۷۔ دیار عرب میں اس نام کے متعدد مقامات ہیں۔

۷۔ مخروداذبہ، ۱۴۹: صدآة۔

۸۔ مخروداذبہ، ۱۴۹؛ شریف۔ حقل، ۲۲: سویقہ الصغیرین۔

الْقَرْنَيْنِ — اس مقام پر البصرہ کا رستہ مل جاتا ہے۔
 الیامہ سے ایک اور رستہ بھی ہے :- (الیامہ سے) مارنہ، پھر باجہ
 پھر الزلف، بیچ میں ایک منزل ہے، اس کے بعد مضاء، پھر اہل، پھر
 الجون، پھر ماویہ، یہاں وہ رستہ مل جاتا ہے جو البصرہ سے مکہ جاتا ہے۔

صُعَاء سے مکہ کی منازل

صُعَاء سے مکہ کی منازل یہ ہیں :- صُعَاء سے الرَّحَابَہ، پھر
 قَرْیَةُ رَافِدَہ، پھر خِیَوَان، پھر صُعَدَہ، پھر التَّج، پھر الْقَصَبَہ، پھر الشَّجَہ، پھر (۹۲)
 کَشَبَہ، پھر بَنَاتِ حَرَم، پھر جَدَاو، پھر بَشَہ، پھر تَبَالہ، پھر زَبِیثَہ، پھر
 الزَّعْرَاء، پھر صَفْر، پھر الْفَتْق، پھر بَسْتَان ابن عامر، پھر مکہ۔

خَوْلَان سے مکہ کا رستہ

مُخْلَاف خَوْلَان سے مکہ کا رستہ یہ ہے :- خَوْلَان سے ذِی سَحْم،
 پھر الْعُرْش، پھر بَشَہ، پھر فُنْکَان، پھر حَلِی، پھر یَبَہ، پھر ابن جاد،
 پھر عَلِیْب، پھر اَلِیْث، اس کے بعد ایک منزل ہے، پھر یَمْنَم، پھر
 مَلْکَان، پھر مکہ۔

عُمَّان سے مکہ کا رستہ

عُمَّان سے مکہ کے ساحلی رستہ کی منازل یہ ہیں :- فَرْق، عَوْ کَلَان
 ساحل مَنَاہ، بلاد الشَّحْر، مَخَالِیْف رَکْدَہ، مَخَالِیْف عَبْد اللہ بن مَذْجَج، مُخْلَاف لُجْج
 اَبِیْن، عَدَن، مَغَاضِ اللُّوْؤ، مُخْلَاف بنی مَجِید، الْمَنْجَد، مُخْلَاف الرَّکْب،
 الْمَنْدَب، مُخْلَاف رِمَع، زَبِید، مُخْلَاف عَکَّ، الْحِرْؤَہ، مُخْلَاف الْحَکَم، عَشْر۔
 ۱۔ خرداذبہ، ۱۳۶: رَحَابَہ۔

۲۔ خرداذبہ، ۱۳۷: بَہَاہ۔

۳۔ خرداذبہ، ۱۳۹: مَقْدِی، ۸۵، ۷۰: لُجْج، اور ایک مقام پر (۸۷) لُجْج ہے۔

جو لوگ بڑی شاہ راہ سے جانا چاہیں وہ عشر سے العرش کی طرف ہولتے ہیں، اور اس شاہ راہ پر متعدد مخالیف سے گزرتے ہیں؛ اور جو ساحل کی طرف جانا چاہیں وہ عشر سے مزی ضنکان کی طرف جاتے ہیں، پھر مزی حلی (۱۹۳) پھر التسرین، پھر اغیار، پھر الہرجاب، پھر الشقیبہ، اس کے بعد ایک اور منزل ہے، پھر جدہ، اور پھر مکہ۔

الیامہ سے البصرہ کی منازل

اور جو الیامہ سے البصرہ جانا چاہیں ان کی منازل یہ ہیں: —
التباک، شکیمہ، اس کے بعد ایک منزل ہے، پھر جب التراب، اس کے بعد تین منزلیں ہیں، پھر الصّان، طغیہ، پھر القرعہ، اس کے بعد تین منزلیں اور ہیں، پھر کاظمہ، اس کے بعد ایک اور منزل ہے، اور اس کے بعد البصرہ۔

الیامہ سے الیمین کی منازل

الیامہ سے الیمین کی منازل یہ ہیں: — الخروج، نبغہ، المجاذہ، المون الشقیق، التور، الفلج، الصفا، بئر الابرار، نجران، الحلی، برائس، قرینج المہجرہ۔

عمان سے البصرہ کی منازل

عمان سے البصرہ کی منازل یہ ہیں: — السبجہ۔ یہ عمان و البحرین کے درمیان ہے، قطر، العقیبر، ساحل بحیرہ، حمض، مسلمہ، القرینج۔

۱۔ خرداؤبہ، ۱۵۱؛ مقدسی، ۱۰۹، طخفہ ایک طخفہ ہے اور ایک طخفہ؛ اول الذکر البصرہ سے الیامہ کے درمیان ہے، اور ثانی الذکر البصرہ سے مکہ کے رستہ میں۔

۲۔ خرداؤبہ، ۶۰۔ اس کا لفظ حمض بھی کیا گیا ہے۔ مقدسی، ۵۳: الحمض۔

۳۔ خرداؤبہ، ۶۰؛ ہمدانی، ۱۶۸: مسیلہ۔

۴۔ خرداؤبہ، ۶۰: القرینج۔ ہمدانی: القرینتان۔

حَنّ، خَلِجَة، الْمَغْرَس، عَصِي، الْمَقَرَّ، الزَّابُوتَة، عَرَفْجَا، الْحُدُوثَة، غَبَّادَان۔

وہ مسالک جو مدینۃ السلام سے نواحی مشرق تک جاتی ہیں

ہم نے ہر جہت سے مکہ تک راستہ بیان کر دیا ہے، اور اس کے ساتھ اکناف جنوب؛ مثلاً الیمین اور اس کے متصل الیمامہ و عَمَّان و البَحْرَین اور جو مقامات ان جہات سے قریب ہیں ان کے رستے بھی بتا دئے ہیں۔ اب ہم ان مسالک کا ذکر کریں گے جو اس کی دوسری جانب، نواحی مشرق یعنی الْاَهْوَاز و فارس و اَصْبَهَان و کِرْمَان و سِجِسْتَان، اور ان کے قریب کے مقامات کی طرف جاتی ہیں۔ اس کی ابتداء ہم مدینۃ السلام سے کرتے ہیں۔

مدینۃ السلام سے واسطہ کا رستہ

مدینۃ السلام سے کَلُو اذْنی دو فرسخ۔ مَدَائِن پانچ فرسخ۔ سِيب بنی کُومات فرسخ۔ نَعْمَانِیَّہ چار فرسخ۔ بَیْل پانچ فرسخ۔ ہَرَسَابَس سات فرسخ۔ فِہْم الصَّلَح (۱۹۳) پانچ فرسخ۔ واسطہ سات فرسخ؛ اس طرح واسطہ سے مدینۃ السلام ۵۰ فرسخ ہے۔

واسطہ سے البَصْرَہ

واسطہ سے الرَّصَافَہ دس فرسخ۔ الْقَطْر بارہ فرسخ۔ ہَرْمُؤِیْل ۶ فرسخ۔ مدینۃ البَصْرَہ چار فرسخ؛ اس طرح واسطہ سے البَصْرَہ ۵۰ فرسخ ہے۔

البَصْرَہ سے سُوقُ الْاَهْوَاز کا رستہ

البَصْرَہ سے الْاُمَیَّہ چار فرسخ الْاُمَیَّہ سے بَیْلَان پانچ فرسخ بَیْلَان سے حِصْن مَہْدِی خَشْکی کے رستے ۶ فرسخ، اور سَمْنَد کے رستے ہَرْمُؤِیْل ۸ فرسخ۔ حِصْن مَہْدِی سے سُوقُ الْاَزْبَعَاء چار فرسخ۔ سُوقُ الْاَزْبَعَاء سے الْمَحْمُول ۶ فرسخ الْمَحْمُول سے دَوَّلَاب ۸ فرسخ۔ دَوَّلَاب سے سُوقُ الْاَهْوَاز ۲ فرسخ؛ اس طرح البَصْرَہ سے سُوقُ الْاَهْوَاز ۳۶ فرسخ ہے۔

سُوقِ الْأَهْوَازِ سے شیراز کا رستہ

سُوقِ الْأَهْوَازِ سے حوسرول (۲ جویرول) ۲ فرسخ - حوسرول سے اَزم چار فرسخ -
 اَزم سے سائل ۴ فرسخ - سائل سے قریۃ الجباری ۳ فرسخ - قریۃ الجباری سے العین ۳ فرسخ -
 العین سے رام ہرمز چار فرسخ - رام ہرمز سے وادی الملح چار فرسخ - وادی الملح سے الزط (۱۹۵)
 دو فرسخ - الزط سے خابران ۳ فرسخ - خابران سے المستراح دو فرسخ - المستراح سے دہلیزان
 دو فرسخ - دہلیزان سے کمارستان ۳ فرسخ - کمارستان سے سائل ۳ فرسخ - سائل سے
 ارجان ۵ فرسخ - مدینۃ آرجان سے داسین، داسین سے بُندقی ۴ فرسخ - بُندقی
 سے خان حواء ۶ فرسخ - خان حواء سے اُمران ۹ فرسخ - اُمران سے التوبندجان ۶ فرسخ -
 التوبندجان سے الکدکان ۵ فرسخ - الکدکان سے النحرارہ پانچ فرسخ - النحرارہ سے
 خلان پانچ فرسخ - خلان سے جویم چار فرسخ - جویم سے شیراز پانچ فرسخ؛
 اس طحِ الْأَهْوَازِ سے شیراز ۲۰۱ فرسخ ہے۔

شیراز سے السیرجان کا رستہ

شیراز سے اِصطخر ۱۲ فرسخ - اِصطخر سے زیاداباذ ۸ فرسخ - زیاداباذ سے جوبانان
 چار فرسخ - جوبانان سے قریۃ عبدالرحمن ۴ فرسخ - قریۃ عبدالرحمن سے قریۃ الأس
 ۴ فرسخ - قریۃ الأس سے صاہک ۶ فرسخ - صاہک سے سَرْمَقان ۹ فرسخ - سَرْمَقان
 سے بَشْتَم دس فرسخ - بَشْتَم سے بَمِند دس فرسخ - بَمِند سے السیرجان - قصبہ کرمان
 چار فرسخ؛ اس طحِ شیراز سے السیرجان ۶۴ فرسخ ہے۔

۱۔ اِصطخری، ۸۹؛ حوقل، ۱۵۱؛ مقدسی، ۲۵۳؛ الخابران -

۲۔ اِصطخری، ۱۲۶؛ حوقل، ۱۹۷؛ نَبَتک - مقدسی، ۲۵۳؛ بابک؛ اور یہی البیضاء، فارس ہی؛

اِصطخری، ۱۳۴؛ حوقل، ۱۵۷؛ مقدسی، ۲۲۳ -

۳۔ خرواذی، ۴۳؛ اِصطخری، ۱۳۳؛ حوقل، ۲۰۲؛ مقدسی، ۲۵۳؛ ابن رستہ، ۱۸۹؛ بُندک -

۴۔ خرواذی، ۴۳؛ کر جان - مقدسی، ۲۵۵؛ جرکان -

۵۔ اِصطخری، ۱۰۱؛ مقدسی، ۲۴۵؛ اباذہ؛ اور یہی قریۃ عبدالرحمن ہے۔

السییر جان سے بھٹان کا رستہ

السییر جان سے بھٹان ۶ فرسخ - بھٹان سے رباط کوٹھ ۸ فرسخ - (۱۹۶)
 رباط کوٹھ سے ساہوئی ۶ فرسخ - ساہوئی سے اسییر چار فرسخ - اسییر سے
 خٹاب ۶ فرسخ، خٹاب سے اسییر چار فرسخ، اسییر سے گورم ۸ فرسخ،
 گورم سے کشک ۸ فرسخ - کشک سے رائین ۵ فرسخ - رائین سے
 دارچین ۸ فرسخ - دارچین سے بتم ۱۲ فرسخ - بتم سے نرمارسیر اور
 صحرا ۸ فرسخ - نرمارسیر سے بھٹان اتنا فرسخ، اس طرح السییر جان
 قصبہ کرمان سے بھٹان ۱۸۸ فرسخ ہے، اس میں مفادہ بھی ہے اور
 جاؤہ (= سڑک) بھی۔

شیراز سے اصبہان کا رستہ

اور جو کوئی شیراز سے اصبہان جانا چاہے تو اس کا رستہ یہ ہے
 ۱۔ شیراز سے فیابور ۵ فرسخ - فیابور سے مائین ۵ فرسخ - مائین سے عقبہ کیسا
 ۳ فرسخ، عقبہ سے خوشکان ۵ فرسخ - خوشکان سے قصر ابن شہ پانچ فرسخ - قصر ابن سے
 ۱۔ مقدسی، ۴، ۳: از مین

۲۔ خرداذہ، ۴۹ - مطهری، ۱۶۰؛ حقل، ۲۱۹؛ مقدسی، ۴۶۰؛ عتیراؤ۔

۳۔ مطهری، ۱۶۱؛ حقل، ۲۱۹؛ مقدسی، ۲۵؛ گوٹون۔

۴۔ مطهری، ۱۶۱؛ حقل، ۲۱۹ - مقدسی، ۴۶۱؛ راین۔

۵۔ مطهری، ۱۶۱؛ حقل، ۲۱۹؛ مقدسی، ۴۶۱ - خرداذہ، ۴۹؛ ابن رستہ دیروزین - یاقوت، ۴، ۹؛ داروزین۔

۶۔ خرداذہ، ۴۹ - مطهری، ۱۶۲؛ حقل، ۲۲۰؛ مقدسی، ۵۲؛ نرمارسیر

۷۔ مطهری، ۱۳۲۸-۲؛ حقل، ۱۸۲؛ مقدسی، ۵۲، ۴۲۴؛ (مدینہ) ہزارہ مقدسی، ۴۵۸؛ ادراسابور

۸۔ مطهری، ۱۳۲؛ حقل، ۲۰۱؛ کتا (مرصد)

۹۔ مقدسی، ۴۵۸؛ حرکان۔

۱۰۔ مطهری، ۱۳۲؛ حقل، ۲۰۱؛ مقدسی، ۳۵۸؛ قصر عین۔

(۱۹۷) اصطخران، فرسخ۔ اصطخران سے خوارش ۶ فرسخ۔ خوارش سے سرائے
ماس و مڑوہ چار فرسخ۔ ماس و مڑوہ سے کزد، فرسخ۔ کزد سے النخان
۹ فرسخ۔ النخان سے اصبہان، فرسخ؛ اس طرح شیراز سے اصبہان ۵۰ فرسخ
ہے۔

الابھواز سے اصبہان کا رستہ

اور جو شخص الابھواز سے اصبہان جانا چاہے اس کا رستہ یہ ہے:-
سوق الابھواز سے عسکر مکرم ۸ فرسخ۔ پھر المیانج، فرسخ۔ المیانج سے اینج
تین فرسخ، اینج سے سرائے (۹) چار فرسخ۔ سرائے سے رشتا کزد، فرسخ
(یہ ایک گھاٹی میں قلعہ ہے)۔ پھر شلیل تک پانچ فرسخ۔ شلیل سے خوزستان
۹ فرسخ۔ خوزستان سے آریہشت اباؤ چار فرسخ۔ اور آریہشت اباؤ سے گریر کا
۷ فرسخ۔ گریر کاں سے بابکان، فرسخ۔ بابکان سے النخان، فرسخ
النخان سے مدینہ اصبہان، فرسخ؛ اس طرح اینج کے رستہ الابھواز سے
اصبہان ۵۵ فرسخ ہے۔

وہ مسالک جو مشرق کو جاتی ہیں

ہم الابھواز، فارس، گرمان و سجستان اور ان کے قریب اصبہان
و فارس تک کے رستوں کا ذکر کر چکے ہیں، اب ان رستوں کا ذکر کرتے ہیں جو
مشرق کے ضلاع و نواحی تک جاتے ہیں۔ اس کی ابتداء بھی مدینۃ السلام
ہی سے ہوگی۔

۱۔ مقدسی، ۴۵۸: سرائے ماس۔

۲۔ خرداذبہ، ۵۷: رشتا کزد۔

۳۔ خرداذبہ، ۵۷: سلیدست۔

۴۔ خرداذبہ، ۵۸: خاں الابرار۔

مدینۃ السلام سے حلوٰں کا رستہ

مدینۃ السلام سے نہروان چار فرسخ - نہردان سے دیربازما چار فرسخ -
دیربازما سے الدسکرہ ۸ فرسخ - الدسکرہ سے جلو لا، ۷ فرسخ - جلو لا سے (۱۹۸)
خانقین، ۷ فرسخ - خانقین سے قصر شیریں ۶ فرسخ - قصر شیریں سے حلوٰں
پانچ فرسخ؛ اس طرح مدینۃ السلام سے حلوٰں ۳۱ فرسخ ہے۔

حلوٰں سے قرمیین کا رستہ

حلوٰں سے ماوردستان چار فرسخ - ماوردستان سے مرج القلعة
۶ فرسخ - مرج القلعة سے قصر یزید چار فرسخ - قصر یزید سے الزبیدیہ
۶ فرسخ - الزبیدیہ سے خشکاریش تین فرسخ، خشکاریش سے قصر عمرو
چار فرسخ - قصر عمرو سے قرمیین ۳ فرسخ - اس طرح حلوٰں سے
قرمیین ۳۰ فرسخ ہے۔

قرمیین سے ہمدان کا رستہ

قرمیین سے قنطرہ مریم پانچ فرسخ - قنطرہ مریم سے مسخنة (۶) چار
فرسخ - مسخنة سے قصر اللصوص ۶ فرسخ - قصر اللصوص سے اسد آباد، ۷ فرسخ -
اسد آباد سے الزعفرانیہ ۶ فرسخ - الزعفرانیہ سے مدینۃ ہمدان ۳ فرسخ -
اس طرح قرمیین سے مدینۃ ہمدان ۳۱ فرسخ ہے۔

۱۔ مقدسی، ۱۳۵: دیربازما - ابن رستہ، ۱۶۳: دیر تیرمہ -

۲۔ مخر داذبہ، ۱۹: مقدسی، ۱۳۵: ماوردستان - ابن رستہ،: ماوردستان -

۳۔ مخر داذبہ، ۱۹: مطہری، ۱۹۷: حوقل، ۲۰۶: مقدسی، ۳۸۶: طبر -

۴۔ مخر داذبہ، ۱۹: مخر داذبہ، ۴۱: مطہری، ۱۹۶: حوقل، ۱۱۰: مقدسی، ۲۸، ۵۱: قرمیین -

مقدسی، ۲۸، ۳۸۴: گردان شاہان -

قرمیین سے نہاؤند کا راستہ

اور جو کوئی قَرْمِیْن سے نہاؤند جانا چاہے وہ قَرْمِیْن سے الدُّکَّان کا راستہ لے، جو ۷ فرسخ ہے۔ الدُّکَّان سے قَصْرُ اللُّصُوص ۹ فرسخ۔ قَصْرُ اللُّصُوص سے کُھْرَاس پانچ فرسخ۔ کُھْرَاس سے نہاؤند چار فرسخ؛ اس طرح قَرْمِیْن سے نہاؤند ۲۵ فرسخ ہے۔

بہذان سے بہذان کا راستہ

اور جو کوئی بہذان سے بہذان جانا چاہے، وہ راکہ آئے، جو ۶ فرسخ ہے۔ راکہ سے الدِّیْمِیْن ۵ فرسخ۔ اور الدِّیْمِیْن سے بہذان ۷ فرسخ؛ اس طرح بہذان سے بہذان ۸ فرسخ ہے۔

بہاؤند سے الکرج کا راستہ

اور جو کوئی بہاؤند سے الکرج جانا چاہے، جو الاِیْفَارِیْن کا قصبہ ہے، تو بہاؤند سے راکہ ۷ فرسخ ہے۔ راکہ سے جُورَاب ۸ فرسخ۔ اور جُورَاب سے الکرج پانچ فرسخ؛ اس طرح بہاؤند سے الکرج ۱۹ فرسخ ہے۔

بہذان سے الاِیْفَارِیْن کا راستہ

اور جو شخص بہذان سے الاِیْفَارِیْن اور اس کے قصبہ الکرج کا راستہ معلوم کرنا چاہے، تو بہذان سے طائِفُ الدِّیْنِ پانچ فرسخ۔ طائِفُ الدِّیْنِ سے جُورَاب ۷ فرسخ۔ جُورَاب سے الکرج پانچ فرسخ؛ اس طرح بہذان سے الکرج

۱۷ فرسخ ہے۔

۱۸ فرسخ ہے۔

۱۹ فرسخ ہے۔ طائِفُ الدِّیْنِ، باب اللباب، ۱۴۶۔ مقدسی، ۴۰۲: طاق سعید۔

۱۷ فرسخ ہے۔

اس کے علاوہ ہمدان سے الکرج کا ایک رستہ اور بھی ہے :-
ہمدان سے جوڑ پانچ فرسخ جوڑ سے خنداب ، فرسخ - خنداب سے
السفیان (۶) ، فرسخ - السفیان سے الکرج ۹ فرسخ ؛ اس رستہ سے
۱۸ فرسخ ہوتے ہیں۔

الکرج سے اصبہان کا رستہ

اور جو کوئی الکرج سے اصبہان جانا چاہے ، تو الکرج سے خرماباذ
۷ فرسخ - خرماباذ سے القیسۃ ، فرسخ - القیسۃ سے جو باذقان ۶ فرسخ - (۲۰۰)
جو باذقان سے قنوران ۸ فرسخ ، قنوران سے مرج و زہر ، فرسخ - مرج و زہر سے الماربین
چار فرسخ - الماربین سے از میران ۱۲ فرسخ - از میران سے اصبہان
۳ فرسخ ؛ اس طرح الکرج سے اصبہان ۵۴ فرسخ ہے۔

وہ مسالک جو ہمدان سے اکناف مشرق کو جاتی ہیں

اب ہم ہمدان کی طرف رجوع ہوتے ہیں ، اور وہاں سے تمام
اکناف مشرق تک کے رستے بیان کرتے ہیں :-

ہمدان سے الرے کا رستہ

ہمدان سے دژ نوآ پانچ فرسخ - دژ نوآ سے جوزج پانچ فرسخ - جوزج سے زہ
چار فرسخ - زہ سے طر زہ چار فرسخ - طر زہ سے الاساورہ چار فرسخ - الاساورہ

۱۔ مقدسی ، ۴۰۲ : جرماباذ۔

۲۔ مقدسی ، ۴۰۲ : قنوران۔

۳۔ خرداذبہ ، ۲۰ : ماربین۔

۴۔ خرداذبہ ، ۲۱ : مقدسی ، ۴۹ : دروا - ابن رستہ ، ۱۶۶ : دژ نوآ۔

سے رُوڈہ و بوسنتہ ۳ فرسخ - رُوڈہ و بوسنتہ سے داؤد اباؤ چار فرسخ - داؤد اباؤ
سے سوسنقین ۳ فرسخ - سوسنقین سے دُرُوز چار فرسخ - دُرُوز سے ساوہ
پانچ فرسخ - ساوہ سے مشکویہ ۸ فرسخ - مشکویہ سے قُطانہ ۸ فرسخ - قُطانہ سے
الرے ۷ فرسخ ؛ اس طرح بھڈان سے الرے ۶۲ فرسخ ہے۔

الرے سے نیابور کا راستہ

الرے سے مفضلاباؤ چار فرسخ - مفضلاباؤ سے افریدین ۶ فرسخ -
(۲۰۱) افریدین سے کاسب ۵ فرسخ - کاسب سے الخوار ۶ فرسخ - الخوار سے
قصر الملح ۷ فرسخ - قصر الملح سے راس الکلب ۷ فرسخ - راس الکلب سے
سُرخ چار فرسخ - سُرخ سے سمنان چار فرسخ - سمنان سے آخرین ۵ فرسخ -
آخرین سے قریہ ذایہ چار فرسخ - قریہ ذایہ سے قوس چار فرسخ - قوس
سے الحیدادہ ۷ فرسخ - الحیدادہ سے کوزستان ۶ فرسخ - کوزستان
سے بدشش تین فرسخ - بدشش سے میمند ۱۲ فرسخ - میمند سے ہفتدر
۷ فرسخ - ہفتدر سے اسداباؤ ۷ فرسخ - اسداباؤ سے بھمناباؤ ۶ فرسخ -
بھمناباؤ سے النوق ۶ فرسخ - النوق سے خُرد جُرد ۶ فرسخ - خُرد جُرد
سے حُنیناباؤ چار فرسخ - حُنیناباؤ سے سَکُردور پانچ فرسخ - سَکُردور سے
بیشکند ۵ پانچ فرسخ - بیشکند سے نیابور پانچ فرسخ ؛ اس طرح الرے
سے نیابور ۱۴۰ فرسخ ہے۔

۱۔ خرد اذبہ، ۲۲ - صطخری، ۲۱۵ ؛ حوقل، ۲۷۰ ؛ افریدین۔

۲۔ مقدسی، ۴۵۹ ؛ کورستان۔

۳۔ خرد اذبہ، ۲۳ - مقدسی، ۳۷۵ ؛ میمند

۴۔ خُرد اذبہ، ۲۳ ؛ بیشکند - صطخری، ۱۲۶ ؛ حوقل، ۲۵۵ ؛ مقدسی، ۳۵۱ ؛ ابن رستہ

۱۷۰ ؛ ہفتدر۔

۵۔ م ابن رستہ، ۱۷۱ - خرد اذبہ، ۲۳ ؛ مقدسی، ۳۵۱ ؛ بیشکند۔

نیشابور سے مرو کا راستہ

نیشابور سے بغیس ۱۶ چار فرسخ - بغیس ۱۷ سے الحمراء ۶ فرسخ - الحمراء
سے المشقب (جو ملوس میں ہے) پانچ فرسخ - المشقب سے النوقان پانچ
فرسخ - النوقان سے مزدوران العقبة ۶ فرسخ - مزدوران العقبة سے اولکینہ
۸ فرسخ، اولکینہ سے مدینہ منورہ ۶ فرسخ - منورہ سے قصر النجار تین فرسخ -
قصر النجار سے اشتر مفاک پانچ فرسخ - اشتر مفاک سے تلستانہ ۶ فرسخ -
تلستانہ سے الدندانقان ۶ فرسخ - الدندانقان سے یوجرد ۳۰ پانچ فرسخ -
یوجرد سے مدینہ مرو پانچ فرسخ؛ اس طرح نیشابور سے مرو ۷۰ فرسخ ہے۔

مرو سے آمل کا راستہ

مدینہ مرو سے دو رستے ہیں؛ ایک رستہ ناحیۃ انشس و بلاد الترك
کو جاتا ہے، اور دوسرا (بلخ و) ناحیۃ طخارستان کو؛ مدینہ مرو سے کشمیر
۱۶ صحرانی رستہ پر الفتر سے متصل ایک بڑا قریہ ہے (پانچ فرسخ -
کشمیر سے الدیوان ۱۶، یہ موضع سکہ (ڈاک خانہ) ہے، ۶ فرسخ - الدیوان
سے الطہلج، کہ موضع سکہ ہے، ۲ فرسخ - الطہلج سے المنصف، کہ موضع سکہ
ہے، ۴ فرسخ - المنصف سے الاحساء، کہ موضع سکہ ہے، ۸ فرسخ - الاحساء
سے نہر عثمان ۱۶، کہ موضع سکہ ہے، تین فرسخ - نہر عثمان سے العقبر کہ

۱۶ مقدسی، ۳۵۲: بغیس -

۱۷ خرداذبہ، ۲۲: اولکینہ -

۱۸ خرداذبہ، ۲۲ - مقدسی، ۳۲۸: جرد -

۱۹ خرداذبہ، ۱۸۲: مرواں شاپجان -

۲۰ صطری، ۲۶۳؛ حوقل، ۲۱۶؛ مقدسی، ۳۲۸ - خرداذبہ، ۲۵؛ یعقوبی، ۲۸۰: کشمیر -

۲۱ خرداذبہ، ۲۵: الدیوان -

۲۲ خرداذبہ، ۲۵؛ مقدسی، ۱۰۳: نہر عثمان -

موضع حکم ہے، تین فرسخ۔ اور العقیبر سے مدینہ آمل پانچ فرسخ؛ اس طرح مرو سے آمل ۳۶ فرسخ ہے۔

آمل سے بخارا کا راستہ

مدینہ آمل سے نہر بلخ کا کنارہ ایک فرسخ۔ پھر وہ مقام جہاں سے عبور کرنے والا عبور کرتا ہے، ایک قریہ ہے، جسے قریہ علی کہتے ہیں، ایک فرسخ۔ قریہ علی سے مفازہ (۲ بیابان) میں حصن اقم جعفر تک ۶ فرسخ۔ اور حصن اقم جعفر سے اتنی مسافت کہ تم مفازہ طے کر کے بیگند پہنچو ۶ فرسخ۔ بیگند سے بخارا کی دیوار کا دروازہ ۲ فرسخ۔ دروازہ سے قریہ مائین ڈیڑھ فرسخ۔ مائین سے بخارا پانچ فرسخ؛ اس طرح آمل سے مدینہ بخارا ۲۲½ فرسخ ہے۔

بخارا سے سمرقند کا راستہ

مدینہ بخارا سے شریخ چار فرسخ۔ شریخ سے الطواوئس تین فرسخ۔ الطواوئس سے کوک تین فرسخ۔ یہ وہ قریہ ہے جہاں سے ملک الشکر چھاپے مارنے نکلا تھا؛ جنوب میں اس سے متصل پہاڑ ہیں جن کا سلسلہ

۱۔ لغت عرب میں نہر بہتے ہوئے وسیع پانی کو کہتے ہیں خواہ اس بہاؤ کی صورت نہر کی ہو نال کی، یا ندی کی، یا دریا کی۔ چوں کہ عربوں کا ملک زیادہ تر خشک اور ریگستانی ملک ہے اس لئے ان کے اُپانی کے زیادہ وسیع اور کم وسیع بہاؤ اور پھیلاؤ کیلئے الگ الگ الفاظ نہیں ہیں۔ میں نے ترجمہ میں وہی لفظ قائم رکھا ہے جو اصل میں ہے۔ جیوں، دجلہ، اور الفرات کے سوا، باقی اور قتی نہر میں اس کتاب میں بیان ہوئی ہیں، انکی نسبت یہ گمان نہیں کرنا چاہئے کہ وہ مثل جیون والفرات دریا ہوں گی۔

۲۔ خرداذبہ، ۲۵؛ صطخری، ۲۹۰؛ حوقل، ۳۲۳؛ مقدسی، ۲۷؛ قرطبی، ۲۷۔

۳۔ خرداذبہ، ۲۵۔ صطخری، ۳۱۱؛ حوقل، ۳۶۰؛ جرج۔

۴۔ مقدسی، ۵۲۔ خرداذبہ، ۲۶؛ کوشیبن۔

بلاد الصّین (چین) تک گیا ہے۔ کوک سے گرینیت چار فرسخ۔ گرینیت سے
الذّبوسیہ پانچ فرسخ۔ الذّبوسیہ رینجن سے پانچ فرسخ۔ رینجن سے زرمان
۶ فرسخ۔ زرمان سے قصر علقمہ پانچ فرسخ۔ قصر علقمہ سے مدینہ سمرقند
۲ فرسخ؛ اس طرح بخارا سے سمرقند ۳ فرسخ ہے۔

سمرقند سے زاین کا رستہ

سمرقند سے بَارکَت چار فرسخ۔ بَارکَت سے خُشُوفَن، جو صحرا، قَطْوَان
میں ہے، چار فرسخ۔ خُشُوفَن سے فُورَنَمَنڈ، یہ پہاڑی علاقہ ہے، پانچ فرسخ۔
فُورَنَمَنڈ سے زاین، مفاہذ میں، چار فرسخ۔

زاین سے التّاش کا رستہ

زاین سے دورستے پھٹتے ہیں؛ ایک (مدینہ) التّاش جاتا ہے،
اور دوسرا فَرغانہ، التّاش کا ایک رستہ یہ ہے۔

زاین سے خَاوَص، مفاہذ میں ۶ فرسخ۔ خَاوَص سے ہزار التّاش
پانچ فرسخ؛ نہر (دریا) عبور کر کے ساحل کی منزل سے بَنَاکَت چار فرسخ۔
بَنَاکَت سے جینا نَجکَت ہے، جو نہر التّشک کے کنارے پر ہے، چار فرسخ۔ پھر
اس نہر کو عبور کرتے ہیں اور سَتُورکَت پہنچتے ہیں جو اس کے دو سرے
کنارہ پر ہے؛ وہاں سے بَنُورکَت تین فرسخ۔ بَنُورکَت سے مدینہ التّاش

۱۔ م مطہری، ۳۱۶؛ حوقل، ۳۲۲، ۳۴۰؛ مقدسی، ۴۹، ۳۲۴۔ خرد اذیہ، ۲۶۶؛ اردتجن۔

۲۔ خرد اذیہ، ۲۶۶؛ حوقل، ۳۴۳؛ بارکَت۔ مطہری، ۲۳۶؛ ابارکَت۔

۳۔ مطہری، ۳۳۶؛ حوقل، ۳۹۹؛ مقدسی، ۴۹؛ قَطْوَان دِیْرہ۔ مقدسی، ۳۳۲؛ دست قَطْوَان۔

۴۔ خرد اذیہ، ۲۶۶؛ مطہری، ۳۲۲؛ حوقل، ۳۴۳؛ مقدسی، ۲۶۶؛ فُورَنَمَنڈ۔

۵۔ مطہری، ۳۲۸؛ حوقل، ۳۸۵؛ مقدسی، ۲۶۴؛ جینا نَجکَت۔

۶۔ خرد اذیہ، ۲۴۶؛ سَتُورکَت۔ مطہری، ۳۳۶؛ حوقل، ۳۸۹؛ سَتُورکَت۔ مقدسی، ۳۲۲؛ سَتُورکَت۔

۷۔ مطہری، ۳۲۸؛ حوقل، ۳۸۵؛ مقدسی، ۳۲۲؛ بَنُورکَت۔

دو فرسخ۔ مدینۃ الشاش سے فصیل کے اندر معسکر (چھاؤنی) دو فرسخ۔

مدینۃ الشاش سے حدود الصّنین تک

معسکر سے غزگرد پانچ فرسخ۔ غزگرد سے صحرائیں ایشاب تک چار فرسخ۔ ایشاب سے شازاب چار فرسخ۔ یہ صحرائی علاقہ میں ہے، اس میں دو بڑی نہریں ہیں ایک نہر کا نام ماوا ہے اور دوسری کا یورن۔ شازاب سے بدوخلت (چھوٹی کشتیوں میں) چار فرسخ۔ بدوخلت سے تمنّاج (چھوٹی کشتیوں میں) پانچ فرسخ۔ تمنّاج صحراء میں ہے، اس میں ایک بڑی نہر ہے اور بانس بن ہے۔ تمنّاج سے بارجاج (چھوٹی کشتیوں میں) چار فرسخ، بارجاج ایک بڑا ٹیلہ ہے، اس کے گرد پانی کے ایک ہزار چشمہ ہیں جو ایک نہر میں مل جاتے ہیں؛ یہ نہر مشرق کی طرف بہتی ہے، اس لئے اس نہر کو ”برگوآب“ کہتے ہیں، یعنی الٹا بہنے والا پانی، کیونکہ اس کا بہاؤ نشیب سے فراز کی جانب ہے؛ بارجاج سے ۶ فرسخ پر برگوآب کے کنارے ایک منزل ہے؛ اس نہر کے دونوں کناروں پر پانی پھیلا ہوا ہے، اور گھنی جھاڑیاں اور جھاؤ کے درخت ہیں؛ یہاں سبّاہ تیتروں کا شکار ہوتا ہے؛ اس منزل سے یہ نہر عبور کی جاتی ہے اور داہنے ہاتھ کو اترتے ہیں۔ پھر اس مقبر (عبور کرنے کی جگہ) سے شاؤغر، جو سان رکھنے کے پتھر کا پہاڑ ہے، ۳ فرسخ۔ پھر شاؤغر سے جوئیکت، جو ویران جنگل میں ہے، دو فرسخ۔ جوئیکت سے مدینۃ طراز، جو آباد و سرسبز علاقہ میں ہے، دو فرسخ۔ مدینۃ طراز سے نوشجان السفلی (= زیریں) ۳ فرسخ۔ نوشجان السفلی سے کھری باس دو فرسخ، یہ مقام ایک پہاڑی سلسلہ کے جانب چپ ہے، اور اس کے جانب راست قُم ہے، یہ گرم مقام ہے۔

لحم خرداذبہ، ۲۷۔ مطہری، ۳۳۷؛ حوقل، ۳۹۹؛ مقدسی، ۳۲۲؛ غزگرد۔
لحم خرداذبہ، ۲۷؛ السبّیج، ۳۔ لحم خرداذبہ، ۲۸؛ بارجاج۔ مقدسی، ۳۲۲؛ بارجاج

یہاں الخرنجیہ موسم سرا بسر کرتے ہیں، قُثم اور طراز دگولان کے درمیان
 شمالی ناحیہ ہے، قُثم کے چیتھے ریت اور بجری کا بیابان ہے اور اس میں
 سانپ ہیں۔ کھری باس سے گول شوب چار فرسخ — یہ مقام بھی دیا
 ہی ہے جیسا کھری باس ہے، اس کی دائیں جانب ایک پہاڑ ہے
 جس میں بکثرت میوے اور پست تر، اور پہاڑی ترکاریاں ہوتی ہیں۔
 پھر گول شوب سے گولان چار فرسخ، اس طرح مدینہ طراز سے گولان ۱۲
 فرسخ — یہ پورا علاقہ مفارہ ہے، اس کا نام گولان ہے، اور اس
 کی بھی وہی کیفیت ہے جو (سطور بالا میں) بیان کی گئی۔ گولان سے
 بڑکی جو ایک خوشحال قریہ ہے، چار فرسخ۔ بڑکی سے اسبرہ، ویسے ہی (۲۰۶)
 بیابان میں جیسا بیابان گولان کا ہے، چار فرسخ۔ اسبرہ سے نو زکات،
 جو ایک بڑا قریہ ہے، ۸ فرسخ۔ نو زکات سے خر بنجوان، جو ایک بڑا قریہ
 ہے، چار فرسخ۔ خر بنجوان سے جول، جو ایک بڑا قریہ ہے، چار فرسخ۔
 جول سے سارخ، جو ایک بڑا قریہ ہے، ۷ فرسخ۔ سارخ سے قریہ خاقان
 التزکی ۷ فرسخ۔ قریہ خاقان التزکی سے کسمرود (۶) دو فرسخ۔ کسمرود
 سے مدینہ نو زکات دو فرسخ — نو زکات مدینہ کبیرہ ہے، یہاں سے ایک رستہ
 النوشجان جاتا ہے، اس رستہ پر ایک مقام ہے جسے بڑکب کہتے ہیں،
 اور یہ اس سے ایک فرسخ پر ہے۔ مدینہ نو زکات سے بنجیکت جو ایک بڑا
 قریہ ہے اور جس کے پہلو میں ایک اور قریہ ہے، دو فرسخ۔ بنجیکت
 سے مویاب دو فرسخ — مویاب دو قریہ ہیں، ایک کا نام کبال ہوا اور
 دوسرے کا ساغور کبال، ساغور کبال سے نوشجان اعلیٰ، جو النصین کی سرحد پر ہے، قافلہ
 کی رفتار سے پندرہ دن کی، اور تڑکی ڈاک کی رفتار سے تین دن کی مسافت پر ہے۔

۱۔ خرداذبہ، ۱۶: ملک الخرنج۔

۲۔ خرداذبہ، ۲۹: التزکی۔

۳۔ صخری، ۳۱۹؛ حقل، ۳۷۱؛ مقدسی، ۲۲۶: بنجیکت۔

سَمَرْقَنْد سے قَرْغَانہ کا رستہ

اب ہم پھر سَمَرْقَنْد کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ ہم نے ذکر کیا تھا کہ سَمَرْقَنْد سے سین مراصل پر (زراہین سے) دو رستے پھٹتے ہیں: ایک التاش (۲۰۶) جاتا ہے اور دوسرا قَرْغَانہ؛ التاش کی جانب سے حدود القسین کا رستہ ہم بیان کر چکے، اب وہ رستہ بیان کرتے ہیں جو (سَمَرْقَنْد سے) قَرْغَانہ جاتا ہے۔

زراہین سے قَرْغَانہ کا رستہ

اس رستہ کا پہلا مقام زراہین ہے جو سَمَرْقَنْد کے بیابان میں ہے۔ زراہین سے ساباط، جو ایک بڑا قریہ ہے، دو فرسخ۔ ساباط سے دو رستے ہیں جن میں سے ایک قَرْغَانہ جاتا ہے۔ ساباط سے گرگت ہے جو ایک بڑا قریہ ہے، ۳ فرسخ۔ گرگت سے غلوک اندازہً جو بہت سے قریوں کے درمیان ایک بڑا قریہ ہے، ۳ فرسخ۔ غلوک اندازہً سے جُجَنْدہ، جو نہر التاش کے کنارے پر ہے، ۴ فرسخ۔ پھر اس مدینہ سے دو رستے پھٹتے ہیں، ایک قَرْغَانہ جاتا ہے اور دوسرا مَعْدَن فِضّہ (چاندی کی کان) کی جانب سے التاش۔ قَرْغَانہ کے رستے میں جُجَنْدہ سے پانچ فرسخ پر صحرا میں ایک بڑا قریہ آتا ہے، جس کا نام صامغریہ ہے۔ صامغریہ سے خاجستان چار فرسخ۔ اس مقام پر قلعہ اور سرحدی چوکی ہے، اور یہاں ٹھک کی ایک بڑی کان ہے جہاں سے التاش و جُجَنْدہ وغیرہ تک ٹھک جاتا ہے، اس کی ایک جانب ایک پہاڑ ہے جو مَعْدَن نقرہ کے پہاڑ سے جاملتا ہے، خاجستان سے قریہ تَرْمُغَان ۴ فرسخ۔ تَرْمُغَان سے باب، جو مدین قَرْغَانہ

۱۔ مَطْرُوزی، ۳۲۵؛ حوقل، ۳۷۹؛ گرگت۔

۲۔ خرد اذہ، ۱۲۹؛ غلوک۔

۳۔ خرد اذہ، ۳۰۱؛ مقدسی، ۳۲۱؛ تَرْمُغَان۔

میں سے ایک مدینہ عظیمہ ہے، ۳ فرسخ۔ باب ۱ سے فرغانہ اور اس کو اُخسینکٹ بھی کہتے ہیں، چار فرسخ؛ اس طرح سمرقند سے فرغانہ ۲۵ فرسخ ہے۔

ساباط سے شروستہ کا رستہ

اب پھر ہم اس مقام کی طرف رجوع کرتے ہیں جہاں ساباط سے دو رستے پھٹتے ہیں، ساباط سے شروستہ ۱۴ فرسخ — اس میں سے دو فرسخ ہموار زمین میں ہیں، پھر پہاڑی رستہ ہے جس کی دونوں جانب (۲۰۸) پہاڑوں پر بستیاں ہیں، اور رستہ پانی کے بہاؤ پر ہے جو دونوں جانب سے بہتا ہے اور وہ شہر سے آنے والا پانی ہے۔

نخندہ سے قصر موہنان کا رستہ

پھر نخندہ سے جو دو رستے پھٹتے ہیں ان کی طرف رجوع کرو اور الشاش والی معدن نقرہ کا رستہ لو۔ نخندہ سے ہنر میں چلکر خربہ پہنچتے ہیں، اس کے پاس ایک چشمہ ہے جس کو موضع المرصد کہا جاتا ہے، خربہ سے وادی معدن نقرہ کے سرے پر قصر موہنان ہے جو دو فرسخ پر ہے۔

الشاش سے فرغانہ کا رستہ

اب ہم الشاش سے فرغانہ کا رستہ بیان کرتے ہیں، ۱۔ مدینۃ الشاش سے معدن الفضة، ۲ فرسخ۔ معدن الفضة سے خاجتان ۸ فرسخ۔ خاجتان سے ترمقان، جو ہر الشاش پر دیہات کے قریب ہے، ۶ فرسخ۔ ترمقان سے (مدینہ) باب ۳ فرسخ — باب، ہر الشاش پر مدائن فرغانہ میں ایک نہایت خوشحال

۱۔ خرداذبہ، ۳۰: مدینہ باب۔

۲۔ خرداذبہ، ۲۹: یعقوبی، ۲۹۳: شروستہ۔ صطری، ۲۸۸: حوقل، ۳۲۹: مقدسی، ۳۶۵: شروستہ

مدینہ عظیمہ ہے؛ لوگ تڑمقان پر ترکوں کے خوف سے منزل نہیں کرتے کیونکہ وہ ان رستوں میں دن رات رہنری کرتے ہیں، اور دوسری منزل پر مقام کرتے ہیں۔ (مدینہ) باب سے اخیلت، جو فرغانہ کا دارالحکومت ہے، چار فرسخ ہے۔

فرغانہ سے نوشجان اعلیٰ کا رستہ

فرغانہ سے نوشجان اعلیٰ کا رستہ یہ ہے۔ فرغانہ کے دارالحکومت سے قبا، یہ ایک مدینہ ہے، دس فرسخ۔ قبا سے اوش، یہ ایک بڑا شہر ہے، فرسخ۔ اوش سے یوزکند، جو خوزکین اللہ ہقان کا مدینہ ہے، فرسخ۔ پھر یوزکند سے العقبہ کے درمیان ایک دن کی مسافت ہے۔ العقبہ کی طرف جانے کا رستہ ایسی گنجان دیہاتی آبادی کے درمیان سے گذرتا ہے جو خوزکین اللہ ہقان سے متصل ہے، یہ گھاتی (= عقبہ) بہت بلند اور دشوار گزار ہے، جب اس پر برف گرتی ہے تو چلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ پھر العقبہ سے اطباش کے درمیان ایک دن کی مسافت ہے۔ یہ رستہ پہاڑوں میں واقع ہے جن میں نشیب و فراز ہیں؛ اطباش ایک بلند پہاڑی پر ہے، اور یہ التبت و فرغانہ و نوشجان کے درمیان ہے پھر اطباش سے نوشجان اعلیٰ ۶ مراحل۔ اس میں کچھ رستہ چھوٹی چھوٹی پہاڑیوں کے درمیان ہے، اور کچھ سبزہ زاروں اور چشموں کے درمیان؛ رستہ میں کوئی بستی نہیں ہے، جو لوگ ادھر جاتے ہیں مایحتاج ساتھ لیجاتے ہیں، تجارت بہت کم ہوتی ہے۔ نوشجان اعلیٰ سے خاقان تغرغرگہ کا مقام ۶ دن کی مسافت پر ہے۔

۱۔ خرداذبہ، ۳۰، صطری، ۳۳۳، حوقل، ۳۹۶، ۳۹۲: اوزکند۔ مقدسی، ۴۰: اوزجند۔

۲۔ ترکستان کی بادشاہی بہت سے فرماں رواؤں اور امیروں میں بٹی ہوئی تھی، ان میں سے ایک علاقہ کے امیروں کا لقب خوزکین ہوتا تھا؛ یہ باجگزار فرمانروائے اور لوک ترک الصغار کہلاتے تھے۔

۳۔ خرداذبہ، ۳۰۔ صطری، ۹، حوقل، ۱۳، یعقوبی، ۲۹۵: التغرغر۔

طراز سے گنہاک کا رستہ

اب ہم طراز سے گنہاک کے رستہ کی طرف رجوع کرتے ہیں :- طراز سے گونگت نامی دو قریبوں کی طرف جاتے ہیں، یہ دونوں قریہ آباد و کثیر الابل ہیں، یہاں سے ملک گنہاک کا مقام تیز رو اسوار کے لئے ۸ دن کی مسافت پر ہے، جانے والے کو صوف اپنا کھانا ساتھ لے جانا چاہئے، اس لئے کہ وہ جن وسیع صحراؤں سے گزرے گا ان میں چارہ اور چشمہ بکثرت ہیں، چارہ زیادہ تر پست تر ہے۔

مرو سے طخارستان کا رستہ

اب ہم مرو کی طرف رجوع کر کے وماں سے طخارستان اور اس کی نوچی کے رستوں کا ذکر کرتے ہیں :- مدینہ مرو سے قریہ فاز، فرسخ - فاز سے مہندی اباد صحرائی رستہ پر ۶ فرسخ - مہندی اباد سے یحییٰ اباد، جو وادی کے وسط میں ایک منزل ہے اور جہاں سرزمین اور سکے ہے، فرسخ - یحییٰ اباد سے القزینین، یہ بیابان میں وادی کے کنارے پہاڑی پر ایک قریہ ہے، اس کے باشندہ مجوس ہیں، اور ان کی معاش ان کے گدھوں کا کرایہ ہے جن کو لیکر وہ دنیا بھر میں پھرتے ہیں، ان کو سرکوں (۹) کہتے ہیں، ۵ فرسخ - القزینین سے اسد اباد، فرسخ - اسد اباد سے خوزان ۵ فرسخ - خوزان سے قصر الاحنف، یہ قریہ ایک وادی پر ہے، جو الاحنف بن قیس کی طرف منسوب ہے، چار (۲۱۰) فرسخ - قصر الاحنف سے مدینہ مرو اعلیٰ پانچ فرسخ - اس مدینہ سے گذر کر تم ایک مقام پر پہنچو گے، جو یہاں سے ایک فرسخ پر پہاڑ میں ایک درہ کے دمانہ پر واقع ہے، اس مقام کو قصر عمرو کہتے ہیں - مدینہ مرو الروز سے ارسلان

سہ خرداد بہ ۲۸۴، گونگت۔

لحم حوقل، ۱۰۹ - خرداد بہ، ۳۲: مرو وروز - صطری، ۲۵۲: مرو وروز۔

۵ فرسخ۔ اَرْغُن سے الانْراب، فرسخ — یہ چھوٹی سی بستی ہے، اور اس کے
 بیوت پہاڑ میں انْراب (دکھو) کی مانند ہیں۔ الانْراب سے گنجا باز جو الطائفا
 کے اضلاع میں ایک قریہ ہے، ۶ فرسخ۔ گنجا باز سے طائقان ۶ فرسخ۔ الطائقان
 سے گنجان ۱۰، جو پہاڑوں کے درمیان ایک بڑا قریہ ہے، پانچ فرسخ۔
 گنجان سے اَرْغُن، جو وادی مرو میں ایک آباد قریہ ہے، ایک فرسخ۔
 پھر ایک خاکی گھاٹی آتی ہے جو کچھ دشوار گزار نہیں ہے، اس کے بعد پہاڑ
 میں کچھ رستہ پتھر والا ہے، اس گھاٹی میں ایک پہاڑی چشمہ ہے، یہ سارا
 رستہ چار فرسخ کا ہے اور کچھ دشوار گزار نہیں ہے۔ اَرْغُن سے قصر خوط
 پانچ فرسخ — یہ صحرا میں ایک آباد و کثیر الابل قریہ ہے اور کورہ الفاریاب
 کی پہلی عملداری ہے۔ قصر خوط سے مدینۃ الفاریاب دو فرسخ۔ پھر وہ مفازہ جو
 مفازۃ القاع کہلاتا ہے، پانچ فرسخ۔ پھر اس سے القاع چار فرسخ، اس طرح
 مدینۃ الفاریاب سے القاع ۹ فرسخ ہے — یہ (پورا) رستہ مفازہ میں ہے،
 بیشتر حصہ میں نشیب و فراز ہیں، تاہم سہل المنزل ہے، (جگہ جگہ) سر میں
 اور کنوئیں ہیں، یہ کورہ الجوزجان کے زیر حکومت ہے، اور صحراء میں ہے۔
 القاع سے الشبورتان، صحراء میں ۶ فرسخ — یہ کثیر الابل ہے
 اور الجوزجان سے متعلق ہے، اور یہاں منبر ہے۔ الشبورتان سے اللہ
 جو کورہ بلخ میں سے ہے ۶ فرسخ — یہ جگہ پہلے صحراء تھی اور یہاں سکون
 خانہ کے سوا کچھ نہ تھا، جب خراسان میں زلزلہ کے سال نواحی مرو و طخارستان
 میں زلزلہ آئے اور وہ مزلزلہ تھا، تو ان کے صدمہ سے التذکرہ کا چشمہ
 شق ہو گیا اور چشمہ کبیر بن گیا اور اس کا پانی صحراء میں بہ نکلا، یہ صحراء،
 غزو آل سے جا ملتا ہے، اس میں ریت اور بانس بن کے سوا کچھ نہ تھا
 لیکن اب یہاں درخت ہیں، اور یہ ایک قریہ ہے جس میں بکثرت کھیتیاں اور

(۲۱۱)

درخت ہیں۔ السدزہ سے الدستجردہ، جو کثیر الماء و کثیر الابل قریہ ہے، پانچ فرسخ۔
 الدستجردہ سے العودہ جو ایک بڑا قریہ ہے، چار فرسخ۔ العودہ سے
 مدینہ بلخ، آباد رستہ میں، تین فرسخ۔ مدینہ بلخ سے سیاه جرد، جو ایک بڑا
 قریہ ہے، پانچ فرسخ۔ سیاه جرد سے بلخ کی نہر جیحون، صحرائی رستہ سے،
 سات فرسخ۔ یہ نہر مدینۃ الترمذ کے عین نیچے، اس کی فصیل سے، جو
 ایک چٹان پر واقع ہے، ٹکراتی ہوئی جاتی ہے۔ مدینۃ الترمذ سے صرمین
 ۶ فرسخ۔ صرمینان سے دازنکی، جو ایک آباد و کثیر الابل قریہ ہے،
 ۶ فرسخ۔ دازنکی سے قریہ بُرجی، ۶ فرسخ۔ بُرجی سے الصفانیان، جو
 بڑا کثیر الابل مدینہ ہے، پانچ فرسخ۔ مدینۃ الصفانیان سے الرّاشت کے
 رستہ پر بونڈا تک، جو ایک بڑا قریہ ہے، ۴ فرسخ۔ بونڈا سے ہموزان
 جو ایک قریہ ہے، ۶ فرسخ۔ ہموزان سے ابان کوان، جو ایک آباد
 قریہ ہے، ۸ فرسخ۔ ابان کوان سے شووان، پانچ فرسخ۔ شووان سے
 واشجرد تک، آباد رستہ میں، چار فرسخ۔ پھر واشجرد سے الرّاشت،
 جو دو پہاڑوں کے درمیان ہے، چار دن کی مسافت پر ہے۔ الرّاشت
 اس نواحی میں خراسان کا آخری مدینہ ہے اور فرغانہ کی حد سے متصل ہے۔
 غارت گری کے لئے آنے والے ترکوں کا یہی رستہ ہے۔

بلخ سے طخارستان اُعلیٰ کا رستہ

اب ہم مدینہ بلخ کی طرف رجوع کر کے طخارستان اُعلیٰ کا رستہ

۱۔ خرداذبہ، ۳۲: دستگرد۔

۲۔ خرداذبہ، ۳۲: الغور۔

۳۔ خرداذبہ، ۳۳: مطہری، ۳۳۹: حوقل، ۴۰۱: مقدسی، ۲۶۸: دارزنجی۔ یعقوبی، ۲۸۹: دازنکا۔

۴۔ خرداذبہ، ۳۲: الراست۔ مطہری، ۲۸۶: حوقل، ۳۳۵: راشت۔

۵۔ مادیسی۔ خرداذبہ، ۳۲: ہمواران۔

۶۔ خرداذبہ، ۳۲: مطہری، ۲۸۸: ابن رستہ، حوقل، ۳۳۷۔

بیان کرتے ہیں، مدینہ بلخ سے ولاری پانچ فرسخ۔ ولاری سے سواجی تین فرسخ۔ سواجی سے مدینہ خلم، صحرائی رستہ میں، تین فرسخ۔ مدینہ خلم سے بہار، فرسخ۔ صحرائی ایک منزل ہے، یہاں پانی کے لئے کنوئیں میں سیڑھیوں سے اترتے ہیں۔ بہار سے ارکاءول (۹)، جو صحرائی ایک منزل ہے، پانچ فرسخ۔ ارکاءول سے قاریض عامر، جو پہاڑی چٹانوں کے درمیان واقع ہے اور نہر (دریائے) بلخ سے اٹھارہ فرسخ کے فاصلہ پر ہے، فرسخ۔

وہ ممالک جو نواحی شمال کو جاتی ہیں

جبکہ ہم مکہ اور اس کے قریب الیمین وغیرہ کی طرف جاتے کے رستے بیان کر چکے، اور ان کے بعد نواحی مشرق کے رستے بھی بیان کر دئے، تو اب ہم شمالی صوبوں اور ان سے متصل ممالک کی طرف جانے والے رستے بیان کرتے ہیں۔ ان میں پہلے وہ رستہ جو کورہ آذربائیجان کو جاتا ہے۔

کورہ آذربائیجان کے رستے

بن سیمیرہ سے الہینور پانچ فرسخ۔ الہینور سے الخورجان ۹ فرسخ۔ الخورجان سے تلوان ۶ فرسخ۔ تلوان سے سیمیر، فرسخ۔ سیمیر سے دو رستے پھٹتے ہیں، اُن میں سے ایک یہ ہے: (سیمیر سے) البیلقان دس فرسخ۔ البیلقان سے برزہ ۸ فرسخ؛ اور جاڑوں کے زمانہ کا رستہ یہ ہے: سیمیر سے اندراب چار فرسخ۔

۱۔ ابن خردادبہ (۳۴) نے بہار و قاریض عام کے درمیان ایک منزل ٹکبانول بیان کی ہے۔ غالباً یہ کبانول ہی ہے۔

۲۔ خردادبہ، ۳۴: قاریض عام۔

۳۔ خردادبہ، ۱۴۰: الخورجان۔

اندراب سے البیلقان پانچ فرسخ۔ البیلقان سے برزہ ۶ فرسخ۔ برزہ سے
 سابرخواست ۸ فرسخ۔ سابرخواست سے المراءغہ ۶ فرسخ۔ المراءغہ سے وہ الخرقان (۲۳)
 گیارہ فرسخ۔ الخرقان سے تبریز ۹ فرسخ۔ تبریز سے مدینہ مرند دس فرسخ۔
 المراءغہ سے کونسره دس فرسخ۔ کونسره سے سراہ دس فرسخ۔ سراہ
 سے البیتر پانچ فرسخ۔ البیتر سے اردوبیل پانچ فرسخ۔ اردوبیل سے خان بابا
 ۸ فرسخ۔ خان بابا سے برزند ۶ فرسخ۔ برزند سے بہلاب ۱۲ فرسخ۔
 اور اردوبیل سے موکان ۲ فرسخ۔

اور اگر برزہ سے تبریز کا قصد ہو، تو وہاں سے تظلیس دوسرے
 تظلیس سے جابردان ۶ فرسخ۔ جابردان سے تبریز چار فرسخ۔
 تبریز سے ارومیه چار فرسخ۔ ارومیه سے سلکس ۶ فرسخ۔
 اور مرند سے الجارچہ چار فرسخ۔ الجارچہ سے خوی ۶ فرسخ۔
 اور جو شخص اس رستہ سے ارومیه جانا چاہتا ہو، تو مرند سے الشری
 وادی (ندی) کے کنارے دس فرسخ۔ الشری سے فتویٰ دس فرسخ۔ فتویٰ
 سے ذیل ۲۰ فرسخ۔

اور جو ورشان سے برزہ جانا چاہے، تو ورشان سے توہاتم ۳ فرسخ۔

۱۔ خرداذبہ، ۱۱۹۔ مطهری، ۱۹۰؛ حقل، ۲۵۹؛ شابرخواست۔ مقدسی، ۴۰۱؛ سابرخواست۔

۲۔ خرداذبہ، ۱۲۰؛ مطهری، ۱۸۱؛ حقل، ۲۳۹؛ مقدسی، ۳۴۲؛ داخرقان۔
 ۳۔ خرداذبہ، ۱۲۰؛ مطهری، ۱۹۴؛ حقل، ۲۵۲؛ مقدسی، ۳۸۲؛ کونسره۔

۴۔ خرداذبہ، ۱۲۰؛ مطهری، ۱۹۴؛ حقل، ۲۵۲۔ مطهری، ۱۹۴؛ مقدسی، ۳۰۵؛ الشراہ۔

۵۔ مطهری، ۱۹۲؛ حقل، ۲۵۱؛ مقدسی، ۳۸۱؛ بہلاب۔

۶۔ یہ مدینہ تظلیس نہیں، جو باب ۵۱ بواب کے اس جانب ہے؛ بلکہ کورہ افدہ میان میں ایک منزل ہے؛ مقدسی، ۳۸۲۔

۷۔ خرداذبہ، ۱۱۹۔ مقدسی، ۳۸۳؛ ارومیه۔

۸۔ خرداذبہ، ۱۸۲؛ الخان۔

۹۔ چکل اسکو نخیوان کہتے ہیں۔

۱۰۔ خرداذبہ، ۱۲۳؛ وہان۔

پھر البیلقان ، فرسخ - پھر بزدہ تین فرسخ -

وہ مسالک جو مدینۃ السلام سے اکناف مغرب کی ہیں

(۲۱۴) اب ہم ان رستوں کو بیان کرتے ہیں جو مدینۃ السلام سے اکناف مغرب اور اسکی نواحی تک جاتے ہیں اور اس کی ابتدا اس علاقہ سے کرتے ہیں جہاں ناحیہ شمال ختم ہوتا ہے ، تاکہ اس کے قبل جو ہم مشرق اور شمال کا ذکر کر چکے ہیں اس کا سلسلہ مغرب سے مل جائے ، اس میں اول الموصیل کا ذکر ہونا چاہئے۔

مدینۃ السلام سے الموصیل کا راستہ

مدینۃ السلام سے البروان چار فرسخ - البروان سے عکبراء پانچ فرسخ - عکبراء سے باحمتا تین فرسخ - باحمتا سے القادسیہ ، فرسخ - القادسیہ سے الکوخ ۵ فرسخ - الکوخ سے جبلتا ، فرسخ - جبلتا سے السودقانیہ پانچ فرسخ - السودقانیہ سے بارما پانچ فرسخ - بارما سے مدینۃ السن ۵ فرسخ - السن سے الحدیثہ ۱۲ فرسخ - یہ ایک جنگل ہے ، اور اس کے وسط میں الزاب الصغیر بہتا ہے - الحدیثہ سے طہمان ، فرسخ - طہمان سے الموصیل ، فرسخ -

الموصیل سے نصیبین کا راستہ

الموصیل سے بلد ، یہ ایک مدینہ ہے ، ، فرسخ - بلد سے باعینا شام ، فرسخ - باعینا شام سے برقصید ۶ فرسخ - برقصید سے اذرمہ ۶ فرسخ - اذرمہ سے تل فراسہ ۳ فرسخ - تل فراسہ سے نصیبین چار فرسخ -

۱۔ خرداذبہ ۹۳: الزاب الاصغر -

۲۔ خرداذبہ ۹۳: بنی طہمان -

نَضِیْن سے اَزَن کا رستہ

نَضِیْن سے دو رستے پھٹتے ہیں، ان میں سے ایک دائیں جانب (۲۱۵) نواحی شمال کی طرف جا کر ان رستوں سے مل جاتا ہے جو مشرق سے ان نواحی کی طرف آتے ہیں، جن کا ہسم ذکر کر چکے ہیں، اور دوسرا وہ رستہ ہے جو تمام نواحی مغرب کو جاتا ہے۔ اس کی ابتدا ہم اول الذکر رستے سے کرتے ہیں۔

نَضِیْن سے دَاڑا پانچ فرسخ۔ دَاڑا سے کَفَر تُوْثَا، فرسخ۔ کَفَر تُوْثَا سے قصر بنی نازع، فرسخ۔ قصر بنی نازع سے اَبَد، فرسخ۔ اَبَد سے مِیَا فَرَقِیْن دائیں جانب، پانچ فرسخ۔ مِیَا فَرَقِیْن سے اَزَن، فرسخ۔ یہ ایک مدینہ ہے جس کی حد اَزْمِیْنِیَّہ سے ملتی ہے۔

اَبَد سے الرِّقَّة کا رستہ

اَبَد سے جو رستہ شمال کی جانب الرِّقَّة جاتا ہے وہ یہ ہے:۔ اَبَد سے شَمَشَاط، جو نَعُوْر الرُّوم کے قریب ہے، فرسخ۔ شَمَشَاط سے تَلِ جَوْفَرہ فرسخ۔ تَلِ جَوْفَرہ سے جِسْر نَان، یہ ایک آباد قریہ ہے اور اس میں بہت سے بازار ہیں، ۶ فرسخ۔ جِسْر نَان سے بَا مَقْدَا، یہاں ایک بازار ہے اور آبادی کم ہے، پانچ فرسخ۔ بَا مَقْدَا سے جُلَّاب، یہ ایک ہنر کے کنارے خوش حال قریہ ہے، فرسخ۔ جُلَّاب سے الرُّبَا، یہ رومی شہر (مدینہ) ہے اور ایک پہاڑ کے دامن میں واقع ہے، چار فرسخ۔ الرُّبَا سے حَرَّان یہ ایک مدینہ ہے، چار فرسخ۔ حَرَّان سے تَلِ مَحْرَا چار فرسخ۔ تَلِ مَحْرَا سے

لہ خرداذبہ، ۹۶: تَلِ جَعْفَر۔ بلاذری، ۱۷۶؛ اور یسی؛ تَلِ نَوْزِن۔

لہ مقدسی، ۱۴۹؛ بامقرا۔

لہ مقدسی، ۵۴۔ خرداذبہ، ۹۵: تَلِ بَحْرَی۔

باجرؤان ، فرسخ - باجرؤان سے الرقة ۲ فرسخ -

نصیبین سے الرقة کا رستہ

نصیبین سے الرقة کا رستہ یہ ہے : نصیبین سے دآرا ، یہ وہن کوہ میں ایک مدینہ ہے ، پانچ فرسخ - دآرا سے کفر توشا ، فرسخ - کفر توشا سے العرآدہ ، یہ ایک منزل ہے ، ۳ فرسخ - العرآدہ سے راس العین ، یہ ایک شہر ہے اور اس میں چشمہ ہیں ، ۴ فرسخ - راس العین سے الحارؤد پانچ فرسخ - الحارؤد سے حصن مسئلہ ، یہ ایک قریہ ہے اور یہاں صہبج ہے ، ۶ فرسخ - حصن مسئلہ سے باجرؤان ، فرسخ - باجرؤان سے الرقة ۳ فرسخ -

بلد سے سنجاہ کا رستہ

بلد سے شمال کی جانب قرقییا و سنجاہ اور الفرات کا رستہ یہ ہے : بلد سے تل اغفر ، یہ ایک بڑا قریہ ہے ، پانچ فرسخ - تل اغفر سے سنجاہ یہ ایک رومی شہر (مدینہ) ہے - ۵ فرسخ -

۲۱۶

سنجاہ سے قرقییا کا رستہ

سنجاہ سے عین الجبال پانچ فرسخ - عین الجبال سے سکیر العباس بن محمد یہ الخابور کے کنارے ایک شہر ہے ، ۹ فرسخ - سکیر سے الفدین پانچ فرسخ - الفدین سے مارکین ، یہ الخابور کے کنارے ایک شہر ہے ۶ فرسخ - مارکین سے قرقییا ، یہ الفرات و الخابور کے کنارے ایک مدینہ ہے ، ، فرسخ -

الرقة سے عیش کا رستہ

الرقة سے ثغور (۲ سرحدوں) تک کا رستہ یہ ہے : - الرقة سے

لہ خرواذہ ، ۴ ، الشکر -

عَيْنُ الرَّومِيَّةِ ۶ فرسخ - عَيْنُ الرَّومِيَّةِ سے تَلَّ عُبْدَا ، فرسخ - تَلَّ عُبْدَا سے سُرُوج
 ، فرسخ - سُرُوج سے الْمَرْزَبِيَّةُ ۶ فرسخ - الْمَرْزَبِيَّةُ سے سُمَيْطَا ، یہ الْفُرَات
 کے اُس کنارہ پر جو الشَّام کی جانب ہے ، ایک مدینہ ہے ، ۶ فرسخ -
 سُمَيْطَا سے حِصْنُ مَنْصُور ، یہ ایک سرحدی مقام ہے اور اس پر ایک سنگین
 فصیل ہے ، ۶ فرسخ - حِصْنُ مَنْصُور سے مَلَطِيَّةُ ، یہ ایک سرحدی مقام ہے اور
 شدید مصائب کا ہدف ہے ، دس فرسخ - مَلَطِيَّةُ سے کُتْخ ، یہ شہر (مدینہ)
 پہلے سرحدی مقام تھا بعد میں دشمن اس پر متولی ہو گیا ، چار فرسخ (ایک)
 بائیں جانب چار فرسخ پر حِصْنُ زَبْرَه ہے ، جس پر دشمن متولی ہو گیا ہے -
 زَبْرَه سے الْحَدَث جو خُثْلَعُوہ پر ایک سرحدی مقام ہے ، چار فرسخ - الْحَدَث
 سے فَرْعَش ، یہ بھی ایک سرحدی مقام ہے اور اس کی دوسری جانب دشمن
 کی عمارات کے سوا اور کچھ نہیں ہے ، پانچ فرسخ -

وہ مسالک جو مَدِیْنَةُ السَّلَام سے نواحی مغرب کو جاتی ہیں

اب ہم مَدِیْنَةُ السَّلَام کی طرف واپس ہوتے ہیں ، تاکہ وہاں سے نواحی
 مغرب تک جانے والے رستے بیان کریں :-

مَدِیْنَةُ السَّلَام سے الرَّوَّحِیَّہ کا رستہ

اگر الْفُرَات کا رستہ لیا جائے تو مَدِیْنَةُ السَّلَام سے السَّلَاحِیْن چار
 فرسخ - السَّلَاحِیْن سے الْأَنْبَار ۶ فرسخ ، - الْأَنْبَار سے ایک رستہ ابجس کی جانب (۲۱۷)
 سے صحراء کی طرف نکل کر اس سیدھی سڑک سے جاتا ہے جو الْأَنْبَار
 سے آتی ہے - الْأَنْبَار سے الرَّبَّ ، فرسخ - الرَّبَّ سے بَیْت ۱۲ فرسخ -
 بَیْت سے نَادُوسَہ ، فرسخ - نَادُوسَہ سے أَلُوسَہ ، فرسخ - أَلُوسَہ سے الْفُجَیْمَہ
 ۶ فرسخ - الْفُجَیْمَہ سے النَّہْیَہ ، صحرائی رستہ سے ۱۲ فرسخ ، اور الْفُرَات کے

کنارہ کنارہ جو برید کا رستہ ہے، ۶ فرسخ - النہیہ سے الذائق -
۶ فرسخ - الذائق سے الفرضہ ۶ فرسخ -

الفرضہ سے دو رستے بچتے ہیں، ایک صحرائی رستہ ہے اور دوسرا
الفرات کے کنارہ کنارہ جاتا ہے؛ آخر الذکر رستہ ہے :- الفرضہ سے
داوی السباع پانچ فرسخ - داوی السباع سے خلیج ابن جُمیع سے پانچ فرسخ -
خلیج ابن جُمیع سے الفاش ۶ فرسخ - الفاش سے قریا و نہر سعید کا وہانہ ۸ فرسخ - نہر سعید کے
وہانہ سے الجردان ۱۴ فرسخ - الجردان سے المبارک گیارہ فرسخ - المبارک
سے الرقة ۸ فرسخ؛ اس طرح مدینۃ السلام سے الرقة - الفرات کے
رستے ۱۲۶ فرسخ ہے -

رہا صحرائی رستہ، جو الفرضہ سے الگ ہوتا ہے، وہ یہ ہے :-
الفرضہ سے القمرطی (یا القمرطی) تین فرسخ - القمرطی سے العوایل ۹ فرسخ
ایک میل - العوایل سے القصبہ ۸ فرسخ - القصبہ سے العریر ۹ فرسخ -
(۲۱۸) العریر سے الرصافہ ۸ فرسخ - الرصافہ سے الرقة ۸ فرسخ؛ اس طرح
مدینۃ السلام سے الرقة تک، الفرات کو چھوڑ کر صحرائی رستہ سے، ۱۲۶ فرسخ
ایک میل کی مسافت ہے -

الرصافہ سے دمشق کا رستہ

الرقة سے الرصافہ ۸ فرسخ، - الرصافہ سے دو رستے ہیں: ایک
دمشق تک صحرائی ہے، دوسرا حمص کی طرف سے آبادی میں سے - آباد
رستہ یہ ہے: الرصافہ سے الرزاعہ ۲۰ میل - الرزاعہ سے القسطل ۳۶
میل - القسطل سے سلمیہ ۳۰ میل - سلمیہ سے حمص ۲۴ میل - حمص سے
شمسین الشمر ۱۸ میل - شمسین سے قار ۲۲ میل - قار سے التنبک ۱۲ میل
التنبک سے القطیفہ ۲۰ میل - القطیفہ سے دمشق ۲۴ میل -

الرَّصَافَ سے دمشق کا صحرائی رستہ یہ ہے۔ - الرَّصَافَ سے الخُصْبَ،
اس کا نام بطلامیا بھی ہے، ۲۵ میل - بطلامیا سے العُذیب ۲۴ میل - العُذیب
سے ہنیا ۲۰ میل - ہنیا سے القَرْنَتین ۲۰ میل - القَرْنَتین سے جَرْدُود ۳۶
میل - جَرْدُود سے دمشق ۳۰ میل -

سَلَمِیَّہ سے دمشق کا رستہ

سَلَمِیَّہ سے دمشق کا رستہ، جو الاذسط کہلاتا ہے، یہ ہے: سَلَمِیَّہ سے
فَرَعَايَا ۱۸ میل - فَرَعَايَا سے ماد شَرِیک ۲۰ میل - ماد شَرِیک سے صَدُود
۱۸ میل - صَدُود سے التَّبک ۳۵ میل -

مَحْض سے دمشق کا رستہ

مَحْض سے ایک رستہ البَقَاع ہو کر دمشق جاتا ہے، اور وہ یہ ہے: - (۲۱۹)
مَحْض سے جُورِ سَیِّد ۱۳ میل - جُورِ سَیِّد سے اِیْعَاث ۲۰ میل - اِیْعَاث سے
بَعْلَبَک ۳ میل - بَعْلَبَک سے دائیں جانب جائیں پچاس میل پر وہ
پہاڑ آتا ہے جس کا نام "رمی" ہے؛ اور اگر بَعْلَبَک سے الدِّرَاج کے رستے
طَبْرِیَّہ کا رخ کیا جائے تو بَعْلَبَک سے عین الحجر ۳۰ میل - عین الحجر سے
القَرْعُون، یہ ایک وادی کے بیچ میں منزل ہے، ۱۵ میل - القَرْعُون سے
الْعَمُون کو عبور کرتے ہوئے - جو ایک قریہ ہے - کَفَر لَیْل ۲۰ میل - کَفَر لَیْل
سے طَبْرِیَّہ ۱۵ میل - اور اسی رستہ میں چاہ یوسف علیہ السلام ہے -

دمشق سے جبال الازدُن کا رستہ

اب اگر دمشق سے جبال الازدُن کا رستہ لیا جائے، تو یہ رستہ دمشق
سے سیدھا الکُتُوہ جاتا ہے - دمشق سے الکُتُوہ ۱۲ میل - الکُتُوہ سے جَانَم

۲۴ میل - جاسم سے اُفتیق ۲۴ میل - اُفتیق سے طبرہ ۶ میل - طبرہ سے الرَّمْلہ کی طرف دو رستے جاتے ہیں، ایک رستہ یدھا اللجون جاتا ہے، یہ ۳۰ میل کا ہے؛ دوسرا رستہ بَیْآن کی طرف سے جاتا ہے اور وہ یہ ہے: (طبرہ سے) بَیْآن ۱۶ میل - پھر اللجون ۱۸ میل - اللجون سے قَلَنْسُوہ، جو وادی عاراپہ ہے اور جس میں درندہ ہیں، ۲۰ میل - پھر قَلَنْسُوہ سے الرَّمْلہ ۲۴ میل -

الرَّمْلہ سے مصر کا رستہ

الرَّمْلہ سے مصر کا رستہ یہ ہے: - الرَّمْلہ سے اَزْدُود - قریوں اور آبادیوں کے درمیان سے - ۱۲ میل - اَزْدُود سے غزہ ۲۰ میل، اس رستہ میں گاؤں اور آبادیاں ہیں - غزہ سے رَفْح، باغوں میں، دس میل؛ اور سخت ریگزار میں ۶۷ میل - رَفْح سے العَرِیش، ریگستان میں، ۲۴ میل - العَرِیش سے دو رستے ہیں: ایک الحفار کا رستہ، اور یہ ریگزار ہے؛ دوسرا سمندر کے کنارے ساحلی رستہ - الحفار کا رستہ یہ ہے: - العَرِیش (۲۲۰) سے الوزادہ ۱۸ میل - الوزادہ سے البقارہ ۲۰ میل - البقارہ سے الفَرما ۲۴ میل -

اور ساحلی رستہ یہ ہے: - العَرِیش سے المُخَلَصہ ۲۱ میل - المُخَلَصہ سے القَصْر، جو نصارے کی گڑھی ہے اور اس میں آب شیریں اور نخلستان ہے ۲۴ میل - القَصْر سے الفَرما ۲۴ میل؛ الفَرما سے قصبہ مِصر - الفسطاط تک مختلف رستے ہیں: ایک جاڑوں کے زمانہ کا رستہ، دوسرا گرمیوں کے زمانہ کا رستہ: گرمیوں کے زمانہ کا رستہ یہ ہے: - الفَرما سے جَزْ جَزیر ۳۰ میل - جَزْ جَزیر سے فاقوس الفاضلہ ۲۴ میل - الفاضلہ سے مَسْجِد قِضَاع ۱۸ میل - مَسْجِد قِضَاع سے بَلْبَیس ۲۱ میل؛

بئیس سے مصر ۲۲ میل -

اور جاڑوں کے زمانہ کا رستہ یہ ہے - الفرماسے المرصد - المرصد
سے الغاڑہ ۳۴ میل ؛ اس کے بعد دونوں رستے مل جاتے ہیں -

القطاط سے افریقہ کا رستہ

القطاط سے برقہ و افریقہ ، اور تمام بلاد المغرب کو جانچالے رستے یہ
ہیں - القطاط سے ذات السلاسل ۲۲ میل - ذات السلاسل سے ترنوط ۳۰ میل (یہاں سے
الاسکندریہ کو رستہ مڑتا ہے) ترنوط سے کوم شریک ۳۲ میل - کوم شریک
سے الرافقہ ۲۴ میل - اس رستہ میں نیل ساتھ ساتھ چلتا ہے ، اور
الرافقہ سے خلیج الاسکندریہ شروع ہوتا ہے - الرافقہ سے قرطاس ۳۰ میل
قرطاس سے کریون ۲۴ میل - کریون سے الاسکندریہ ۲۴ میل - الاسکندریہ
سے ابومینہ ۲۰ میل - ابومینہ سے ذات الحمام ۱۸ میل -

ترنوط سے برقہ کا رستہ

اب ہم پھر ترنوط واپس ہوتے ہیں جہاں ذات السلاسل سے پہنچے
تھے - ترنوط سے المنبر ۳۰ میل - المنبر سے مائیس ۲۴ میل - مائیس
سے ارماسا ۱۲ میل - ارماسا سے ذات الحمام ۲۰ میل - یہاں سے الاسکندریہ
و برقہ کے رستے مل جاتے ہیں اور ملکر چلتے ہیں - ذات الحمام سے الحنیہ
تک جنگل میں اور بحر الرثم کے کنارہ رستہ چلتا ہے اس لئے وہاں سے
پانی ساتھ لیکر چلتے ہیں ، ۲۴ میل - الحنیہ سے قصر العجوز ، یہ ایک قریہ
ہے جسے الطاحون کہتے ہیں ، ۳۰ میل - الطاحون سے ، آباد رستہ میں کنائس الجون

لحم خرداذہ ، ۸۴ - حقل ، ۹۱ : الکریون -

لحم خرداذہ ، ۸۴ : بومینہ - مقدسی ، ۲۱۲ : بومینہ -

لحم مقدسی ، ۲۱۲ - خرداذہ ، ۸۴ : ذات البصل -

۲۴ میل - کنائس الجون سے جُب العُویج ۳۰ میل - جُب العُویج سے سِکَنۃ الحَمَام
 ۲۰ میل - سِکَنۃ الحَمَام سے قَصْر الشَّاس ۲۵ میل - قَصْر الشَّاس سے خَرْبۃ القَوْم
 ۱۵ میل - خَرْبۃ القَوْم سے خَرَاب ابی حَلِیمَہ ۲۵ میل - خَرَاب ابی حَلِیمَہ
 سے العَقَبَہ ۲۰ میل - یہاں سے ایک قریہ جو مَعَدَّہ کہلاتا ہے ۲۵ میل
 مَعَدَّہ سے رُبُوس ۳۰ میل - رُبُوس سے فُرْمَہ، یہ ایک مدینہ ہے جہاں
 عَمَّال قیام کرتے ہیں، ۶ میل - فُرْمَہ سے قَصْر الشَّادِیْن (اور قَصْر الشَّادِیْن)
 وادی السدور جہاں گھنے درخت ہیں ۲۰ میل - وادی السدور سے قریہ باع
 ۲۴ میل - باع سے النَّدَامَہ ۲۲ میل - النَّدَامَہ سے بَرْقَہ ۶ میل -

(۲۴۲)

اور جنگل کا رستہ یہ ہے :- قَصْر الرُّوم (القصر الابيض) سے مَرَج الشَّيْخ
 ۲۰ میل - مَرَج الشَّيْخ سے حَتّی عبد اللہ ۳۰ میل - حَتّی عبد اللہ سے جِیَاد الصَّغِير
 ۳۰ میل - جِیَاد الصَّغِير سے جُبَاب المِیْدَان ۲۵ میل - جُبَاب المِیْدَان سے
 وادی تَحْمِل ۳۵ میل - وادی تَحْمِل سے جُب حَلِیمَان ۲۵ میل - جُب حَلِیمَان سے
 وادی المَفَارِج ۳۵ میل - وادی المَفَارِج سے تَا کَنْت، یہ نصائی کا قریہ ہے،
 ۳۵ میل - تَا کَنْت سے النَّدَامَہ ۲۵ میل - النَّدَامَہ سے بَرْقَہ - صحراء میں
 ایک مدینہ ہے طلوع ہوتے ہوئے آفتاب کی طعِ سرخ، ۱۵ میل؛ اس رستہ
 میں ۶ میل چلنے کے بعد پہاڑ ملتے ہیں - اسی طعِ الانکساریہ سے بَرْقَہ

بَرْقَہ سے اجڈابیہ کا رستہ

بَرْقَہ سے کَلِیْمَیَہ ۱۵ میل - کَلِیْمَیَہ سے قَصْر العُصْل ۲۹ میل - قَصْر العُصْل سے

۱۔ خرداؤبہ، ۸۴؛ کنائس الحدید - مقدسی، ۲۵۵؛ کنائس الحویر -

۲۔ بکری اج، ۸۷؛ قَصْر ابی سعد -

۳۔ خرداؤبہ، ۸۵؛ جُب المِیْدَان - مقدسی، ۲۴۲؛ جب المذعار -

۴۔ خرداؤبہ، ۸۵؛ مقدسی، ۲۴۲؛ المَفَارِج - اور لیبی : مَفَارِج الرِّقِیم -

۵۔ مقدسی، ۲۴۲؛ خرداؤبہ، ۸۵؛ تَا کَنْت -

۶۔ خرداؤبہ، ۸۵؛ مقدسی، ۲۴۵؛ قَصْر العُصْل -

اُوبران ۱۲ میل - اُوبران سے سلوک ۳۰ میل، - سلوک سے دورے پھٹے
ہیں: ایک الیکٹ سے جاتا ہے اور دوسرا ساحل بحر سے - ساحل بحر کا رستہ
یہ ہے: سلوک سے برسمت ۲۲ میل - برسمت سے بکد ۲۰ میل - بکد
سے اجدابہ ۲۴ میل -

اور الیکٹ کا رستہ یہ ہے: - سلوک سے الیکٹ ۳۰ میل - الیکٹ سے
الزیتونہ ۲۰ میل - الزیتونہ سے اجدابہ ۲۲ میل - اجدابہ میں رستہ اور ساحل کے رستے (۲۲۳)
مل جاتے ہیں - اب پھر ہم ملیتیہ کی طرف رجوع کرتے ہیں، جو بڑقہ سے
۱۵ میل پر ہے، ملیتیہ سے خلی کے رستے الانبار ۲۴ میل - الانبار
سے وادی الاعراب ۳۰ میل - یہ رستہ منزل شقیق الفہمی سے سلوک
کی طرف مڑ جاتا ہے، اور منزل شقیق الفہمی سے سلوک ۳۵ میل ہے،
پھر سلوک سے دونوں رستے مل جاتے ہیں، اور اجدابہ تک ایک ہی
رستہ جاتا ہے -

اب ہم وادی مخیل کی طرف رجوع کرتے ہیں جس کے متعلق ہم نے
ذکر کیا ہے کہ وہاں سے افریقہ کا رستہ آسان ہے - مخیل سے
جبت جراوہ (اور وہاں سے) تملیس ۲۰ میل - تملیس سے وادی منوس
۳۵ میل - وادی منوس سے حرار الوادی (۹) سے اجدابہ ۲۴ میل -

اجدابہ سے طرابلس (العرب) کا رستہ

اجدابہ سے دو رستے پھٹتے ہیں: ایک افریقہ جاتا ہے، دوسرا
طرابلس - اجدابہ سے حتی بنوہ ۲۰ میل - حتی بنوہ سے سنجہ منہوسا ۲۰ میل - (۲۲۴)

۱۔ مملکت اسلام میں الانبار نام کے چار مقامات تھے: ایک بلخ کے قریب ناحیہ جوزجان کا قصبہ تھا، او
مدینۃ الانبار کہلاتا تھا - دوسرا الفرات پر بغداد کے مغرب میں تھا، یہی اسی نام سے معروف تھا: (اہل فارس نے
اسکا نام فیروزابور رکھا تھا) تیسرا الانبار فردوس میں تھا، اور یہ ڈاک چوکی تھی - چوتھا الانبار بڑقہ میں تھا، اور اسی کا
یہاں ذکر ہے - یا قوت مج ۳۴۱، طبع مصر -

سَبْجَةُ مَهْرُوسَا سے قصر العطش ۳۴ میل - قصر العطش سے الیہودیتین ۳۴ میل
 یہ سمندر کے کنارہ دو قریہ ہیں - الیہودیتین سے قبر العبادی
 ۳۴ میل - قبر العبادی سے سُرَت ۳۴ میل - سُرَت سے القَرْنِین ۱۸ میل -
 القَرْنِین سے مَغْدَاش ۲۰ میل - مَغْدَاش سے فَضُولِحَان ۲۰ میل - فَضُولِحَان سے المَنْصَف
 ۲۰ میل - المَنْصَف سے تَوْرَغَا ۲۴ میل - تَوْرَغَا سے رَغُوفَا ۲۰ میل - رَغُوفَا سے
 وَرُؤَا سَا ۱۸ میل - وَرُؤَا سَا سے المَحْتَنی ۲۲ میل - المَحْتَنی سے وادی الرُّمْل ۲۰ میل
 وادی الرُّمْل سے طَرَابُلس ۲۴ میل -

طَرَابُلس سے القیروان کا راستہ

طَرَابُلس سے مدینہ سَبْرہ، جو ویران ہے، ۲۴ میل - سَبْرہ سے بُرْجُکَالِین (۲۲۵)
 ۲۰ میل - بُرْجُکَالِین سے قصر الذُّوق ۳۰ میل - قصر الذُّوق سے بَاوْرُخْت ۲۴
 ۲۴ میل - بَاوْرُخْت سے الفَوَّارہ ۳۰ میل - الفَوَّارہ سے قَابِیس، یہ ایک شہر
 (مدینہ) ہے، ۳۰ میل - مدینہ قَابِیس سے بُرْجُکَالِین ۱۸ میل - بُرْجُکَالِین سے
 کَتَّانَہ ۲۴ میل - کَتَّانَہ سے اَلْبَیْس ۲۰ میل - اَلْبَیْس سے باب مدینہ القیروان
 اور یہ افریقیہ کا دار الحکومت ہے، ۲۴ میل -

سُکُت

جب ہم مشرق و مغرب اور جنوب و شمال کو جانے والی تمام شاہ راہوں

۱۔ ہم مقدسی، ۲۲۵ - خرداذبہ، ۸۶: سَبْجَةُ مَهْرُوسَا۔

۲۔ خرداذبہ، ۱۲۶: سَبْجَةُ مَهْرُوسَا، ۲۵۱: البطان، اور یہی قبر العبادی ہے۔

۳۔ خرداذبہ، ۸۶: القَرْنِین (المغرب میں)۔

۴۔ مقدسی، ۲۲۵: مَغْدَاش اصنام۔

۵۔ خرداذبہ، ۸۶: مقدسی، ۲۲۵: ارسط۔

۶۔ خرداذبہ، ۸۶: ابن رستہ، مقدسی، ۲۲۶: بُرْجُکَالِین۔

۷۔ خرداذبہ، ۸۶: بَاوْرُخْت - سے خرداذبہ، ۸۶: البسر۔

کا ذکر کر چکے، تو اب اس میں کوئی ہرج نہیں ہے کہ ان سلگ (ڈاک چوکوں) کا ذکر کریں، جن میں خرائط (ڈاک کے پتیلے) لے جانے والے مامور ہیں، اور جن کو برید (ڈاک) کے لئے رسم بنایا گیا ہے۔ اس کی ابتدا ہم مدینہ السلام اور اس شاہ راہ سے کرتے ہیں جو وہاں سے شرقاً غرباً جاتی ہے۔

مدینۃ السلام سے نواحی مشرق کے سلگ

مدینۃ السلام سے صطخر کے سلگ

مدینۃ السلام سے مدائن تک تین سلگ ہیں۔ اور مدائن کے سکے سے جزیرہ آیا تک ۸۔ جزیرہ آیا سے جبل تک ۵۔ جبل سے مدینہ واسط تک ۸۔ واسط کا سک (ڈاک خانہ) کورہ و جبل کا پہلا سکہ ہے۔ المرومہ کے سکہ سے، جو واسط سے متصل کورہ و جبل کا پہلا سکہ ہے، باذین کے سکہ تک تین۔ باذین کے سکہ سے دیر مابنہ تک، جو الہواز کی عملداری سے متصل کورہ و جبل کا آخری سکہ ہے ۱۳۔ دیر مابنہ سے نہر تیرین تک ۲۔ نہر تیرین سے سوق الہواز تک ۳۔ سوق الہواز سے البرجان تک جو الہوازی (۲۲۶) عملداری کا آخری سکہ ہے، ۱۴۔ البرجان سے آرجان تک ایک۔ آرجان کے سکہ سے التوبہ جان کے سکہ تک ۱۵۔ التوبہ جان سے شیراز تک ۱۶۔ شیراز سے صطخر کے سکہ تک ۵۔

باذین سے البصرہ تک شاہ راہ کے تمام سلگ میں ہر کارہ مقرر ہیں۔ باذین سے عبس تک پانچ۔ عبس سے المذار کے سکہ تک ۸۔ المذار سے البصرہ تک تین۔ ان سلگ میں برید کے جانور بھی مقرر ہیں۔

۱۔ رسم نشان ہیں۔ یہاں مراد اسٹیشن ہے۔

۲۔ مستراح، ۱۸۰۔ خرداؤ، ۴۲۰۔ نہر تیرین۔

۳۔ صطخری، ۸۰؛ قزل، ۱۵۹؛ مقدسی، ۵۳؛ رستہ، ۹۴؛ عبسی۔

مدینۃ السلام سے جبل کے سنگ

الجبل سے متصل مشرق (کی طرف جانے والی شاہ راہ حسب ذیل)
 سنگ ہیں :- مدینۃ السلام سے اللہ شکرہ تک دس - اللہ شکرہ
 سے جلولا، تک چار - جلولا الوقیعہ سے مدینۃ حلوان تک دس - حلوان
 سے نصیر اباد تک، جو اس عملداری کا آخری مقام ہے، ۸ - نصیر اباد سے
 قرمانین تک ۶ - قرمانین سے خنداذ تک، جو الدینور کی عملداری کا آخری
 مقام ہے، دس - خنداذ سے مدینۃ ہمدان تک تین - مدینۃ ہمدان سے
 مشکوئے تک، جو الرے سے متصل ہمدان کی عملداری کا آخری مقام ہے،
 ۲۱ - حلوان سے شہر زور تک ۹ - حلوان سے مدینۃ السیروان تک
 ۷ - مدینۃ السیروان سے سن سمیرہ تک ۴ - سن سمیرہ سے الدینور تک
 ۲ - الدینور سے یزدجرد تک، جو زرخان سے متصل الدینور کی عملداری کا
 آخری مقام ہے، ۱۸ - یزدجرد سے زرخان تک ۱۱ - زرخان سے
 المراغہ تک ۱۱ - المراغہ سے المیانج تک ۲ - المیانج سے اردبیل تک
 ۱۱ - اردبیل سے ورشان تک، جو آذربائیجان کی عملداری کا آخری
 سکہ ہے، ۱۱ - ورشان کے سکہ سے مدینۃ بردعہ تک ۸ - بردعہ کے
 سکہ سے المنصورہ تک ۴ - بردعہ سے المتوکلیہ تک ۶ - المتوکلیہ سے
 تفسیس تک دس - بردعہ سے الباب والابواب تک ۱۵ - بردعہ کی
 وکیل تک ۹۔

۱۔ المیانج نام کے دو مقام ہیں: ایک آذربائیجان میں، اور ایک خوزستان میں، یہاں ان
 میں سے اول الذکر کا بیان ہے۔

۲۔ خرداذبہ، ۱۲۲: منصورہ ارمینیہ۔

۳۔ بلاذری، ۲۰۳، ۲۹۸: شکوہ۔

۴۔ خرداذبہ، ۱۲۲: الباب۔ اصطخری، ۱۸۴: حوقل، ۱۱۰: مقدسی، ۲۴۴: باب الابواب۔

قُم و اصبہان کے سلک

قُم و اصبہان تک جو رستہ گیا ہے اس کے سلک یہ ہیں :-
 اللہ ورہ سے قُم تک تین - قُم سے اصبہان تک ، ۴ فرسخ (۱) - مدینہ
 قُم سے رُودا کے سکہ تک ، جو اصبہان سے متصل اس عملداری کا
 آخری مقام ہے ، ۱۳ سلک ہیں ۔

ہناوند کے سلک

ہناوند کے رستے پر ماذران سے ، جو اللہ بنور کی عملداری میں ہے
 ہناوند تک ۳ سلک ہیں ۔

قزوین کے سلک

رُکاو سے قزوین کے رستے پر رُکاو سے قزوین تک ایک سلک ہے ۔

مدینۃ السلام سے نواحی مغرب کے سلک

اکناف نواحی مغرب تک جانے والی شاہ راہ (کے سلک یہ ہیں) :-

مدینۃ السلام سے الموصل کے سلک

بغداد سے البردان تک دو - البردان سے عکبراؤ تک ۴ - عکبراؤ
 سترمن رائے تک ، - سترمن رائے سے جبلتہ تک ، - جبلتہ سے
 السن تک دس - السن سے الحدیثہ تک ۹ - الحدیثہ سے الموصل
 تک ، - الموصل سے بکد کی عملداری کی ابتدا تک ایک - الموصل کی آخری
 عملداری سے بکد کے سکہ تک ۳ ۔

(۲۲۸)

بلد سے قسریں کے سنگ

بلد سے اُذرمہ تک ۹ - اُذرمہ سے نصیبین تک ۶ - نصیبین سے کفر توتنا تک ۳ - کفر توتنا سے راس العین تک دس - راس العین سے الرقة تک ۱۵ - الرقة سے النقیہہ تک جو دیار مضر کی عملداری کا آخری مقام ہے، دس - النقیہہ سے پنج تک ۵ - پنج سے حلب تک ۹ - حلب سے قسریں تک ۳ -

حمص سے فلسطین کے سنگ

قسریں سے حمص کی عملداری کے آغاز تک ایک - بکۃ المرج سے جو نمل قسریں سے متصل پہلا سنگ ہے، صوران تک، - صوران سے حماہ تک ۲ - حماہ سے حمص تک ۴ - حمص سے المحمدیہ تک ۴ - المحمدیہ سے بعلبک تک ۵ - بعلبک سے دمشق تک ۹ - دمشق سے دیر ابواب تک جو اس عملداری کا آخری مقام ہے، - دیر ابواب سے طبریہ تک ۶ - طبریہ قصبہ الاردن سے اللجون تک، جو الاردن کی عملداری میں ہے، ۴ - اللجون سے الرملہ تک، جو فلسطین کا قصبہ ہے ۹ - الرملہ سے فلسطین کی آخری عملداری تک، جہاں المعینہ کا سکہ ہے، ۹ - المعینہ کے سکے سے الجفار کے رستے کے آخر تک، جہاں الدارورہ کا سکہ ہے،

۱۶

نصیبین سے کے سنگ

نصیبین سے اُزن و خلاط تک کی شاہ راہ (کے سنگ) - نصیبین سے

مدینہ اوزن تک گیارہ؛ اور بدلیس سے جلاط تک چار۔

کفر توثا سے قالیقلا کے سلک

کفر توثا سے شمشاد تک کی شاہ راہ (کے سلک) کفر توثا سے آہ تک ۷۔ آہ سے تل جو فر تک ۲۔ تل جو فر سے شمشاد تک ۶۔ شمشاد سے قالیقلا تک ۲۔

الحصن سے حصن منصور کے سلک

اس شاہ راہ کے سلک جو الحصن سے ثغور البحر یہ تک حران الرما ہوتی ہوئی جاتی ہے: — حران تک ۳۔ حران سے الرما تک ۲۔ الرما سے شمشاد تک ۳۔ شمشاد سے حصن منصور تک ۲۔

دیار مضر کے سلک

اس شاہ راہ کے سلک، جو دیار مضر سے طریق الفرات تک جاتی ہے: — الرقة سے بکد دبا تک، جو دیار مضر کی آخری عملہ ادی ۹ سلک ہیں۔

نبج سے ثغور الشامیہ کے سلک

اس شاہ راہ کے سلک جو نبج سے ثغور الشامیہ تک جاتی ہے: — حلب سے قنسرین تک ۹۔ قنسرین سے انطاکیہ تک ۴۔ انطاکیہ سے الاسکندریہ تک ۴۔ الاسکندریہ سے المصیفہ تک ۷۔ المصیفہ سے اذنة تک ۳۔ اذنة سے طر بوس تک ۵؛ اور المصیفہ سے عین مذہب تک ۲۔

۱۔ خرد اذہ، ۹۹: الاسکندریہ۔

۲۔ خرد اذہ، ۹۹: ادا تم۔ مقدسی، ۲۲۱: اذہ۔

اب ہم اُس شاہ راہ کی طرف رجوع ہوتے ہیں، جو طبریہ سے صُور
تک جاتی ہے، (اس شاہ راہ پر) طبریہ سے صُور تک، سلک ہیں۔

الفُسطاط بَرَق کے سلک

الفُسطاط سے الإسکندریہ تک ۱۳۔ اور الإسکندریہ سے جب الرتل
تک، جو بَرَق سے ملتا ہے، ۳۰۔

ناجیوں کے جن سلک کا ہم نے ذکر نہیں کیا، ان کے ذکر کی ضرورت
نہیں ہے؛ کیونکہ ہم ان کے درمیان کی مسافت بیان کر چکے ہیں۔
اس منزلہ میں جو کچھ ہمیں ذکر کرنا تھا یہ اس کا آخری حصہ ہے۔

کتاب الخراج و صنعة الکتاب کی پانچویں منزل ختم ہوئی

منزل ششم

دوسرے باب میں سے

معمورہ ارض کی تقسیم

..... اور ایک جزو جنوب ہے بلاد فارس کی طرف جو بلد الجہین کہلاتا ہے اور وہ شہر بلخ اور آذر بیجان و آرمینیا کے الفرات و القادسیہ کی جانب والے منتہا کے مابین ہے۔

..... اور یہ پہلی اقلیم مریس کے نام سے موسوم ہے جو الجنتہ کا قصبہ ہے۔ یہی اقلیم ثانی اس کا نام اقلیم اسوان ہے جو البجہ و مصر کی سرحدوں پر ایک مدینہ ہے۔ اقلیم ثالث مصر کے نام سے موسوم ہے اقلیم رابع اقلیم انظر موس کہلاتی ہے۔ اقلیم خامس اقلیم فوشن کے نام سے موسوم ہے۔ اور اقلیم ساوکس اقلیم بنطوس کہلاتی ہے کیونکہ وہ بحر بنطوس کے وسط میں واقع ہے۔

۱۔ اقلیم مریس ۲۳۸: ۴: مردوس۔ حوقل ۳۳۲: مرسان۔
۲۔ اقلیم اسوان ۵۴: انظر موس۔

۳۔ مردوس

۴۔ خرواق ۵۳: ابن کستہ ۵۴: بنطوس۔ مقدسی ۵۵: بنطوس۔ بحر اسود۔

تیسرے باب میں ہے معمورہ ارض کے سمندروں کی وضع

..... اس سمندر میں ایک خلیج ہے، جو ارض حبشہ سے نکلتی ہے اور
ناحیہ بربرہ تک پھیلی ہوئی ہے، اس کا نام خلیج البربری ہے، اور اس کا
طول اس جہت میں جدہر وہ جاتی ہے، پانسو میل ہے۔ اور اس کی
آبنائے، جو اسے بحر اعظم سے ملاتی ہے، سو میل کی ہے۔
ایک دوسری خلیج، جو مدینہ ایلہ سے گزرتی ہے، ابتداء سے
اٹھنا تک، چودہ سو میل لمبی ہے، اور مغرب میں اس کے فہما کے پاس
اسے اس مقام تک جہاں وہ بحر الابخضر سے ملتی ہے، دو سو میل کا طول
ہے۔ یہ بحر الابخضر بحر المحیط کہلاتا ہے، اور یونانی میں اس کو آوقیانوس
کہتے ہیں۔ کچھ نہیں معلوم کہ یہ کہاں سے چلتا ہے، سوا اس کے کہ ناحیہ
المغرب میں اقصائے ارض الحبشہ سے، اور ناحیہ الشمال سے جالمتا ہے۔
المغرب کی جانب اس میں جزائر ہیں اور ان کا نام جزائر الخالدات ہے۔
دوسرا جزیرہ غدیرہ ہے، جو الائنڈس کے مقابل، اس خلیج کے پاس
واقع ہے جس کا عرض سات میل ہے، اور جو بحر الابخضر سے نکل کر الائنڈس

لے اس جزیرہ کا نام: "ارض الحبشہ کے مقابل" جزائر ہیں اور ان کا نام جزائر الخالدات ہے۔

و فلجہ کے درمیان سے گزرتی ہوئی بحر الروم سے جا ملتی ہے۔ اس (خلیج) کا نام سسطا ہے۔ اسی سمندر میں شمال کی جانب بارہ جزیرہ ہیں، جو جزائر برطانیہ کہلاتے ہیں۔ اس کے بعد اس سمندر میں، جس کا نام بحر المحیط ہے، جو کچھ ہے اس کا حال کوئی بشر نہیں جانتا، کیونکہ اس میں کشتیاں نہیں چلتیں۔

رہا بحر الروم و مصر..... اس میں ایک خلیج ہے جو ناحیۃ الشمال کی طرف بلد الروم کے قریب نکلتی ہے، اس کا طول پانسو میل ہے، اور اس کا نام اڈریس ہے۔ اسی میں ایک اور خلیج ہے، جو نزبونہ نامی سرزمین سے نکلتی ہے، اور اس کا طول دوسو میل ہے۔ بحر الروم میں ۱۴۲ جزائر ہیں جو سب کے سب آباد تھے، لیکن مسلمانوں نے ان میں سے اکثر کو اپنے مفادی سے ویران کر دیا۔ ان میں بڑے جزیرہ پانچ ہیں: جزیرہ قبرش ہے تین سو میل..... جزیرہ اقریطش ہے تین سو میل..... جزیرہ سقلیہ ہے پانسو میل..... جزیرہ سرتانیہ ہے تین سو میل..... اور جزیرہ یابس جو الائنڈس کے سامنے ہے۔

..... اور اس سے ایک خلیج قسطنطینیہ کے قریب

لے میدیترانہ۔

لے خرداذبہ ۸۸۱: سبطہ۔ ابن رستہ، ص ۸۵: سبطی۔

لے ابن رستہ ۸۵: جزائر برطانیہ (برطانیہ)

لے میدیترانہ۔

لے حوقل، ۱۳۱: الادریس۔ ابن رستہ، ۸۵: اڈریس (اڈریاٹک)

لے ابن رستہ، ۸۵: قوبرسی۔

لے ابن رستہ، ۸۵: اقریطیہ۔

لے خرداذبہ ۹۱: مطوی، ۷۰: حوقل، ۷۵: صقلیہ۔ مقدسی، ۱۸۳: صقلیہ۔ رستہ، ۸۵: سقلیہ۔

لے خرداذبہ، ۱۰۹: ابن، ۸۵: سرتانیہ (سارڈینیا)

پہنچی ہے ، حتیٰ کہ بحر الروم میں جا گرتی ہے ۔ اس کا طول مقام ابتدا مدینہ
 قسطنطنیہ سے اس مقام تک جہاں وہ گرتی ہے ، ۲۶۰ میل
 ہے ؛ اس میں کشتیاں چلتی ہیں ، اور اس کا عرض مختلف ہے ۔
 قسطنطنیہ کے قریب ۳ میل ، ایک دوسرے مقام پر ۶ میل ،
 ایک اور مقام پر ایک میل — کہیں زیادہ اور کہیں کم ۔ لیکن
 جہاں یہ خلیج بحر الروم سے ملتی ہے وہاں اس کا عرض ایک تیر کی
 انتہائی زد ہے ۔ اس مقام پر ایک چٹان ہے جس پر برج بنا ہوا ہے ۔
 یہاں روہوں کی جانب سے ایک افسر رہتا ہے ، جو کشتیوں کی تفتیش
 کرتا ہے ۔

جو تھے باب میں سے

پہاڑوں کا ذکر

اقلیم رابع میں ۲۴ پہاڑ ہیں۔ ان میں سے ایک دُشَق کے پاس (۲۳۲) جبل التَّج (د برف کا پہاڑ) ہے، اس کا طول ۸۳ میل ہے۔ اسی ناحیہ میں ایک جبل بنیر ہے، جس کا طول ۴۵ میل ہے۔ اور اسی ناحیہ میں جبل الکام ہے۔ جس کا طول سو میل ہے۔ ایک پہاڑ طوان سے متصل ہے جس کا طول ایک سو پندرہ میل ہے۔ ایک پہاڑ اِصْبہان سے گزرتا ہوا جبل ہناوند کی طرف مڑ جاتا ہے، اس کا طول ۴۳۵ میل ہے۔ اس مستدیر پہاڑ سے متصل ایک پہاڑ اِصْبہان والا ہواز کے درمیان ہے، جس کا طول ۲۲۲ میل ہے۔ صطخر و جُور کے درمیان سے جو پہاڑ گزرتا ہے اس کا طول ۲۵۰ میل ہے؛ اور وہ پہاڑ جو ہناوند و جبل طبرستان سے متصل ہے اس کا طول ۸۰۰ میل ہے۔

اقلیم خامس میں ۲۹ پہاڑ ہیں اور انہی میں عارث و تُویرث (نام کے) دو پہاڑ ہیں جن کا طول ۳۳ میل ہے۔ وہ پہاڑ جو التَّوَصِل و شہر زور کے درمیان ہے، اس کا طول ۲۴۰ میل ہے۔ اور اسی اقلیم میں وہ پہاڑ ہے جو (التَّوَصِل و شہر زور کے درمیان والے) پہاڑ اور عارث و تُویرث سے متصل ہے، اور (دوسری طرف) جبل قزوین سے جاملتا ہے اور نَوَیان سے قریب ہے؛ اس کا طول ۱۰۰ میل ہے۔

لے حوقل، ۲۰۳، ۲۲۶: مائیس (۔ ماست بزرگ: عارث؛ ماست کوچک: الحویرث)

پانچویں باب میں سے

نہریں، چشمہ اور بطاح

وجہ

اقلیم خاص میں ۲۵ نہریں ہیں جن میں سے ایک وجہ ہے، اس کی ابتدا ۶۰ سے کچھ اوپر طول بلد اور ۳۷ عرض بلد سے ہوتی ہے۔ یہ نہر جنوب کی طرف بہتی ہے اور پھر کسی قدر مغرب کی طرف مڑ جاتی ہے، اس کا منبع ایک چشمہ ہے۔ یہ مدینہ آمد کے پاس دو پہاڑوں کے درمیان سے گزر کر بائیں طرف کے قریب سے ہوتی ہوئی مدینہ بلد و مدینہ الموصل اور ان کے درمیان الحدیثہ تک جاتی ہے، یہاں اس سے ایک نہر آکر ملتی ہے جو شہر زور سے آتی ہے اور جس کا نام الزابی ہے۔ پھر وہ آگے بڑھ کر ان دو پہاڑوں کے درمیان سے گزرتی ہے جو بارتا و سائیدا کے نام سے معروف ہیں۔ مدینہ سترمن را سے گزر کر تھوڑی ہی دور آگے بڑھنے کے بعد اس میں ایک نہر گرتی ہے (۲۳۳) جو الجبل سے آتی ہے اور الزیب کہلاتی ہے۔ اس کے علاوہ ایک اور نہر بھی الجبل ہی سے آکر گرتی ہے۔ پھر وجہ مدینہ بغداد کے درمیان سے گزرتا ہوا مدینہ واسط کے قریب سے نکلتا ہے، اور البطاح میں جا گرتا ہے، اس کی مقدار ۶۰ میل سے کچھ زائد ہے۔ یہاں سے

نکل کر اس کے دو دھارے بن جاتے ہیں، ایک دھارا البصرہ کی طرف جاتا ہے، اور دوسرا ناحیۃ المذار کی طرف، پھر یہ سب بحر فارس میں جا گرتے ہیں۔ دجلہ کی مسافت ابتدا سے انتہا تک ... ۴۰ میل سے کچھ زائد ہے۔

الفرات

استلیم سادس میں ۲۶ نہیں ہیں جن میں سے ایک الفرات ہے۔ اس کی ابتدا (بلاد) الرّوم کے ایک چٹمہ سے ہوتی ہے جو جبل بروخس سے نکلتا ہے۔ یہ مغرب کی جانب بلاد الرّوم سے چل کر مَصْفِیْنَا پہاڑ سے ٹکراتی ہوئی ۴۵۰ میل تک جاتی ہے، پھر جنوب کی طرف طر کر سَعْرَت و مَلَطِیَّة و شَمَشَاط کے درمیان بلادِ اسلام میں داخل ہوتی ہے، اور مدینہ ہَنْزِلِیَا سے گزرنے کے بعد پھر مغرب کی طرف مڑتی ہے، اور جَنْزِیْنِج تک اسی رخ پر چلا جاتا ہے، اس کے بعد پھر جنوب کے رخ مڑ کر بالیس و الرّاقہ و شَرْقِیْنَا اور الرّحْبہ سے گزرتا ہوا عازلہ کو پہنچ کر اپنے بیچ میں لے لیتی ہے۔ پھر اسی طرح چلتی ہوئی بَہِیْت و الْأَنْبَار سے گزرتی ہے اور آگے بڑھ کر دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے، ایک حصہ تَقْوُڑَا یا مغرب کا رخ لیکر الْکُؤْف کی طرف جاتا ہے، اور اس کا نام الْعَلْقَمِی ہے؛ اور دوسرے حصہ جو سُورَا کہلاتا ہے، سیدھا چل کر مدینہ سُورَا سے گزرتا ہوا الشَّیْل کے قریب تک جاتا ہے، اور السَّوَاد کے بہت سے حصوں کو سیراب کرتا ہے۔ الْأَنْبَار (۲۳۳) کے سونچے اس میں سے ایک نہر الدَّقِیْل نامی نکلتی ہے اور

وہ نہر عیسیٰ سے مل کر بغداد کے پاس دجلہ میں جا ملتی ہے۔
 باقی الفُرات کا جو پانی بہتا ہے وہ نہروں میں تقسیم ہو کر السَّوَاد
 کے اعمال کو سیراب کرنے کے بعد واسط کے نیچے دجلہ میں جا
 گرتا ہے۔ بلاد اسلام میں داخل ہونے کے مقام سے بغداد
 تک الفُرات کا طول ۶۲۳ میل ہے۔

چھٹا باب

مملکت اسلام اور اس کی عملداریاں اور ان کے ارتفاع

جب شرق یا غرب یا شمال یا جنوب بولا جاتا ہے تو یہ تمام اسامی کسی متعین شے کی طرف مضاف ہوتے ہیں مثلاً ہم نے مصر کو المغرب کے اعمال میں شمار کیا ہے، حال آں کہ وہ بلاد الاندلس کے مشرق میں ہے؛ اسی طرح خراسان ہمارے لئے مشرق ہے، لیکن اہل الصين (چین) کے لئے مغرب ہے۔ یہی حال اور تمام نواحی کا ہے اس لئے ناگزیر ہے کہ ایک صدر مقام ہو جہاں سے اس کی نواحی کی طرف اشارہ کیا جائے؛ بنا براین ہم کہتے ہیں کہ مملکت اسلام کا صدر مقام بلاد العراق ہے، اور یہ اس کی موجودہ حالت کے لحاظ سے ہے۔ اہل فارس اس کو "دِلِ اِیران" سے موسوم کرتے تھے۔ اور عربوں نے جو اس کو العراق سے موسوم کیا تو یہ نام در اہل اس لفظ کی تعریب ہے جس سے اس کو موسوم کرتے ہوئے انھوں نے فارسیوں کو پایا۔ یعنی "ایران"۔ ایران زمین

لے ارتفاع۔ زمین کا محل، مالکذاری، لگان

رائے کی طرف، اور وہ ایک قوم — جس کو ایر بن افریدون بن وینو بنان بن اوششیج بن فیروزان بن سیاگ بن نرسی بن جیومرت نے اختیار کیا تھا۔ جیومرت کے معنی جو مجھے ایک موبذ نے بتائے ہیں، وہی ناطق المیت ہیں۔ اہل فارس کی ابتدا جیومرت سے ہوئی ہے، وہ اس کو آدم علیہ السلام کی جگہ دیتے ہیں۔

الشواو

(و جبلہ کا شرقی علاقہ)

کورہ آستان شاذ فیروز

(۲۳۵) کورہ جٹوان اور اسکے کسبج میں پانچ کسبج ہیں :- طسوج شاذ فیروز قباذ۔ طسوج الجبل۔ طسوج ازل۔ طسوج تامرا۔ طسوج خاتقین۔

(و جبلہ کی شرقی جانب کے کورے)

کورہ آستان شاذ قباذ

اس میں سات کسبج ہیں :- طسوج بزر جابور۔ طسوج ہرنوق۔ طسوج

۱۔ سعودی، ج ۱، ۱۱۱، کوئٹہ جہان۔ البرونی، ۱۳: ویجاں۔

۲۔ سعودی، ۱۱۰، فردال، طبری، ج ۲، ۲۰۲، فرداک۔

۳۔ سعودی، ۱۱۰: یرنیق۔

۴۔ سعودی، ۱۰۵، کیورٹ المیم بن لافد بن اسم بن سام بن فوج۔ عہ خروادندہ۔

۵۔ ابن خردادہ (ص ۷۷) نے لکھا ہے، ان کور کو جبلہ تمارا سیراب کرتا ہے۔

۶۔ خروادندہ، ۶، کورہ آستان شاذ ہرموز۔

طُسُوجُ الزُّبُونِ ۱۔ طُسُوجُ الْاِسْتَانِ۔ طُسُوجُ الْبُحُوْازِ ۲۔

کُورُہُ اِسْتَانِ خُمُرُہُ شَاوُہُ بَہْمَنِ ۳

اور وہ کورہ و جملہ ہے؛ اس میں چار طاسیج ہیں؛ ۱۔ طُسُوجُ بَہْمَنِ اَرْدَشِیرِ
طُسُوجُ مَیْمَانِ۔ طُسُوجُ دُشْتِ مَیْمَانِ ۲۔ طُسُوجُ اَبَرُ قَبَاذِ۔ یہ شرقی و جملہ کے طاسیج
ہیں۔

(و جملہ کی غربی جانب کے کور)

اور اس کی غربی جانب (کے طاسیج) جو الْفُرَات سے سیراب
ہوتے ہیں۔ ان میں سے ہیں:

کُورُہُ اِسْتَانِ الْعَالِی

اور اس کے چار طاسیج ہیں؛ ۱۔ طُسُوجُ فِیْرُوزِ سَابُورِ۔ طُسُوجُ مَیْمَنِ۔ طُسُوجُ
قَطْرُہُ ثَبَلِ۔ طُسُوجُ الْاَنْبَارِ ۲۔ طُسُوجُ بَادُورِیَا۔

کُورُہُ اِسْتَانِ اَرْدَشِیرِ بَابِکَانَ

اس میں پانچ طاسیج ہیں؛ ۱۔ طُسُوجُ تَہْمُورِ سَیْرِ۔ طُسُوجُ الرُّؤْمَقَانَ

(۲۳۶)

۱۔ خرداذ بہ، ۲۔ طُسُوجُ الشَّرْثُورِ۔

۳۔ خرداذ بہ، ۴۔ کُورُہُ اِسْتَانِ شَاوُہُ بَہْمَنِ۔

۵۔ خرداذ بہ، ۶۔ اور وہ الْاَبْلَہُ ہے؛

۷۔ ابن خرداذ بہ (ص ۷۷) نے لکھا ہے؛ ”یہ کُورُ الْفُرَاتِ و دُجَیْل سے سیراب ہوتے ہیں۔“

۸۔ خرداذ بہ، ۹۔ اور وہ الْاَنْبَارِ ہے۔

۱۰۔ غالباً یہ کتابت کی غلطی ہے۔ اگر الْاَنْبَارِ کو فِیْرُوزِ سَابُورِ سے الگ سمجھا جائے تو پانچ طاسیج ہو جائیں
حال اُن کہ مصنف کہتا ہے کہ اس میں چار طاسیج ہیں۔

طسوج کوئی۔ طسوج دُر قیط ۱۔ طسوج نہر جوہر۔

(کورہ) استان بہ ذیو ماسفان

اور وہ الزوابی ہے، اس میں تین طسوج ہیں:۔ الزاب الاعلیٰ۔ الزاب الاوسط۔ الزاب الاسفل ۱۔

(کورہ) استان البہقباذ الاعلیٰ

اس میں ۶ طسوج ہیں:۔ طسوج بابل۔ طسوج خطر نیمہ۔ طسوج الفلوجة السفلیٰ۔ طسوج الفلوجة العلیا۔ طسوج البہرین۔ طسوج عین التمر۔

(کورہ) استان البہقباذ الاوسط

اس میں چار طسوج ہیں:۔ طسوج الحجۃ والبداۃ۔ طسوج سورا و بریما۔ طسوج بارووسا۔ طسوج نہر الملک ۱۔

(کورہ) استان البہقباذ الاسفل

اس میں پانچ طسوج ہیں:۔ طسوج باد قلی ۱۔ طسوج السیجین۔ طسوج نستر۔ طسوج روزستان۔ طسوج ہر مہر جزو۔

الشواد کے طسوج ختم ہوئے۔ جیسا کہ ہم نے ذکر کیا، یہ کل ۶۰ ہیں، ان میں سے ۱۲ الگ کر دیئے گئے ہیں۔ پانچ کورہ حلو ان کے

۱۔ خرداذبہ، ۲۔ طسوج نہر دُر قیط ۳۔ خرداذبہ، ۴۔ قدامہ: استان روین اسفیان

۵۔ مطری، ۶۔ حقل، ۷۔ الزابان۔

۸۔ خرداذبہ، ۹۔ بہقباذ۔

۱۰۔ خرداذبہ، ۱۱۔ اور بھی کہا گیا ہے کہ یہ دونوں (یعنی بارووسا و نہر الملک) ایک طسوج ہیں، اور چوتھا طسوج البہقباذ ۱۲۔ طسوج فرات باد قلی۔

جو کورہ الجبل سے متعلق ہیں، چار کورہ وظلہ کے، جو اعمال البصرہ سے متعلق ہیں، اور ایک البطلح میں داخل ہو گیا اور اس پر پانی غالب ہو گیا، اور وہ خاص جاگیروں میں شمار کر لئے گئے، جو طریق خراسان کے اعمال سے ہیں، اور کورہ البہقباذ الأنفل سے نکال دئے گئے ہیں۔ پس اسوقت الشواد میں دس کورہ شمار کئے جاتے ہیں جن کے ۴۴ طسوج ہیں۔

مملکت اسلام کا ارتفاع

ارتفاع الشواد

اب ہم الشواد کا ارتفاع بیان کرتے ہیں جو آجکل حال ہوتا ہے۔ اس کے لئے ہم ۴۴ ہجری کا حساب لیتے ہیں؛ یہ پہلا سال ہے جس کے حالات (۲۳۶) دواوین شاہی میں پائے جاتے ہیں، کیونکہ پہلے کے دواوین اس فتنے میں جل گئے جو ۱۸۳۳ء میں، الامین المعروف بابن زبیدہ کے زمانہ میں ہوا تھا۔ ہم العراق کی غربی حد سے شروع کر کے بالتفصیل بیان کرتے ہیں۔

نواچی	گیہوں	جو	نقد
الأنبار ونهر المدین	۸۰۰ را کر	۴۰۰ را کر	۶۰۰۰۰۰ درہم
طسوج متکین	۳۰۰۰ کر	۱۰۰۰ کر	۱۵۰۰۰۰ درہم
طسوج قطوفیل	۲۰۰۰ کر	۱۰۰۰ کر	۳۰۰۰۰۰ درہم
طسوج بادوریا	۳۵۰۰ کر	۱۰۰۰ کر	۱۰۰۰۰۰۰ درہم
بہر سیر	۶۰۰ را کر	۶۰۰ را کر	۵۰۰۰۰۰ درہم
المرؤمقان	۳۰۰ کر	۳۰۰ کر	۲۵۰۰۰۰ درہم

۱۔ گر ایک پیمانہ ہے، جو اہل العراق کی تول سے ۶۰ قفیز کا، اور اہل مصر کی تول سے چالیس اردوب کا (اور ایک اردوب ۲۴ صاع = ۱۶۸ پونڈ کا) ہوتا ہے۔

شروع کرتے ہیں۔

نوامی	گیمہوں	جو	نقد
طسوج بزر جبا نور	۲,۵۰۰ کُر	۲,۲۰۰ کُر	۳,۰۰,۰۰۰ درہم
طسوج الراذانین	۲,۸۰۰ کُر	۲,۸۰۰ کُر	۱,۲۰,۰۰۰ درہم
طسوج نہر بوق	۲۰۰ کُر	۱,۰۰۰ کُر	۱,۰۰,۰۰۰ درہم
کلواذی و نہر بین	۱,۶۰۰ کُر	۵۰۰ کُر	۳,۳۰,۰۰۰ درہم
جازرو المیدنتہ الصبیقہ	۱,۰۰۰ کُر	۵۰۰ کُر	۲,۲۰,۰۰۰ درہم
رؤس تقباز	۱,۰۰۰ کُر	۴۰۰ کُر	۲,۲۶,۰۰۰ درہم
سلیل و نہر وؤ	۲,۰۰۰ کُر	۵۰۰ کُر	۱,۵۰,۰۰۰ درہم
جلو لا و خللتا	۱,۰۰۰ کُر	۱,۰۰۰ کُر	۱,۰۰,۰۰۰ درہم
الذینین	۱,۹۰۰ کُر	۳۰۰ کُر	۴۰,۰۰۰ درہم
الذینکرہ	۱,۸۰۰ کُر	۴۰۰ کُر	۶۰,۰۰۰ درہم
البندینین	۶۰۰ کُر	۵۰۰ کُر	۳۵,۰۰۰ درہم
طسوج براز الروز (۲۳۹)	۳,۰۰۰ کُر	۵۱۰ کُر	۱,۲۰,۰۰۰ درہم
النہروان الاعلیٰ	۱,۰۰۰ کُر	۸۰۰ کُر	۳,۵۰,۰۰۰ درہم
النہروان الاوسط	۱,۰۰۰ کُر	۵۰۰ کُر	۱,۰۰,۰۰۰ درہم
باؤزایا و باکسایا	۴,۰۰۰ کُر	۵,۰۰۰ کُر	۳,۳۰,۰۰۰ درہم
کورہ و جلہ (۲۴۰ کے حساب سے)	۹۰۰ کُر	۲,۰۰۰ کُر	۴,۳۰,۰۰۰ درہم
نہر الصبد (۲۴۱ کے حساب سے)	۱,۰۰۰ کُر	۲,۱۲۱ کُر	۵۹,۰۰۰ درہم
النہروان الاسفل	۱,۰۰۰ کُر	۳۰۰ کُر	۵۳,۰۰۰ درہم

اس طرح صدقات البصرہ کو چھوڑ کر الشواد کا مجموعی ارتقاع یہ ہے :-

گیمہوں	۶,۲۰۰ کُر
جو	۹,۶۲۱ کُر
نقد	۸,۹۵,۸۰۰ درہم

موجودہ اوسط نرخ کے لحاظ سے گہوں اور جو کے ایک کر کی مجموعی قیمت ۶۰ دینار ہوتی ہے، اور ایک دینار ۱۵ درہم کا ہوتا ہے، اس لحاظ سے کل غلات کی قیمت ۸۵۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰ درہم ہوتی ہے۔ اور مجموعی آمدنی نقد کے حساب سے ۵۶، ۶۵، ۸۴، ۱۰۰ درہم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ البصرہ کے صدقات سے سالانہ ۶۰۰۰۰ درہم حاصل ہوتے ہیں۔ پس مذکورہ بالا بنیاد پر، مبنیہ تشخیص اٹھان کے لحاظ سے، الشواد کا مجموعی ارتفاع ۵۶، ۶۵، ۸۴، ۱۰۰ (۲۲۰) درہم ہے۔

بطاح پیدا ہونے کا سبب

ارض الشواد میں بطاح پیدا ہونے کا سبب یہ ہے کہ وجبہ کا پانی مسافت مستقیم و مسالک محفوظ الجوانب کے ساتھ اس درجہ کی طرف جاتا ہے جو (وجبت) العواراء کے نام سے معروف ہے اور البصرہ کے نیچے بہتا ہے۔ جب قباذ فیروز کی حکومت کا زمانہ تھا تو گنگر کے نیچے وجبہ کے ساحل میں ایک بہت بڑا بٹوق (ٹنگاف) ہو گیا اور اس کی طرف سے غفلت برتی گئی، جسے کہ اس کا پانی پھیل گیا، اور اس میں بہت سی آباد زمینیں، جو اس کے قریب تھیں، ڈوب گئیں۔ جب اس کا بیٹا انوشروان بادشاہ ہوا تو اس نے اس پانی کی (روک تھام کرنے کا) حکم دیا، اور پانی بند باندھ باندھ کر روک دیا گیا، جس سے ان زمینوں میں سے بعض از سر نو آباد ہو گئیں۔ پھر سلسلہ میں، جس سال نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن حذافہ الشہسی کو کسریٰ ابروینر کے پاس بھیجا تھا، الفرات اور وجبہ میں اتنا پانی آگیا کہ اتنا پانی کبھی نہ دیکھا گیا تھا، اور اس نے بڑے بڑے بٹوق پیدا کر دیے۔ ابروینر نے ان کے بند کرنے کی سعی کی، اور ایک دن میں چالیس بٹوق بند کر دیے، اور اس پر

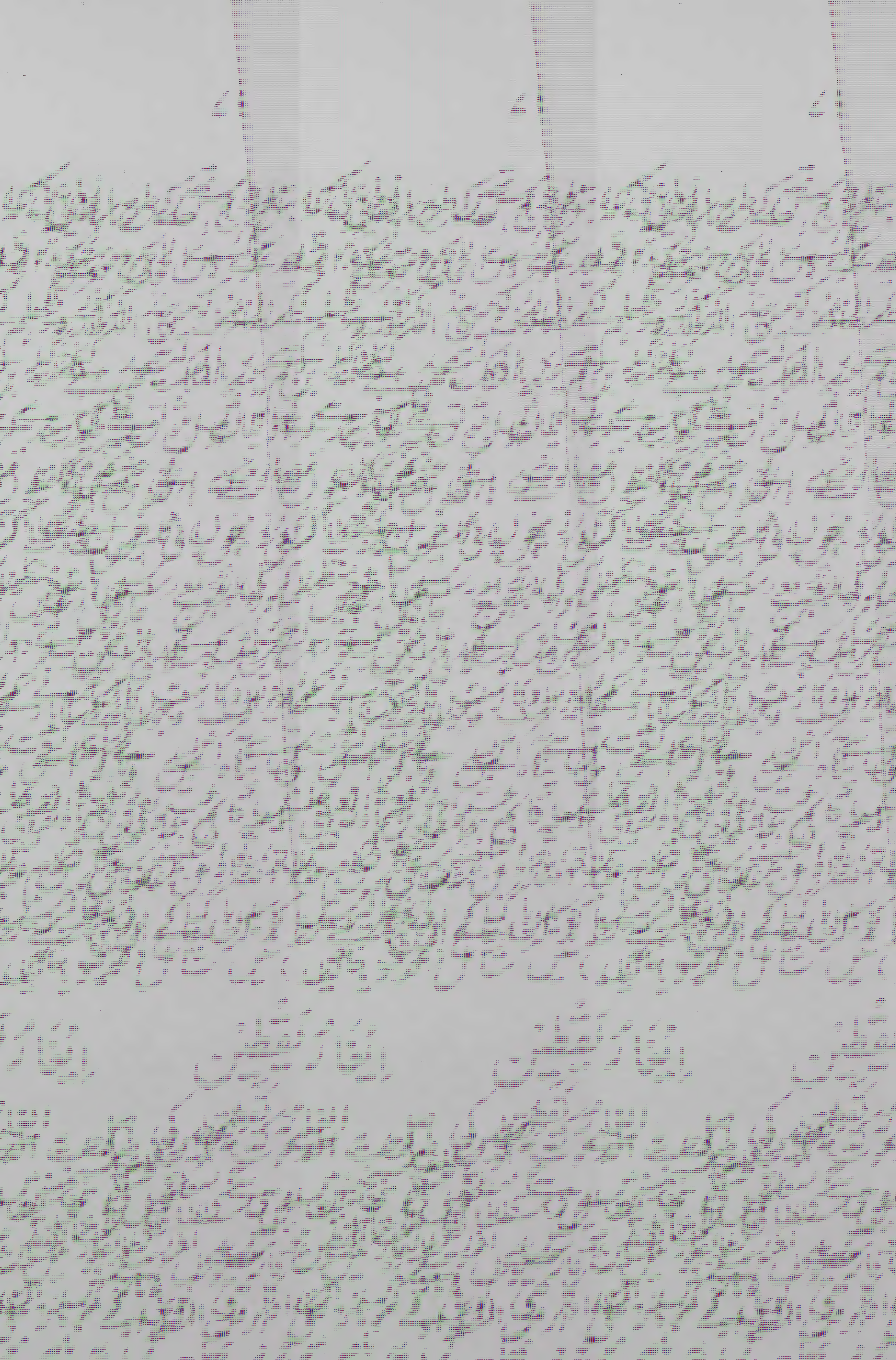
مہ بطاح، بطیخ وسیع زمین پر پھیلا ہوا پانی، جس میں ریت ملی ہوئی ہو۔

بہت روپیہ خرچ کیا، لیکن وہ پانی روکنے پر کسی طرح قادر نہ ہو سکا۔ پھر مسلمان
العراق پر بڑے، اور اہل فارس جنگ میں مشغول ہو گئے، بشوق منتظر
ہوتے رہے، ان کی طرف کوئی اتفاقات نہ کی گئی، اور دہائیوں ان کو
بند کرنے سے عاجز ہو گئے، اس طرح پانی بڑھتا گیا اور بطیمہ وسیع
ہوتا گیا۔ جب معاویہ بن ابی سفیان والی ہوئے، اور انھوں نے اپنے
آزاد کردہ غلام عبداللہ بن ذراج کو العراق کا والی کیا، تو اس نے ارض البطائح
میں سے اتنی زمین نکالی جس کی آمدنی پچاس لاکھ درہم تک پہنچتی تھی۔
مہرستان النبطی، جو بنی نضہ کا آزاد کردہ غلام تھا۔ اور جس کا البصوی
جوہن حسان، اور البطائح میں نہر حسان، اور واسط میں قریہ حسان ہے۔
الولید اور اس کے بعد ہشام بن عبدالملک کی جانب سے (العراق
کے) خراج کا والی ہوا، اور اس نے ارض بطیمہ میں سے زمین کا بہت سا حصہ
پانی سے نکالا۔ البطائح میں سے زمینیں نکالنے کا سلسلہ اب بھی جاری
ہے؛ یہ زمینیں جو آمد کی طرف منسوب ہیں۔

کسکریں ایک نہر تھی جسے الجنب کہا جاتا تھا، اور اس کے
اُس کنارے پر جو قبلہ رخ تھا، میان و نوسٹینان والا ہواز کی طرف
جانے والی برید کی سڑک تھی۔ جب البطائح منقطع ہوئے تو برید کی
سڑک کی جانب جو حصہ صحرا بن گیا تھا، وہ البریدہ کے نام سے موسوم
ہوا۔ اور دوسری جانب جو حصہ تھا، وہ نبطی زبان میں 'اغارتی' کے نام
سے موسوم ہوا، جس کے معنی عربی میں 'آجام کبریٰ' ہیں۔ یعنی بڑا جنگل
کہا جاتا ہے کہ البطائح میں سے جو زمینیں نکالی جاتی ہیں ان
میں سے اب تک بسا اوقات نہری کنوئیں نکلتے ہیں۔

نہر السیمین

الیمین کا فارسیوں کے زمانہ میں ذکر تک نہ تھا، اور نہ وہ انکے



(۴۲) ایک تہر کھودی جائے، وہ کھودی گئی، اور اس کی وجہ سے اس کے آس پاس کی زمینیں قابل کاشت ہو گئیں، اور ان کی آمدنی اہل الحرمین کے صلوات، اور وہاں کے نفقات کے لئے مقرر کر دی گئی۔ کہا جاتا ہے کہ جو مزارعین وہاں آباد کئے گئے تھے ان سے شرط کر لی گئی تھی کہ پچاس برس تک ان سے دو خمس کا تقاسم ہوگا، اور جب یہ مدت ختم ہو جائے گی تو ان کے لئے یہ شرط باقی نہیں رہیگی۔

ارتفاع کور الہواز

بحکم السواد اور اس کے اعمال کا حال بیان کر چکے، اب الہواز کا ذکر کرتے ہیں، کیونکہ وہ جہت مشرق میں السواد سے متصل ہے۔ الہواز کے سات گور ہیں: پہلا البصرہ کی حد سے کورہ سوق الہواز (دوسرا) المذار سے متصل کورہ نہر تیرہ (تیسرا) کورہ تشرہ (چوتھا) کورہ السوس (پانچواں) کورہ جندی بورد (چھٹا) کورہ رام ہرمز۔ ساتواں) کورہ سوق البقیق۔ ان تمام کور کا ارتفاع تقریباً وسطاً... درجہ درجہ ہے۔

ارتفاع کور فارس

الہواز کے بعد فارس ہے، اس کے پانچ کور ہیں: پہلا الہواز کی سرحد پر کورہ آذربائیجان (دوسرا) آذربائیجان (تیسرا) کورہ درابجرد (چوتھا) کورہ صطخر (پانچواں) کورہ ساہور۔

اور سواہل فارس: ہرمزبان، سینیز، جنابا، توج، اور سیراف ہیں

۱۔ خرداذہ، ۲۲؛ سترق، اور یہی دوزق ہے۔

۲۔ خرداذہ، ۴۷؛ آرد شیرخترہ۔

۳۔ صطخری، ۱۰۷؛ حوقل، ۱۷۵؛ مقدسی، ۴۲۲؛ دارابجرد۔

۴۔ صطخری، ۳۲؛ حوقل، ۱۸۵؛ مقدسی، ۲۵۸؛ جنابہ۔

نیکو صبر کی طرف سے، نیکو صبر کی طرف سے، نیکو صبر کی طرف سے، نیکو صبر کی طرف سے، نیکو صبر کی طرف سے

در مکتب گلان در مکتب گلان در مکتب گلان

[illegible]

مکتبہ مکتبہ مکتبہ مکتبہ

(Faint bleed-through from the reverse side)

بہرِ مہمان ارتقا کو نہ مہمان ارتقا کو نہ مہمان ارتقا کو نہ مہمان ارتقا کو نہ

مجلس ششمین در روز شنبه ۱۳۰۲

بجسٹینان ارتقاعِ بجسٹینان ارتقاعِ بجسٹینان ارتقاعِ بجسٹینان

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تم کو کبھی نہیں دیکھا ہے۔

الحركة والارتفاع والارتفاع والارتفاع

[illegible]

میں یہ (علاقہ) ہیں: بشت، الرُجج، کابل، زابلستان، الطَبَس، قہستان، ہرات، الطالقان، صہما (۹)، بادغیس، بوشنج، طخارستان، الطارقان، بلخ، خلم، مرو، الروذ، الصفاریان، واشجرو، بخارا، طوس، الفاریاب، ابرشہر، کار، سمرقند، اثش، فرغانہ، اشروسنہ، الصفد، جندہ، اشبجان، الترمذ، نسا، ابیوز، مرو، کیش، النوشجان، البست، آخرون، نصف خراسان کا ارتفاع اس وقت جبکہ عبد اللہ بن طاہرؒ میں اس کو لیکر الگ ہوا ہے غلاموں، بکریوں، اور کپڑوں کی قیمت سمیت ۳۰۰۰۰۰۰۰ درہم تھا۔

۱۔ خرداذبہ، ۲۵۔ صطری، ۲۴۲؛ حوقل، ۳۰۱؛ رُجج۔ رستہ ج، ۱۰۵؛ الرُجج۔

۲۔ خرداذبہ، ۳۵۔ مقدسی، ۲۹۹؛ جالیستان۔

۳۔ خرداذبہ، ۵۲؛ صطری، ۲۴۳؛ حوقل، ۲۸۹؛ رستہ، ۱۰۵؛ یعقوبی، ۲۴۸؛ الطَبَس۔ مفازہ خراسان کے ایک کنارہ پر قہستان میں اس نام کے دو شہر ہیں۔ ایک کو الطَبَس کہتے ہیں اور دوسرے کو الطَبَس (صطری، کتاب الاقالیم) خرداذبہ نے ان میں سے صرف ایک کا، جس کا نام الطَبَس ہے، ذکر کیا ہے اور یہ قریہ آتش کہاں دسکردان کے درمیان ہے (صطری الملک، ۲۳۱) قدام کا بیان کردہ مقام بھی الطَبَس ہے۔

۴۔ صطری، ۲۲۹؛ قہستان۔

۵۔ خرداذبہ، ۳۶؛ بادغیس۔ رستہ، ۱۰۵؛ بادغیس۔

۶۔ خرداذبہ، ۲۹؛ رستہ ج، ۱۰۵؛ اشروسنہ۔

۷۔ خرداذبہ، ۱۵؛ صطری، ۲۸۶؛ حوقل، ۳۳۵؛ الصفد۔

۸۔ خرداذبہ، ۲۵۔ صطری، ۲۵۲؛ حوقل، ۳۰۹؛ مقدسی، ۲۵۰؛ باورد۔

۹۔ خرداذبہ، ۲۶۔ صطری، ۲۹۵؛ حوقل، ۱۰۹؛ مقدسی، ۲۵۸؛ یعقوبی، ۲۹۳؛ رستہ

ج، ۱۰۵؛ کیش، اور یہی صحیح ہے۔ اس کو سجتان والے کیش کے ساتھ خلط نہیں کرنا چاہئے۔ صطری (۲۳۸)؛ ابن حوقل (۲۹۵) نے اس کو کیش لکھا ہے اور اس کو کیش۔ لیکن مقدسی (۴۹، ۲۹) نے دونوں کو کیش لکھا ہے۔

۱۰۔ خرداذبہ، ۲۶؛ صطری، ۲۹۵؛ حوقل، ۳۲۰؛ یعقوبی، ۲۹۳؛ اور یہی کیش ہے، مقدسی، ۲۸۲؛ کیش۔

الانفارین، جو متعدد گور کی جاگیریں ہیں، ان کے قصبہ: گرنج و مزج ہیں، اور ان کا اوسط ارتفاع ۳۱ لاکھ درہم ہے۔
تتم و قاشان کا اوسط ارتفاع تقدی کے حساب سے ۳۰ لاکھ درہم ہے۔

آذر بیجان کے گور آردبیل، مرند، جابرجوان، اور ورشان ہیں؛ اس کا قصبہ مدینہ بردو ہے؛ اور اس کا اوسط ارتفاع ۵۴ لاکھ درہم ہے۔

ارتفاع گورہ الرے

گورہ الرے ایک عظیمہ گورہ ہے، مشرق میں ہندان کی سرحد سے ملتا ہے اور دناوند سے ۱۵۰ میل کے فاصلے پر ہے۔ اس کا ارتفاع ۲۲ لاکھ درہم ہے۔

ارتفاع گورہ قزوین

گورہ قزوین کا ارتفاع ۲۳ لاکھ درہم کی جمعی کی گمان سے ۱۶ لاکھ ۲۸ ہزار درہم ہے۔

ارتفاع ناحیہ قوس

ناحیہ قوس، الرے کے شمال میں ہے۔ اس کے شہر (مدن) و امغان ہیں؛ اور اس کا ارتفاع گیارہ لاکھ پچاس ہزار درہم ہے۔

ارتفاع جرجان

جرجان، قوس کے شمال مشرق میں ہے، اس کا قصبہ جرجان ہے (۲۳۵) اور اس کا ارتفاع ۴۰ لاکھ درہم ہے۔

لے صطری، ۱۹۵؛ حقل، ۲۵۵؛ مقدسی، ۳۸۴؛ قاشان۔

تعم صطری، ۲۰۲؛ حقل، ۲۶۵۔ ابن کستہ، ۱۶۸؛ خرد اذہب، ۱۱۸؛ مقدسی، ۳۸۴؛ دناوند۔

[illegible]

مغرب اعمال مغرب اعمال مغرب اعمال

[illegible]

ع. ابوعلی ارتفاع ابوعلی ارتفاع ابوعلی ارتفاع ابوعلی

A dense, repeating pattern of stylized, interlocking geometric shapes, possibly representing a traditional textile design or a modern abstract pattern. The pattern is composed of various shades of gray and black, creating a complex, textured appearance.

جَبْتُون، الحَنَایَہ، السَّحْہ، الدَّیْمُور، اور داکسٹل پر مشتمل ہے، اس کا
اوسط ارتفاع ۶۳ لاکھ درہم ہے۔

ارتفاع قُرْدی بازبندی

اعمال الموصول سے متصل جہت شمال میں قُرْدی و بَزْبندی ہیں؛ اور
اپنی میں جبل الجودی ہے جس پر نوح (علیہ السلام) کی کشتی ٹھہری تھی۔ ان
کے قصبہ دو ہیں؛ ایک کا نام جزیرۃ بنی عُمر ہے اور دوسرے کا بَاسُورین۔
جہاں سے نیک طیار گھر کے کشتیوں میں العراق لایا جاتا ہے۔ اس کا ارتفاع
اوسط تشخیص کے لحاظ سے ۳۲ لاکھ درہم ہے۔

ارتفاع دیار ربیعہ

پھر اس سے متصل دیار ربیعہ میں جن کے گوریہ میں د بَلْد،
بَعْرَبَا، نَضِیْن، وَاَرَا، مَارِوْن، کَفَر تُوْثَا، سَل سَنَاجَر، رَس السَّعِیْن، الخابو،
(۲۴۶) اور ان تمام گور کا ارتفاع ۴۶۳۵۰۰ درہم ہے۔

ارتفاع گور اَزْن و میا فارقین

پھر جہت شمال میں دیار ربیعہ سے متصل اَزْن و
مِیَا فَاَرَقِیْن کے گور ہیں، اور ان کا ارتفاع اوسط تشخیص کے
لحاظ سے ۴۱ لاکھ درہم ہے۔

۱۔ ابن خردادبہ، ۹۴: جَبْتُون۔

۲۔ غالباً ساہور، جیسا کہ ابن خردادبہ (۹۴) ہے لکھا ہے۔

۳۔ حوقل، ۲۱۲: بلد الدَّاسَن۔

۴۔ ابن خردادبہ، ۹۵: بازبندی۔

۵۔ مطحری، ۷۲؛ حوقل، ۱۳۸؛ مقدسی، ۱۳۶: جزیرہ ابن عمر۔

ارتفاع جُندِ قُسَیْرٍ وَالْعَوَاصِمِ

وِیَارِ مُضَرَ کے بعد جانبِ غرب، الشَّام میں، جُندِ قُسَیْرٍ وَالْعَوَاصِمِ کے اعمال ہیں، جن کے بڑے بڑے شہر (مدن) قَلْب، انطاکیہ اور بَنْج ہیں؛ ان کا ارتفاع سونے کے سکے سے ۳۶,۰۰۰ دینار ہے۔

ارتفاع جُندِ حِمص

پھر اس سے متصل الشَّام میں اعمالِ حِمص ہیں، جن کا ارتفاع (۲۲۶) ۲۲,۰۰۰ دینار ہے۔

ارتفاع جُندِ مَشَق

پھر اس سے متصل الشَّام میں اعمالِ جُندِ مَشَق ہیں، جن کا ارتفاع ۲۰,۰۰۰ دینار ہے۔

ارتفاع جُندِ الْأُرْدُنِّ

پھر الشَّام میں اعمالِ جُندِ الْأُرْدُنِّ ہیں، جن کا ارتفاع ۱۹,۰۰۰ دینار ہے۔

ارتفاع جُندِ فِلَسْطِین

پھر الشَّام میں اعمالِ جُندِ فِلَسْطِین اور مَدِیْنَةُ الرَّمْلَةِ و بَیْتُ الْمُقَدَّسِ ہیں، جن کا ارتفاع سونے کے سکے سے ۱۹,۵۰۰ دینار ہے۔

ارتفاع اعمالِ مِصْرٍ وَالْأَسْكَندَرِیَّةِ

پھر مِصْرٍ وَالْأَسْكَندَرِیَّةِ کے اعمال ہیں۔ ان میں سے کچھ کُورِ اَرْضِ الْقَعْدِیَّةِ سے متعلق ہیں اور وہ یہ ہیں: الْفِیُوم، مَنْف، وَسِیم، الشَّرْقِیَّة، دِلَاس

ہیں ؛ اب ہم ان کی طرف راجع ہوتے ہیں :- اکناف جنوب میں سے
العراق ، نجد ، الحجاز ، مکہ ، المدینہ ، اور اعمال النہین ہیں ۔ پھر مشرق
کی جانب مڑ کر عمان والیمامہ و البھرین کے اعمال ہیں ۔

ارتفاع نجد

نجد کی ابتدا العراق کی جنوبی حد سے ہوتی ہے ؛ اور وہ جیسا کہ
ہم بیان کر چکے ہیں ، العذیب ہے ۔ (نجد کا علاقہ) یہاں سے سیدھا
الغور لے تک ، اور مغرب میں السماوہ کی ابتدائی حدود تک جاتا ہے ۔ یہ
الیمامہ کے اوپر واقع ہے ۔ اس کے اکثر اعمال میں ، ایک قلیل حصہ
کے سوا ، آبادی نہیں ہے ۔ نجد میں طی نام کے دو معروف پہاڑ ہیں
اور ان کے پانی مشہور ہیں ۔ اس سے متصل الغور ہے ، اور وہ
حد نجد سے آخر حدود ہماہ تک ہے ۔ اس کے اعمال مخالیف و اعراض
کی طرف منسوب ہیں ، جن میں سے : لبیثہ ، العقیق ، بخران ، قرن المنازل
عکاظ ، الطائف ، بيشة ، جرش ، تبالة ، کثنه ، الشراة و المدینہ
کے اعراض و اعمال ہیں ۔ اس کی بڑی بڑی بستیاں (عمارات)
طیبة ، یثرب ، تیما ، دومة الجندل ، الفرع ، ذی المزدہ ، وادی القری
بدین ، خمیر ، فذک ، قری عربیہ ، سایہ ، رباط ، السیالہ ، الرجبہ
غراب ، اور الاکحل ہیں ۔ یہ پورا علاقہ الحمرین کہلاتا ہے ، اس کا

اس اسم کے تین معنی ہیں : ایک کورہ دمشق میں اس نام کا پہاڑ ہے ، اور وہ الغور ہے ۔
دوسرا ہرات و غزنہ کے درمیان ایک شہر ہے ، اور وہ الغور ہے ۔ تیسرا جزیرۃ العرب
میں ہے ، اور یہ الغور ہے ۔

بیشہ دو ہیں ، ایک بیشہ ابن جاوان ، اور ایک بیشہ کبیطان ؛ اور یہ دونوں ایک ہی رستہ
پر ہیں جو ثولان ذی شیم سے مکہ جاتا ہے ۔ یہاں ان میں سے جس بیشہ کا ذکر ہے وہ آخر الذکر ہے ۔
ابن خرداداذبہ ، ۱۲۹ : ذوالمزدہ ۔

قائمہ ارتفاعات

یہاں ہم ان سب کے ذکر کا پھر اعادہ کرتے ہیں تاکہ غور کریں
ان کو دیکھیں۔ مجموعاً سونے کے سک کی رقمیں ۴۹۲۰۰۰۰ دینار ہوتی ہیں۔ اور
اگر سونے کے سک کو پندرہ درہم فی دینار کے حساب سے چاندی کے
سک میں منتقل کیا جائے تو ۳۶۰۰۰۰۰ درہم ہوتے ہیں۔

سونے اور چاندی کے سکوں کی تفصیل

السَّوَاد	۱۳۰۲۰۰۰۰۰ درہم
الْأَثْوَاذ	۲۲۰۰۰۰۰ درہم
فَارَس	۲۴۰۰۰۰۰ درہم
کَزَّمان	۶۰۰۰۰۰۰ درہم
مَکَرَان	۱۰۰۰۰۰۰ درہم
إِصْبَهَان	۱۰۵۰۰۰۰۰ درہم
سَجِسْتَان	۱۰۰۰۰۰۰ درہم
خُرَاسَان	۳۶۰۰۰۰۰ درہم
مُحَلَوَان	۹۰۰۰۰۰۰۰ درہم
مَاهُ الْکُوفَہ	۵۰۰۰۰۰۰ درہم
مَاهُ الْبَصْرَہ	۴۸۰۰۰۰۰ درہم
ہَمْدَان	۱۶۰۰۰۰۰ درہم

(۲۵۰)

مصنف نے صفحہ ۴۳ پر محلوں کا ارتفاع بیان نہیں کیا ہے، اور یہ لکھا ہے کہ یہ
گورہ اعمال الجبل میں شامل ہے اور اس کے اعمال ماہ الکوفہ، ماہ البصرہ، اذربجان، ہمدان
الایفارین، قم، ماسبدان و مہر جان قذق ہیں؛ اور ان سب کے ارتفاعات الگ الگ
بیان کئے ہیں۔

دینار	۳,۶۰,۰۰۰	قیشر القوام
دینار	۲,۱۸,۰۰۰	جند حمص
دینار	۱,۱۰,۰۰۰	جند دمشق
دینار	۱,۰۹,۰۰۰	جند الأردن
دینار	۲,۵۹,۰۰۰	جند فلسطین
دینار	۲۵,۰۰,۰۰۰	مصر والاسکندریہ
	۱,۰۰,۰۰۰	الحرمین
	۶,۰۰,۰۰۰	السیمن
	۵,۱۰,۰۰۰	الیمامہ والبحرین
	۳,۰۰,۰۰۰	عمان

العراق کے ارتفاع میں مدینۃ السلام کے اہل الذمہ کا جرئہ ۲ لاکھ درہم داخل ہے۔

عساق اور اس تفصیل میں جو صفیات گذشتہ میں بیان ہوئی ہے بعض جگہ اختلاف ہے اور وہ حسب ذیل ہے۔

درہم	۱۱,۲۲,۵۴,۶۵۰	ص ۲۳۹ ، السواد
درہم	۲,۳۰,۰۰,۰۰۰	ص ۲۴۲ ، الایہواز
درہم	۳,۴۰,۰۰,۰۰۰	ص ۲۴۳ ، خراسان
درہم	۱۱,۰۰,۰۰,۰۰۰	ص ۲۵۰ ، ماسبذین
درہم	۳۱,۰۰,۰۰,۰۰۰	ص ۲۵۰ ، الایغارین
درہم	۱۶,۲۸,۰۰,۰۰۰	ص ۲۵۰ ، قزوین
درہم	۱۱,۶۳,۰۰,۰۰۰	ص ۲۵۰ ، طبرستان
درہم	۶۰,۰۰,۰۰,۰۰۰	ص ۲۵۰ ، تکریت
درہم	۲۶,۳۵	ص ۲۵۱ ، دیار ربیعہ
درہم	۴۱,۰۰,۰۰,۰۰۰	ص ۲۵۱ ، آرزن و میافارقین
دینار	۱,۱۸,۰۰,۰۰۰	ص ۲۵۱ ، حمص
دینار	۱,۹۵,۰۰,۰۰۰	ص ۲۵۱ ، فلسطین

مملکت آبروینز کی جباۓت

کہا جاتا ہے کہ کسری آبروینز (خسرو پورینز) نے اپنی حکومت کے ۱۵۲۷
 اٹھارویں سال اپنی مملکت کی جباۓت کا شمار کرایا۔ اس کے قبضہ میں
 اعمال مغرب کے اس جانب، جس کی سرحد ہمیت تھی، اور یہ وہ علاقہ
 ہے جس کو ہم مغربی علاقہ سے موسوم کرتے ہیں، اور جس پر رومیوں کا
 قبضہ تھا۔ الشواد اور وہ تمام نواحی شامل تھے جن کا ذکر ہم کر چکے ہیں۔
 آبروینز کی مملکت کی کل جباۓت سونے کی شکل میں سات لاکھ بائیس ہزار
 شقال تھی، جو چاندی کے سکے میں ۶۰ کروڑ درہم ہوتے ہیں۔

قدامہ کہتا ہے کہ یہ نواحی میرے نزدیک وہی ہیں جو اس زمانہ
 میں تھیں۔ نہ ان کی زمینیں معدوم ہوئی ہیں، اور نہ ان کے بسنے والے
 فنا ہوئے ہیں۔ البتہ ضرورت اس کی ہے کہ ان کا انتظام کر نیوالے
 میں اول خوف خدا ہو اور اس کے بعد درایت اور عدل و عفت؛
 تاکہ معاملات درست ہوں، اور تدبیر ایک نظام کے تحت آجائے۔ پھر
 اتنا مال آئے گا کہ تعجب کرنے والا تعجب کرے گا۔

ساتواں باب

تغور الاسلام اور ان کے گرد رہنے والی اقوام و اُمم کا ذکر
تغور

اسلام کی مخالف اقوام و اُمم تمام اطراف سے اس کو گھیرے ہوئے ہیں، اور اس کی عملداری کی آخری حدوں پر آباد ہیں۔ ان میں سے بعض اس کے دارالملکت سے قریب ہیں اور بعض دور۔ بلوک طوائف، جن کا بادشاہ ذوالقرنین تھا، پانوں گیارہ ہزار سال قبل از روم کے یا جگزار رہے، حتیٰ کہ اردشیر بن بابک نے طویل سعی و مشقت سے مملکت کو جمع کیا، اور اُس وقت سے اُس اداے خراج کا سلسلہ بند ہو گیا جو فارس روم کو مشقت دیتا تھا۔ پس لازم ہے کہ مسلمان اپنے اعداء کی جماعتوں کا خوف رومیوں سے زیادہ نہ کریں۔ اس باب میں آیات بھی وارد ہوئی ہیں جن سے اس بات کی حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے جو میں نے کہی ہے۔ اور اللہ ہی اپنی قدرت سے مصلحت کیلئے توفیق عطا کرنے والا ہے۔

رومیوں کی اس حیثیت کو دیکھتے ہوئے، جو ہم نے بیان کی ہے

دوسری سرحدوں سے قبل ان سرحدوں کا ذکر کرتے ہیں جو ان کے ملک کے مقابل واقع ہیں۔ ان میں سے بعض بڑی ہیں جو خشکی کی جانب دشمن کے ملک سے متصل ہیں؛ اور بعض بحری ہیں، جو سمندر کی جانب دشمن کے ملک سے قریب اور اس کے مقابل ہیں؛ اور بعض میں یہ دونوں وصف جمع ہیں، اور ان کے باشندوں سے برو بحر دونوں میں مغازی ہوتے ہیں۔ ثغور البحر یہ علی الاطلاق الشام و مصر کے پورے سواحل ہیں۔ اور جن میں برو بحر دونوں مجتمع ہیں وہ ثغور الشامیہ ہیں؛ اور انھی سے ہم اس بیان کی ابتدا کرتے ہیں۔

ثُغُورُ الشَّامِیَّةِ

یہ ثُغُور طَرَسُوسُ، اَذْنَةُ، الْمُصِیصَةُ، عَینُ زُرْبَةُ، الْکَنِیَّةُ، الْهَارُونِیَّةُ بَیْاسُ اور تَقَابُکُسُ ہیں یہ اور ان کا ارتفاع تقریباً ایک لاکھ دینار ہے، جو ان کی مصالح اور ہر قسم کی ضروریات پر صرف کر دیا جاتا ہے۔ اور وہ ضروریات چوکی پہرہ، جاسوسی، خبر رسانی، اور دروں، تنگناؤں اور قلعوں کے مامورین، اور ایسے ہی دوسرے امور ہیں۔ اس کے علاوہ ان سرحدوں کی حفاظت پر جو باقاعدہ و بے قاعدہ فوج رہتی ہے، اور مغازی صوائف و شوافی کے مصارف کی مقدار سالانہ دو لاکھ سے تین لاکھ دینار تک ہوتی ہے۔ ان سرحدوں سے متصل، دشمن کے مالک ہیں سے خشکی کی جانب الْقَبَادُوقُ ہے، جو النَّاطِلِیقُ کے قریب واقع ہے؛ اور تری کی جانب سَلُوقِیَّةُ ہے۔ ان سرحدوں کے عواصم، اور ان کے آگے کی زمینیں ہماری جانب اسلامی علاقہ میں ہیں۔ ان میں سے ہر مقام عاصم کہلاتا ہے، اس لئے کہ وہ سرحد کی حفاظت کرتا ہے، اور قفیر کے موقع پر ان کو مدد دیتا ہے۔ پھر اہل اَنْطَاکیَہ

و الجُومۃ والقُورس ان کی مدد کو پہنچتے ہیں۔

ثُغُورُ الْحِزْرِیَّةِ

ان ثُغُور کی دائیں جانب شمال میں وہ سرحدیں ہیں جو ثُغُورُ الْحِزْرِیَّةِ کے نام سے معروف ہیں۔ ان میں ثُغُورُ الشَّامِیَّةِ سے متصل پہلا سرحدی مقام مَرْعَش ہے، اور اس سے ملا ہوا الْحَدَث ہے۔ پہلے اس سے متصل زَبَطْرہ تھا، جو الْمُتَّصِم کے زمانہ میں برباد ہو گیا۔ الْمُتَّصِم کے بلادِ عدو پر حملہ کرنے اور فتحِ عُمُورِیَّة کا واقعہ مشہور ہے۔ اس مہم میں جب وہ زَبَطْرہ پہنچا تو یہاں اور اس کے قریب اس نے متعدد قلعہ بنوائے تاکہ وہ اس کے قائم مقام ہوں۔ یہ قلعہ حصن طبارجی، حصن الحِیْنِیَّة، حصن بنی المومن، اور حصن ابن رَحْوَان کے نام سے معروف ہیں۔ ان قلعوں سے متصل ثُغُرُ لَیْثُوم ہے، اس کے بعد حصن منصوب (۲۵۴) پھر شمشاط، اور پھر مَلَطِیَّة۔ اور ان تمام سرحدی مقامات میں یہی ایک مقام ہے جو دشمن کے ملک میں نکلا ہوا ہے، دوسرے سرحدی قلعوں کو کسی نہ کسی دَرَب یا عَقَبَہ نے دشمن کے ملک سے جدا کر رکھا ہے، لیکن ثُغُرُ مَلَطِیَّة و دشمن کے ملک کے ساتھ ایک ہی بُقْعہ اور ایک ہی زمین پر واقع ہے۔ ان ثُغُور کے مقابل بلادِ الرُّوم میں خَرَشَشْہ و عمل الخالیدیہ ہیں۔ اس علاقہ میں ایک قوم رہتی تھی جس کو النبیاقلہ کہتے تھے۔ یہ لوگ رومیوں میں سے تھے، لیکن ان سے اکثر مذہبی مسائل میں اختلاف رکھتے تھے، اس لئے وہ مسلمانوں سے ملے ہوئے تھے، غزوات میں ان کی اعانت کرتے تھے، اور ان سے مسلمانوں کو بہت کچھ مدد حاصل ہوتی تھی۔ بعد میں

یہ لوگ اہل ثغور کے جرے برتاؤ، اور مدیرین کی بکلت شفقت کے باعث دفعۃً اس مقام کو چھوڑ کر مختلف ممالک میں چلے گئے، اور ان کی جگہ وہ آرمین آباد ہو گئے جو پلیج الارمنی کی قوم سے ہیں؛ اور انھوں نے مضبوط قلعہ بنائے، کثیر ساز و سامان جمع کیا، اپنی جنگی طاقت بڑھائی اور لوگوں کے لئے اک مصیبت بن گئے۔ ان ثغور کا ارتفاع لطیفہ سمیت ۱۰ ہزار دینار ہے، اس میں سے ۳۰ ہزار دینار ان کی مصالح پر صرف کئے جاتے ہیں۔ اور ۳۰ ہزار بچتے ہیں جس میں اولیاء و صالحین کے نفقات کے لئے کم از کم ۲۰۰۰۰ ہزار دینار؛ اور زیادہ سے زیادہ ۳۰۰۰۰ ہزار دینار کی مزید احتیاج ہوتی ہے، جس سے پورا خرچ دو لاکھ دینار تک پہنچ جاتا ہے۔ جنگوں کے اخراجات اس سے الگ ہیں۔ یہی ثغور ان کا واسطہ ہوتی ہیں، انہی سے نکل کر غنیم کے ملک پر حملہ کئے جاتے ہیں، اور جیسی جنگ ہوتی ہے ویسا ہی خیر ہوتا ہے۔ ان ثغور کے عوام و لوک و رعایا و پنچ ہیں۔

ثغور البکرۃ

ان ثغور سے متصل وائیں جانب شمال میں وہ ثغور ہیں جو البکرۃ کہلاتی ہیں۔ یہ سیماط، حانی و ملکین ہیں؛ اور اس کے قلعہ جمع، حورن اور الکلس وغیرہ ہیں۔ اس کے شمال میں ثغور قالیقلا ہے، جو اسی سرحد کا ایک حصہ ہے۔ لیکن یہ اس سے کچھ الگ سی ہو گئی ہے اس لئے کہ اس کے اور ان کے درمیان بعید مسافت ہے۔ اس کے مقابل اعمال الروم میں سے الارمنیاق کی (پوری) عملداری، اور الخالدیہ کی عملداری کا ایک حصہ ہے پھر اسکے قریب افلاخونیہ کی عملداری ہے، جو بلاد الخیر سے متصل ہے۔

لے مراد باقاعدہ و بے قاعدہ فوج ہے۔

لحم مقدسی، ۱۵۰، الافلاخونیہ۔ ابن خردادبہ، ص ۱۰۵: افلاخونیہ۔

ان شُغُور کا ارتقاء سالانہ ۱۳ لاکھ درہم ہے۔ ان کی مصالح، اور ان کے قلعوں، اور ان کی محافظ فوج کے نفقات و آذواق کے لئے اس رقم کے علاوہ مزید ۱۱ لاکھ درہم کی احتیاج ہوتی ہے، اس طرح ان کا کل خرچ ۳۰ لاکھ درہم ہے۔

شُغُورِ الْبَحْرِیَّة

شُغُورِ الْبَحْرِیَّة یہ ہیں: سواحل جُندِ حَمُص۔ أَنْطَرُطُوس، بَلْبَنَیَاس، الْأَذْقِیَّة، جَبَل، الْهَرِیَاذہ۔ سواحل جُندِ مَشَق۔ عَمُوقہ، طَرَابُلس، جَبَل، بَیْرُوت، صیدا، حَصَن الْقَرْفُند، عَذُون۔ سواحل جُندِ الْأُرْدُن۔ صُور و عَمَّا۔ صور میں مراکب (جہازوں) کی صنعت ہوتی ہے۔ سواحل جُندِ فِلَسطِین۔ قِیَارِیہ، اَرُسُوف، یَافَا، عَمُوقَان، عَمُوقہ۔ سواحل مصر۔ رَمَح، الْفَرَمَا، الْفَرِش۔

اَسْطُول

شُغُورِ اِثْشَامِیہ کی بحری جنگوں میں اِثْشَام و مصر کے جو جنگی جہاز جمع ہوتے ہیں ان کی تعداد یہ ہے۔۔۔ اتک ہے۔ غَزَاۃ جب سمندر کی طرف روانہ ہونے لگتے ہیں تو مصر و اِثْشَام کے لوگ الگ الگ لکھ لئے جاتے ہیں، اور ان کے لئے تمام ضروری سامان قُبُرس میں جمع رہتا ہے۔ مراکب کے مجموعہ کو اَسْطُول کہتے ہیں، بطح خشکی میں لشکروں کے مجموعہ کو مُعْتَمِر کہا جاتا ہے۔ شامی و مصری مراکب کے تمام امور کا مدیر صاحب شُغُورِ اِثْشَامِیہ ہے۔ جب مصر و اِثْشَام کے اَسْطُول جنگ پر جاتے ہیں تو ان کا خرچ ایک لاکھ دینار ہوتا ہے۔

۱۔ اصطخری، ۶۶: طَرَابُلس اِثْشَام۔
۲۔ یاقوت، ج ۶، ص ۱۳۱، عَذُون۔

رومیوں کے متعلق چند مفید باتیں

رومی جیوش کی ترتیب

جب کہ ہم نے ثغور الروم میں ، اور ان کے اسباب کا ذکر کیا ہے ، تو اس میں کچھ ہرج نہیں معلوم ہوتا کہ رومیوں کے متعلق کچھ مفید معلومات بیان کر دی جائیں۔ پہلی قابل ذکر چیز ان کے جیوش کی ترتیب ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ بطریق دس ہزار فوج کا رئیس ہوتا ہے۔ اور ہر بطریق کے ساتھ دو طومرغ لے ہوتے ہیں ، جن میں سے ہر طومرغ کے ماتحت پانچ ہزار فوج ہوتی ہے۔ اور ہر طومرغ کے ساتھ پانچ طرون جار ہوتے ہیں ، جن میں سے ہر ایک کے تحت ایک ایک ہزار فوج ہوتی ہے۔ (۵۶) پھر ہر طونجار کے ساتھ پانچ قومیں ہوتے ہیں جو دو سو سپاہ کے رئیس ہوتے ہیں۔ اور ان کے تحت پانچ قمرطخ لے ہوتے ہیں جو چالیس چالیس سپاہ کے رئیس ہوتے ہیں۔ اور ان کے تحت چار واقرخ ہوتے ہیں ، اور وہ دس دس سپاہ کے رئیس ہوتے ہیں۔ ان کی فوج کی تعداد یہ ہے : قسطنطینیہ میں ، جو بادشاہ کا دارالسلطنت ہے ، ۲۴ ہزار سوار اور ۸ ہزار پیادہ۔ سواروں کی چار قسمیں ہیں : ایک الاسخاریہ ، جن کی تعداد چار ہزار ہے ، یہ خاص دُستق کبیر کے تحت رہتے ہیں ، جو فوج کا بخشی اور پوری جماعت کا رئیس ہوتا ہے۔ دوسرے الحنف ، اس میں بھی چار ہزار سوار ہوتے ہیں۔ تیسرے اووکس (ہارٹوس) اس میں بھی چار ہزار سوار ہوتے ہیں ،

لے خرداذبہ ، ۱۱۱ ، حوقل ، ۱۳۰ : طرناخ ، الخوارزمی ، ۶۴ : الطرخان
لے خرداذبہ ، ۱۱۱ : قنطرخ ۔ الخوارزمی ، ۶۴ : دُستق

ان کا کام نگہبانی ہے؛ ان کا افسر طعون جار ہوتا ہے۔ چوتھے صد اطن (۶)؛
 یہ خاص بادشاہ کے ساتھ نکلتے ہیں جب کبھی وہ سفر کو نکلے؛ ان کی
 تعداد بھی چار ہزار ہے۔
 پیدل فوج دو قسموں پر منقسم ہے، ایک اٹما (۶) دوسری
 مومرہ (؟ نو مِرہ) اور دونوں قسموں میں چار چار ہزار فوج ہوتی ہے۔

اعمال سلطنت

(۲۵۶) رہے اُن کے اعمال، تو وہ کل چودہ ہیں؛ جن میں سے تین
 اعمال اُس خلیج کی دوسری جانب ہیں جو بلد الروم کو قطع کرتی ہوئی
 الشام کی جانب گرتی ہے، اور اس کا ذکر اس سے قبل ہو چکا ہے،
 اور وہ یہ ہیں :-

طایلا اسی میں قسطنطنیہ نیتہ ہے۔ اس کی حدود یہ ہیں؛ مشرق میں
 مقدم الذکر خلیج، جنوب میں بحر الشام، شمال میں بحر الخزر، اور
 مغرب میں ایک دیوار، جو بحر الشام سے بحر الخزر تک گئی ہے؛
 اس کا طول چار یوم کی مسافت ہے، اور یہ قسطنطنیہ سے دو منزل
 پر ہے۔ اس سے متصل دوسرا عمل تراقیہ ہے۔ اس کی حد جہت
 مشرق میں مقدم الذکر دیوار ہے، اور جنوب میں مقدونیہ کی عسرداری،
 مغرب میں بلاد بُرجان، اور شمال میں بحر الخزر، اس کا طول گیارہ دن کی
 مسافت ہے، اور عرض بحر الخزر سے عمل مقدونیہ تک تین دن کی مسافت
 ہے۔ اس کا والی اضطریطیقوس کہلاتا ہے، اور اس میں پانچ ہزار فوج رہتی
 ہے۔ اور خلیج کی اس جانب گیارہ عمل ہیں :-

ایک آفلا غونیہ اس کے لشکر میں دس ہزار سپاہ ہیں۔

الابطیاط سے متصل الابریق کی عمداوی ہے۔ اس کی عنبرنی حد خلیج، شمالی حد الابطیاط، جنوبی حد الناطیق، اور مشرقی حد عمل الطریقین ہے، اس کے لشکر میں ۶ ہزار سپاہی ہیں۔

الابستیق سے متصل عمل الطریقیں ہے۔ غربی جانب سے کس کی حد خلیج، شمال میں الابستیق، مشرق میں الناطلیق، اور جنوب میں بحر الشام ہے۔ اسی کے لشکر میں ہزار سپاہ ہیں۔

اس سے متصل النَّاطِلِیْق کی عملداری ہے، اس کے معنی ہیں: ”مشرقی“۔ یہ اعمال الروم میں سب سے بڑی عملداری ہے۔ غرب میں الْأَبْسِیْق تک، جنوب میں بھرا الشام کے قریب سَلُوْقِیَہ تک، مشرق میں الْقُبَادُوق تک، اور شمال میں الْبُقْلَار تک وسیع ہے۔ اس کے لشکر میں پندرہ ہزار سپاہ ہیں۔ مدینہ عُمُورِیَہ، جسے المعتصم نے فتح کیا تھا، اسی میں واقع ہے۔

اس سے متصل سَلُوقِیَّہ کی عملداری ہے جو ناحیہ بھراٹھام میں ہے۔
اس کی حدود میں پہلی حد مغرب میں اَلتَّالِطِیق، جنوب میں سَمندر، شمال
میں اَلطَّرِقیس، اور مشرق میں ناحیہ قَلَمِیۃ اللامس کی طرف دُوب طرفوں
ہے۔ اس کے لشکر میں پانچ ہزار سپاہ ہیں۔

اس سے متصل القباؤق کی عملداری ہے۔ اس کی حد جہت جنوب میں جبل طرسوس و اذنه و المصیصہ، جہت مغرب میں اعمال سلوقیہ، شمال میں الناطلیق، اور مشرق میں اعمال خرشہ ہیں۔ اس کے لشکر میں چار ہزار سپاہ ہیں۔

اس سے متصل خرشہ کی عملداری ہے۔ اس کی جنوبی حد القباؤق، مشرقی حد دروب ملطیہ، شمالی حد عمل الارنیاق، اور مغربی حد عمل البقلار سے متصل ہے۔ اس کے لشکر میں چار ہزار سپاہ ہیں۔ اس سے متصل البقلار کی عملداری ہے۔ اس کی ایک حد الناطلیق و ابطیہ ہے، دوسری القباؤق، تیسری خرشہ، چوتھی الارنیاق۔ اس کے لشکر میں ۸ ہزار سپاہ ہیں۔

پھر الارنیاق کی عملداری ہے۔ اس کی ایک حد افلاخونہ سے، دوسری عمل البقلار سے، تیسری عمل خرشہ سے، اور چوتھی عمل النخالیہ و بحر الخزر سے ملتی ہے۔ اس کے لشکر میں چار ہزار سپاہ ہیں۔

پھر النخالیہ کی عملداری ہے۔ اس کی ایک حد بلاد ارمنیہ سے، دوسری بحر الخزر سے، اور تیسری اور چوتھی عمل الارنیاق سے ملتی ہے۔ اس کے لشکر میں چار ہزار سپاہ ہیں۔

(۲۵۹) اس طرح ان گیارہ اعمال کی کل فوج، سوار و پیادہ سمیت، ۷ ہزار ہے۔ یہی اعمال ہمارے (ممالک کے) مقابل ہیں۔ لیکن ان کے علاوہ جو اعمال ہیں ان کے لشکروں پر اعتماد نہیں ہے، مگر ان کو فوجی خدمت کے لئے طلب کیا جاسکتا ہے۔

صوائف و شوائق

اب ہم ایام جنگ کا ذکر کرتے ہیں، تاکہ لوگوں کو اس کا علم ہو

عہدِ گرمائی اور سردی میں۔

اور یاد رہے۔ اہل الشَّوَر میں سے جو باخبر لوگ ہیں وہ کہتے ہیں کہ سب سے زیادہ سخت جنگ وہ ہے جو الرَّبِیْعِیَّہ کہلاتی ہے۔ اس کا زمانہ آیار (مئی) کی دس سے شروع ہوتا ہے، جب کہ لوگ اپنے جانوروں کو خوب کھلا پلا لیتے ہیں، اور ان کے گھوڑوں کی حالت اچھی ہوتی ہے؛ اسی حالت پر وہ ۳۰ دن، یعنی آیار کے بقیہ ایام اور خَزِیران (جون) کے دس دن گزارتے ہیں، کیوں کہ اس زمانہ میں ان کو بلاد الرُّوم میں چارہ ملتا ہے، اور اس طرح ان کے جانور دوبارہ ربیع سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ پھر وہ واپس ہو کر ۲۵ دن، یعنی خَزِیران کے باقی دن، اور مُوَز (جولائی) کے پانچ دن قیام کرتے ہیں، حتیٰ کہ جانور قوی و توانا ہو جاتے، اور لوگ الصَّافَّہ کے لئے جمع ہو جاتے ہیں۔ پھر وہ مُوَز کی دس کو جنگ کے لئے نکلتے ہیں، اور واپسی کے وقت تک، یعنی ۶۰ دن پُرتے ہیں۔

الشَّوَاتِی کی نسبت میں نے تمام تجربہ کار اہل سرحد کو کہتے سنا ہے کہ اگر وہ ناگزیر ہو تو وہ ایسی ہونی چاہئے جس میں دور تک جانا نہ ہو؛ زیادہ سے زیادہ بیس دن کی مسافت پر جانا چاہئے، تاکہ آدمی اپنے گھوڑے کی پیٹھ پر جو کچھ لے جاسکے وہ اس کے لئے کفئی ہو۔ حرب سَبَاط (فروری) کے آخر میں کرنی چاہئے، اور حملہ کرنے والے اُذار (مارچ) کے ایام گزرنے تک وہاں قیام کریں، اس وقت وہ غنیم اور اس کے گھوڑوں کو ضعیف ترین حالت میں پائیں گے، اور ان کے مواشی بکثرت ہاتھ آئیں گے۔ پھر وہ واپس آجائیں، اور اپنے جانوروں کو ربیع کا چارہ کھلائیں۔

شمال مغربی سرحدیں

اب ہم ان سرحدوں کا ذکر کرتے ہیں جو شمال کی جانب رومی

سرحدوں سے متصل ہیں۔ ان کی ابتدا ہم دائیں جانب سے کر کے عکلت
اسلام کے اطراف سرحد پار پھرتے ہوئے روم تک پہنچ جائیں گے۔
ازمینیہ سے نواز شروان تک، جو خراسان کی عکداری میں ہے
الخزری کی سرحد ہے۔ جب انوشروان بن قباد حکمران ہوا تو اس نے
ازمینیہ میں مدینۃ الشیران و مدینۃ منتظ و مدینۃ الباب والابواب
(دربند) اس کا نام ابواب اس لئے تھا کہ یہ پہاڑی رستوں پر بنایا
گیا تھا۔ تعمیر کئے، اور ان میں اپنے لشکر کا ایک گروہ آباد کیا
جن کو البیاضیچین کہا جاتا تھا۔ جب اسے الخزری کی دست درازی کا خوف
ہوا تو اس نے ان کے بادشاہ کو صلح و موادعت کے لئے لکھا اور یہ
خواہش کی کہ دونوں کا معاملہ واحد ہو جائے۔ اسی کے ساتھ اس نے
الخزری کو اپنے سے مانوس کرنے کے لئے اس کی لڑکی سے اپنا
پیام دیا، اور اس کو اپنی مصاہرت (بہ دامادی) میں لینے کی رغبت
ظاہر کی۔ چنانچہ اس نے ایک لڑکی کو، جو اس کے قصر میں تھی اور اسکی
کسی بیوی نے اسے بیٹی بنا لیا تھا، الخزری کے پاس بھیج دیا، اور ظاہر
کیا کہ یہ اس کی بیٹی ہے۔ اس کے جواب میں الخزری نے بھی اپنی
لڑکی پیش کی۔ اس کے بعد انوشروان اس سے ملنے گیا، اکبر شہ پر
دونوں کی ملاقات ہوئی، کئی دن خوب صحبتیں رہیں، دونوں باہم کھل
مل گئے، اور دونوں نے ایک دوسرے کو اپنی صداقت و اکرام کا
ثبوت دیا۔ پھر ایک دن انوشروان نے اپنے ثقہ اور خاص آدمیوں کو
بھیجا کہ وہ حاکم الخزری کے لشکر میں آگ لگا دیں۔ جب صبح ہوئی تو
اس نے انوشروان سے اس کی شکایت کی، انوشروان نے صاف
انکار کر دیا، اور کہا مجھے اس کی مطلق خبر نہیں۔ کچھ دن گزرنے
کے بعد انوشروان نے اپنے آدمیوں کو پھر یہی حکم دیا، اور جب

کریں۔ اس سے قبل اس سرحد کی حفاظت کے لئے پچاس ہزار سپاہ کی ضرورت ہوتی تھی۔ مدخل پر اس نے ایک باب بھی نصب کیا۔ اس کے بعد 'الخزنی' سے کہا گیا کہ اس نے تجھ سے مکر کیا ہے، اور تیرے ساتھ اپنی بیٹی کی جگہ کوئی اور لڑکی بیاہ دی ہے اور اب وہ تجھ سے محفوظ ہو گیا ہے؛ لیکن وہ اس کے خلاف کچھ نہ کر سکا۔ اس وقت سے الخزنی کی غارت گریاں اطراف ازمینہ تک محدود رہ گئیں، حال آنکہ انھوں نے اس سے قبل ازمینہ کو برباد کر دیا تھا۔

اس مقام سے متصل دائیں جانب الدلیم، جیلان، البھر اور الطلیکان کی سرحدیں ہیں۔ فارسی میں حصن خسروین کا نام کشون تھا، جس کے معنی ہیں: وہ حد جس کی نگہداشت کی گئی ہو؛ اس کے اور الدلیم کے درمیان ایک پہاڑ ہے، یہاں ہمیشہ فارسیوں کے اسوار مقیم رہتے تھے، اور ویلیوں سے ان کی صلح نہونے کی صورت میں ان کو روکتے، اور ان کے لیٹروں سے اس کی حفاظت کرتے تھے۔ دشتی، الرے اور ہمدان کے درمیان منقسم تھا، اس کے ایک حصہ کو الراری کہتے تھے، اور دوسرے کو الہمدان ابتداء اسلام میں مسلمانوں کے مغازی دشتی و ابہر پر ہوتے تھے۔ ابہر ایک قلعہ ہے جس کے متعلق لوگوں کا خیال ہے کہ اس کو اکاسرہ میں سے کسی نے چشموں پر بنایا تھا۔ اللہ یالمہ کے احوال ہمیشہ مذہب رہے؛ ان کی کوئی شریعت ہے اور نہ انھیں کسی کی اطاعت پر قرار۔ فتح ہونے کے بعد انھوں نے بارہا نقص و غدر کیا ہے، اور ان میں اب تک امور مستفطہ؛ مثل قتل اطفال و فجور فی المساجد اور ترک صلاۃ و فرائض کا رواج ہے۔

شمال مشرقی سرحد

بڑی سرحدوں میں سے ایک ترکوں کی سرحد ہے۔ یہ اپنے صحرائی علاقہ سے، جو بلادِ جوجان سے متصل ہے، نکل کر چھاپے مار رہی ہیں۔ اہلِ جُرجان نے اس پر اینٹوں کی ایک دیوار بنائی تھی تاکہ ان کی غارت گریوں سے پناہ میں رہیں، لیکن بعد میں ترک ان پر غالب آ گئے۔ ارضِ جُرجان پر ان کا ایک بادشاہ، جس کو (دو) صُول کہتے تھے، فاتح بن ہو گیا، اور پھر مسلمانوں نے اسے فتح کر لیا۔

ترکوں کا بڑا گروہ خراسان کی اُس سرحد پر ہے جو النوشجان کہلاتی ہے، اور یہ مشرق میں ایشیائے وسطیٰ کی طرف سمتِ مشرق سے ۶۰ فرسخ پر ہے۔ یہاں سے النوشجان کی صالح (چوکیاں) شروع ہو کر کیناک تک جاتی ہیں۔ اس سرحد سے مدینہ تضرعہ ۴۵ دن کی مسافت پر ہے، بیس دن کا رستہ جنگلوں میں ہے، جن میں چشمہ ہیں اور دانہ چارہ ہے؛ اور ۲۵ دن کا رستہ بڑی بڑی بستیوں میں سے گزرتا ہے، جن کے اکثر باشندہ مجوس ہیں اور انہی میں زنادقہ بھی ہیں۔ مدینہ تضرعہ ایک بحیرہ کے کنارہ ہے، اس کے گرد دیہات اور عمارات ہیں، بارہ آہنی دروازہ ہیں، تمام ترک اس کی حفاظت کرتے ہیں، اور اُن پر زنادقہ غالب ہے۔ النوشجان اعلیٰ مدینہ ایشیائے وسطیٰ کے درمیان قافلوں کے لئے چالیس مراحل ہیں لیکن تیز رفتار آدمی تیس دن میں یہ مسافت طے کر سکتا ہے۔ النوشجان اعلیٰ میں چار بڑے اور پانچ چھوٹے مدائن ہیں۔ النوشجان کی فوج ایک ہی مدینہ میں رہتی ہے۔ ۹۰

صُول، ملوکِ جُرجان کا لقب ہے، ملوکِ فارس کا لقب 'کسری' اور ملوکِ الروم کا لقب 'قیصر' ہے۔

بحیرہ کے کنارہ واقع ہے، اور وہ میں ہزار سپاہ پر مشتمل ہے۔ ترکوں میں ان سے زیادہ سخت کوئی قوم نہیں ہے۔ یہ سو نمر لکھوں کے مقابلہ میں اپنے دس آدمیوں کا حباب لگاتے ہیں۔ وہ بحیرہ جس پر مدینہ تَغْرُغُ واقع ہے، اسے دور دور سے پہاڑ گھیرے ہوئے ہیں۔

بلاد کیناک

رہے بلاد کیناک، تو وہ النُوشِیَّانِ الاسفل کے قصبہ طراز سے، جس کے متعلق ہم کہہ چکے ہیں کہ وہ سمرقند کی دوسری جانب ۶۵ فرسخ پر واقع ہے، بائیں ہاتھ کو جہت شمال میں واقع ہے۔ اس کے اور طراز کے درمیان ۱۰ دن کا رستہ ہے، جو وسیع صحراؤں اور جنگلوں میں سے گزرتا ہے؛ اس راہ میں چارہ اور چشمہ ہیں۔ اگرچہ مسلمان ترکوں پر حملہ کرنے والے نہیں ہیں، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ”ترکوں کو چھوڑے رہو جب تک وہ تمہیں چھوڑے نہیں“ تاہم ہم نے ان کے ملک اور ان کے احوال کا ذکر کر دیا ہے۔ کیونکہ ہم اب ستد ہی میں یہ شرط کر چکے تھے کہ بلاد اسلام کے گرد رہنے والی قوموں، اور مسلمانوں کی مخالف قوموں کا ذکر کریں گے۔

الثبت، جنوب کی طرف بلاد تَغْرُغُ کی دائیں جانب ہے۔ ذوالقرنین نے جب (ارض) الهند کے راجہ قورمہ پر فتح پائی تو انکو قتل کیا اور الهند (ہندوستان) میں سات ہفتہ قیام کیا۔ پھر الثبت وارضین کی طرف فوجیں بھیجیں۔ اس کے فرستادوں میں سے بعض نے آکر

مع پورس روایات سے ثابت یہ ہے کہ اسکندر نے پورس کو مغلوب کرنے کے بعد قتل نہیں کیا بلکہ انکی شجاعت و بہالت کی وجہ سے انکی بادشاہت برقرار رکھی۔ پانیکار، تاریخ ہند قدیم، حصہ اول، باب ششم۔

اطلاع دی کہ تمام ملوک مشرق نے دارا و فور شاہان فارس و ہند پر اس کی فتوح اور اس کے عدل و حسن سیرت کی خبریں سن کر قبول طاعت و ادائے خراج پر اجماع کر لیا ہے۔ چنانچہ وہ ارض ہند میں اپنے معتد علیہ آدمیوں میں سے ایک کو تیس ہزار سپاہ کے ساتھ چھوڑ کر بلاد التبت آیا، یہاں کا بادشاہ تسلیم و اطاعت کے لئے اس کی جانب بڑھا، اور اس سے کہا: اے بادشاہ! مجھے خبر پہنچی ہے کہ تو اپنے دشمنوں پر فتح پا کر عدل و ایفاد عہد سے پیش آتا ہے! میں نے جان لیا ہے کہ تیرے کل امور اللہ کی طرف سے ہیں، اس لئے میں یہ پسند کرتا ہوں کہ اپنا ہاتھ تیرے ہاتھ میں دیکھوں تو جو کچھ چاہتا ہے میں اس میں تیری مخالفت کرنے اور تجھ سے جنگ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ تجھ سے جو بھی جنگ کرنے اور تجھ پر غالب ہونے کی کوشش کرے گا، وہ امرالہی سے مقابلہ کرنے والا ہے؛ اور جو امرالہی پر غلبہ حاصل کرنا چاہتا ہے وہ مغلوب ہوتا ہے۔ میں، اور میری قوم، اور وہ ملک جو میرے ہاتھ میں ہے، تیرا ہے؛ تو اس میں جو چاہے حکم فرما! اسکندر نے اس کا اچھا جواب دیا، اور کہا: جو اللہ کا حق پہچانے، ہمپر واجب ہو جاتا ہے کہ اس کا حق پہچانیں۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ تم ہمارے پاس وہ عدل و وفا پاؤ گے جس سے تم راضی ہو گے۔ اسکندر نے صحرائی ترکوں کی طرف جانے کے لئے اس سے رہنمائی چاہی، کیونکہ شہری ترک اس کی اطاعت میں داخل ہو چکے تھے، اس نے اس کی رہنمائی کی، اور اس کے سامنے ہدایا پیش کئے، اس نے لینے سے انکار کیا، مگر وہ اصرار کرتا رہا حتیٰ کہ اس نے وہ ہدایا قبول کر لئے۔ یہ ہدایا چار ہزار خزوار (آؤتار حمار) سوئے، اور اتنی ہی مسک پر مشتمل تھیں۔ اسکندر نے ہسک کا وہواں حصہ اپنی بیوی رو شک — و ختر دارا شاہ ایران کو دیا، اور

باقی اپنے ساتھیوں میں تقسیم کر دیا، اور سونا اپنے بیت المال میں داخل کیا۔ ملک الصّین نے اس سے درخواست کی کہ وہ الصّین جانے والی فوج میں اس کو بھیج دے (اسکندر نے اس کی درخواست منظور کی) اور اس کو حکم دیا کہ وہ اپنے بیٹے کو اپنی مملکت پر اپنا جانشین کر جائے چنانچہ اس نے اپنے بیٹے مدابیک کو اپنے ملک میں اپنا جانشین کیا، اور اسکندر نے اس کو اپنے ایک آدمی کے ساتھ اپنی فوج کے منتقلی میں جو دس ہزار تھی، الصّین بھیج دیا، اور خود لشکر کے بڑے حصہ کے ساتھ اس کے پیچھے روانہ ہوا۔ صاحب الصّین بھی اس کی جانب نکلا، اس کے ساتھ دس لشکر تھے اور ہر لشکر میں ایک لاکھ فوج تھی اس نے اسکندر کو کہلا بھیجا، (اور اس میں ان خبروں کا ذکر کیا جو اس کی وفادار و کرم کے متعلق اس تک پہنچی تھیں) کہ ان حالات میں میں تم سے جنگ نہیں کر سکتا۔ لیکن اگر تم جنگ کا ارادہ ہی رکھتے ہو تو میں اس سے عاجز بھی نہیں ہوں۔ پھر اس نے اسکندر سے دریافت کیا کہ ”تم جو کچھ چاہتے ہو مجھے بتاؤ تاکہ میں امتثال کروں“ اسکندر نے اس کا جواب دیا، اور اسے حکم دیا، کہ اپنی زمین کا عشر میرے پاس بھیجو، جیسا کہ دوسرے ملکوں نے کیا ہے؛ اور اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو میں اللہ سے تمہارے خلاف مدد چاہوں گا۔ مجھے لشکر کی کثرت تقوا سے کوئی خوف نہیں ہے، کیونکہ اللہ کشر کے مقابلہ میں قلیل کی نصرت پر قادر ہے۔“ اسکندر نے اس جواب کے ساتھ اہل فارس و اہل الہند میں سے ایک جماعت اس کے پاس بھیجی، اور اسے حکم دیا کہ وہ ملک الصّین کو اس عدل اور سلوک جمیل و حسن صنیعہ سے آگاہ کریں جو میں نے ان کے ملکوں میں کیا ہے۔ ملک الصّین نے اس کا جواب اطاعت سے دیا، اور درخواست کی کہ وہ صلح میں عشر کے بدلے ریشم و فرند و غیرہ جو کچھ بھجتا ہے، قبول کرے؛ اسکندر اس پر راضی ہو گیا اور یہ چیزیں اس نے

موقوف ہو جائیں گے، اور زمین سے ان کا فاد زائل ہو جائے گا۔ صاحب
القصرین کی اس رائے میں جو وجہ صواب تھی اسکندر اسے سمجھ گیا،
اور اس نے اس وادی کو بند کر دیا۔ یہ وہی سُد (بند) ہے جس کا
ذکر اللہ نے قرآن میں کیا ہے، اور اس کا قصہ بیان کیا ہے۔

پھر اسکندر شہری اور بت پرست ترکوں کی طرف واپس ہوا، اور
ارض السُفد جا پہنچا، جہاں اس نے سمرقند والہ بوسیدہ اور الاسکندر
التقصوی (یعنی الاسکندر بن عبید) تعمیر کرائے۔ پھر ارض بخارا کی طرف گیا
اور وہاں بخارا کی بنیاد ڈالی۔ پھر ارض قرہ پہنچا، اور ایک مدینہ تعمیر
کیا۔ اور مدائن ہرات و زرنج بسائے۔ اور جرجان کی طرف نکل کر الرک
اصبہان، اور ہمدان کی تعمیر کا حکم دیا۔ اس کے بعد ارض بابل کی
طرف واپس ہو گیا اور وہاں کئی برس مقیم رہا۔

جنوبی سرحد

جب کہ ہم ثغور مشرق کا ذکر کر چکے تو اب جنوب کی سمت رخ
کرتے ہیں۔ ادھر البجہ والنوبہ کی سرحد ہے جن سے ایک ضریبہ
(سیکس) پر جس کو البقط کہتے ہیں، صلح ہے۔ ان سے اور مسلمانوں
سے کوئی جنگ نہیں ہے۔ ان کے معاملہ صلح کا استقصاء ساتویں منزل
میں ہو گا، جو اس باب سے متصل ہے۔ انشاء اللہ۔

مغربی سرحدیں

اب اس کے بعد ہم مغربی سرحدوں کا ذکر کرتے ہیں۔ اسکا
پہلا علاقہ افریقیت ہے، جو القیروان کے نام سے موسوم ہے۔ یہ علاقہ
بنی مروان کے حکمرانوں نے کے بعد جب سے فتح ہوا تھا، ملک العرب
کے زیر حکومت رہا۔ لیکن اب صاحب مغرب نے اس پر قبضہ کر لیا،
اور وہ اس پر دست درازی کر کے برقہ تک کے علاقہ پر مستولی ہو گیا ہے۔

اِفْرِیقِیَّہ کے ماوراء بلاد تائہرت ہیں ، جو اِفْرِیقِیَّہ سے تیس دن کی مسافت پر واقع ہیں ، اور ان پر الاباضیہ کے سردار کی حکومت ہے ، یہ لوگ خواجه میں سے ہیں ۔ تائہرت کے پیچھے ۲۳ دن کی مسافت پر بلد المَعْمَرہ ہے ، اور اس پر ایک رئیس عادل فرماں فرما ہے ۔ ان کا محل ویا نص اور ان کی سیرت نیک ہے ، ان کا علاقہ طنجہ اور اس کی نواحی پر مشتمل ہے ؛ اور آجکل اس پر محمد بن ادیس بن عبد اللہ بن حسن بن حسین علیہ السلام کی اولاد حکمراں ہے ۔ محمد و لیلہ میں رہتے تھے ، جو مدائن طنجہ میں آخری مدینہ ہے ؛ جب ان کا انتقال ہو گیا تو ان کی اولاد فاس کی طرف منتقل ہو گئی ، جہاں یہ لوگ اب تک آباد ہیں ۔ اس کے پیچھے بلاد الاندلس ہیں ، جن پر الاموی مسلط ہیں ، اور وہاں ان کا مسکن قرطبہ ہے ۔ الاندلس مغرب کی انتہا میں ہے ، اور وہاں دو سمندروں کے ملنے کی جگہ ہے جن کا ذکر ہم کر چکے ہیں ۔

کتاب الخراج و صنعة الکتاب کی چھٹی منزل ختم ہوئی
والحمد للہ

اشاریہ

اسماء رجال و قبائل

(یہاں جن صفحات کا حوالہ دیا گیا ہے وہ پیشانی کے صفحہ نمبرین شاخ کے صفحات ہیں)

جیو مرت ۲۳۲	آدم ۲۳۲
الحجاج بن یوسف ۲۴۱	کسری ابروین ۲۲۰، ۲۵۲
حسان النبطی ۲۴۰	الاحنف بن قیس ۲۰۹
خالصہ مولاء المہدی ۱۸۸	اروشیر بن بابک ۲۵۲
خشم ۱۸۸	الاسکندر ذوالقرنین ۲۵۲، ۲۶۳
خزیمہ ۱۸۶	۲۶۵
خویشکین ۲۰۸	الامین ابن زبیدہ ۲۳۷
خولان ۱۸۹	بنی امیہ ۲۶۵
دارا (ملک الفرس) ۲۶۳	افشروان ۲۲۰، ۲۵۹ - ۲۶۱
داؤد بن علی بن عبد اللہ بن العباس ۲۴۱	ایران ۲۳۲
ابو دلف ۱۸۶	جشم ۱۸۹
روشنک (بنت دارا) ۲۶۳	جنب (ہمدان میں سے) ۱۸۹

مسلم بن عبد الملك ٢٢١
 معاوية بن ابى سفيان ٢٢٠
 المقتسم ٢٥٣، ٢٥٨
 طبع الارمني ٢٥٢
 المهدي ٢٢١
 ميمونة (زوجة النبي صلعم) ١٨٤
 نوح (عليه السلام) ٢٢٥
 نوكلدس ٢٦٢
 هشام بن عبد الملك ٢٢٠
 همدان ١٨٩
 الوليد بن عبد الملك ٢٢٠
 ٢٢١
 يسر مولى عثمان بن عفان ١٨٨
 يقطين ٢٢١

زبده ١٨٩
 شقيق الفهمي ٢٢٣
 صالح بن علي بن عبد الله بن العباس ٢٢٤
 صول ٢٦٢
 عبد الله بن حذافة السهمي ٢٢٠
 عبد الله بن وراج ٢٢٠
 عبد الله بن طاهر ٢٢٣
 فور (ملك الهند) ٢٦٣
 قباذ بن فيروز ٢٢٠
 محمد (صلى الله عليه وسلم) ٢٢٠
 محمد بن ادريس ٢٦٦
 مدايك (ابن ملك التبت) ٢٦٣
 ابن الدهر ٢٢٩
 مروان بن محمد ٢٢٤

اشارہ

اسماء اماكن و اہم

(یہاں جن صفحات کا حوالہ دیا گیا ہے وہ پیشانی کے صفحات نہیں تھے تاکہ صفحات ہیں)

الف

الأجندہ ۱۹۲، ۲۳۵	اؤریجان ۲۱۲، ۲۲۰، ۲۲۳، ۲۲۴
الأجواء ۱۸۷	۲۵۰
ابین ۱۹۲	آگوسہ ۲۱۷
ایمورد ۲۲۳	آیدہ ۲۱۵، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۲، ۲۵۱
اشافت ۱۸۹	آئل (خراسان) ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۱۱
اجدابہ ۲۲۲، ۲۲۳	آئل (طبرستان) ۲۲۵
الاحضر ۱۸۹	ابان کوان ۲۱۱
الاحصاد (مرو میں) ۲۰۲	ابرشہر ۲۲۲
الاحساء (طریقہ المدینہ میں) ۱۹۱	آبز قباذ ۲۳۵
آخر صون ۲۲۳	الابلیق ۲۵۷، ۲۵۸
احسیت ۲۰۷، ۲۰۸	ابشایہ ۲۲۷
احمیم ۲۲۷	ابقیہ ۱۹۹، ۲۰۰
اخنو ۲۲۸	ابیل ۲۲۷

اورس ۲۳۱

افرمہ ۲۲۶، ۲۱۴

اران ۲۴۶

اربجان ۲۴۴

اربل ۲۳۵

ارپشت آباد ۱۹۷

ارجان ۱۹۵، ۲۲۶، ۲۴۲

ارجیش ۲۴۶

اروبیل ۲۱۳، ۲۲۷، ۲۴۴

اردشیر بابکان ۲۳۶

اردشیر (خرہ) ۲۴۲

الارژون ۲۱۹، ۲۲۸، ۲۴۷، ۲۵۱

۲۵۵

ارزن ۳۱۵، ۲۲۸، ۲۴۶، ۲۵۱

ارکن ۲۱۰

ارسوف ۲۵۵

ارغین ۲۱۰

ارما ۲۲۱

ارمنت ۲۴۷

الارنیاق ۲۵۵، ۲۵۸

ارمینہ ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۳۰، ۲۴۶

۲۵۱، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۱

ارمیہ ۲۱۳

ارندین کرد ۲۳۵

ازود ۲۱۹

ازم ۱۹۴

ازمیران ۲۰۰

الاساورہ ۲۰۰

اسیرہ ۲۰۶

اسبیجاب ۲۴۳

ابیشاب ۲۰۴

طوج الاستان ۲۳۵

اسد اباذ (الجبیل میں) ۱۹۸

اسد اباذ (خراسان میں) ۲۰۱

اسد اباذ (مرو میں) ۲۰۹

الاسراب ۲۱۰

الاسکندر روزہ ۲۲۹

الاسکندریہ ۲۲۰، ۲۲۲، ۲۲۹، ۲۴۷

۲۵۱

الاسکندریہ القصوی (بصین میں) ۲۶۵

اسنی ۲۴۷

اسوان ۲۳۰، ۲۴۷

اشترمفاک ۲۰۲

اشروندہ ۲۴۳

الاشمونین ۲۴۷

اصبہان ۱۹۳، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۹

۲۰۰، ۲۲۷، ۲۳۲، ۲۴۲

۲۵۰، ۲۶۵

اصطخر ۱۹۵، ۲۲۶، ۲۳۲، ۲۴۲

اصطخران ۱۹۶، ۱۹۷

اطیش ۲۰۹، ۲۰۸

اطرایه ۲۲۴

الامشی ۱۸۹

الاغراء ۱۹۰

اغارتی ۲۲۱

اغیار ۱۹۳

اقاعیه ۱۸۶

الافراوان ۲۲۴

افریذین ۲۰۰

افریقیه ۲۲۲، ۲۲۰

الابطاطا ۲۵۸، ۲۵۴

افلاخونیه ۲۵۸، ۲۵۴، ۲۵۵

اقربطیش ۲۳۱

الاقصر ۲۲۴

الاکحل ۲۲۸

الیس ۲۲۵

امران ۱۹۵

امره ۱۹۰

امیر ۱۹۶

الاطوک ۲۲۹

الانبار ۲۱۶، ۲۱۴، ۲۳۳، ۲۳۴

۲۳۴، ۲۳۵

الانبار (برقمین) ۲۲۲

اندراب ۲۱۲

الاندلس ۲۶۶، ۲۳۱

انصا ۲۲۴

انطاکیه ۲۵۳، ۲۲۶، ۲۲۹

انطرسوس ۲۵۵، ۲۳۰

اہل ۱۵۱

الابواز ۱۹۳، ۱۹۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷

۲۲۹، ۲۲۲، ۲۲۱، ۲۲۲

اوبران ۲۲۲

اوش ۲۰۸

اوطاس ۱۹۰

اورقیانوس ۲۳۱

اوکیسہ ۲۰۲

اینج ۱۹۴

ایعات ۲۱۹

ایغار یقطین ۲۳۸، ۲۳۱

الایغارین ۲۵۰، ۲۲۲، ۲۲۳، ۱۹۹

ایلہ ۲۲۴، ۲۳۰، ۱۹۰

ب

بشر الایار ۱۹۳

بشر الجملین ۲۲۲

بشر الحذا ۱۹۰

بشر الذیتونہ ۲۲۵

بشر ابن المرتفع ۱۰۵

باب ۲۰۸، ۲۰۴

الباب والابواب ۲۵۹، ۲۲۴

بابکان ۱۹۴

البحر الاحمر. ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۶۴
 بحر الخزر. ۲۵۸، ۲۵۹
 بحر الروم. ۲۲۱، ۲۲۲
 البحر الشامي. ۲۵۸، ۲۵۹
 بحر فارس. ۲۳۳
 البحر المحيط. ۲۳۱
 البحرین. ۱۹۳، ۲۲۹، ۲۵۱
 بخارا. ۲۰۳، ۲۲۳، ۲۶۵
 بد. ۱۹۰
 طسوج البداة. ۲۳۶، ۲۳۷
 البدقون. ۲۲۷
 بدنس. ۲۲۸
 بدو خکت. ۲۰۴
 بدش. ۲۰۱
 براز الروز. ۲۳۵، ۲۳۹
 برانش. ۱۹۳
 مراطل (؟ بر بابک). ۱۹۷
 بریسا. ۲۳۶، ۲۳۷
 برج الحجاره. ۲۶۴
 برجان. ۲۵۷
 البرجان (الابوازمی). ۲۳۶
 البروان. ۲۱۴، ۲۲۷
 برؤعه. ۲۱۳، ۲۲۷، ۲۱۴
 برزند. ۲۱۳، ۲۲۷
 برزه. ۲۱۲، ۲۱۳

بابل. ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۶۵
 باجروان. ۲۱۵
 باغش. ۲۲۶
 باجه. ۱۹۱
 باکشا. ۲۱۴
 باورایا. ۲۳۵، ۲۳۶
 باوریا. ۲۳۷
 باویش. ۲۲۴
 باورفت. ۲۲۵
 باوین. ۲۲۶
 بارجاج. ۲۰۴، ۲۰۵
 بارکشت. ۲۰۳
 بارکا. ۲۱۴، ۲۳۴
 باروسا. ۲۳۶، ۲۳۷
 بازیدی. ۲۴۵، ۲۵۱
 باج. ۲۲۱
 باغینا. ۲۱۴
 باکایا. ۲۲۵، ۲۲۹
 بالیس. ۲۲۴
 با مقدا. ۲۱۵
 باندری. ۲۴۵
 البیرو الطیلان. ۲۲۵، ۲۴۱
 البشم. ۲۲۳
 البجس. ۲۱۷
 البجه. ۲۳۰، ۲۶۵

بحر یا ۲۲۵
 بعلبک ۲۲۸، ۲۱۹
 البقاره ۲۲۰، ۲۱۹
 البقاع ۲۱۹
 البقلار ۲۵۸
 بلب ۳۲۲
 بلنيس ۲۲۰
 بلخ ۲۲۳، ۲۱۲، ۲۱۱، ۲۱۰
 بلد ۲۲۵، ۲۳۲، ۲۲۶، ۲۱۴، ۲۱۳
 بلنيس ۲۵۵
 البلیج ۲۲۶
 بقم ۲۲۲، ۱۹۶
 بنات حرم ۱۹۲، ۱۸۸
 بناکت ۲۰۳
 بنحیکت ۲۰۶
 بندق ۱۹۵
 البندنجین ۲۳۸، ۲۳۵
 بنطوس ۲۳۰
 بنونکت ۲۰۴
 بهار (بلخ میں) ۲۱۲
 بهدار ۲۲۵
 بهریر ۲۳۶، ۲۳۷
 بهقباد (الافضل، الاوسط، الاعلیٰ)
 ۲۳۶
 بهلاب ۲۱۳

البرس ۲۳۸
 برسمت ۲۲۲
 البرشلیه ۲۶۰
 برقعید ۲۱۲
 برق ۲۲۰، ۲۲۳، ۲۲۹، ۲۲۸، ۲۶۵
 برکواب ۲۰۵
 برکی ۲۰۶، ۲۰۵
 برنجی ۲۱۱
 بروجرود ۲۲۲
 جبل بروجن ۲۳۳
 آجام البرید ۲۲۱
 بزیدی ۲۵۱، ۲۲۵
 طوج البرزون ۲۳۵
 بزرجاور ۲۳۸، ۲۳۵
 بست ۲۲۳
 بستان ابن عامر ۱۹۲، ۹۰
 البشقر جان ۲۲۶
 بشقر ۱۹۵
 بشروط ۲۲۸
 البصره ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۳، ۱۹۴، ۲۲۶
 ۲۳۳، ۲۳۶، ۲۳۹، ۲۲۰
 بعذری ۲۲۵
 البطائح ۲۲۳، ۲۳۶، ۲۲۰
 بطلامیا ۲۱۸
 بطن مر ۱۸۰

تنبالہ ۱۸۸، ۱۹۲، ۲۴۸

التبیت ۲۰۸، ۲۶۳

تبریز ۲۱۳

تبوک ۱۹۱

تراقیہ ۲۵۷

تربہ ۱۸۸

الترک ۲۰۲، ۲۰۶، ۲۰۸، ۲۱۲

۲۲۳، ۲۲۵، ۲۶۱، ۲۶۲

نہر الترک ۲۰۴

سرکوں (۹ ترکوں) ۲۰۹

الترند ۲۱۱، ۲۲۳

ترمقان ۲۰۷، ۲۰۸

ترنوط ۲۲۰، ۲۲۷

تشر ۲۲۲

التقرنغر ۲۰۹، ۲۶۲

تقلیس ۲۱۳، ۲۲۷

تکریت ۲۲۵، ۲۵۰

تل اعفر ۲۱۶

تل بحری ۲۱۵

تل حفر ۲۱۵، ۲۲۹

تل عبد ۲۱۶

تل فداشہ ۲۱۴

تل موزن ۲۲۶

تل وان ۲۱۲

تلستانہ ۲۰۲

بہنا باؤ ۲۰۱

بہمن ارد شیر ۲۳۵

البہنسی ۲۲۷

البوازج ۲۵۰

البوازج ۲۲۵

بوزخرد ۲۰۰

بوشنج ۲۲۳

بوصیر ۲۲۷

ابوینہ ۲۲۰

بیتاس ۲۵۳

بیت المقدس ۲۲۷

بیدمہ (منزل ابن مرو) ۱۹۰

بیروت ۲۵۵

بیان ۲۱۹

بیشکندہ ۲۰۱

بیشہ ۱۸۸، ۱۹۲، ۲۳۸

البیضاء (طریق مہر) ۱۹۱

بیکند (مدینۃ التجار) ۱۸۷، ۲۰۳

البیلقان (ارمنیہ) ۲۱۳

البیلقان (افریجیا) ۲۱۲

جیمندہ ۱۹۵



ساکنیت ۲۲۲

تامرا ۲۳۵

تاہرت ۲۶۵

بلد الجامعين ۲۳۰

ابن جادوان ۱۹۲

جب التراب ۱۹۳

جب جرادہ ۲۲۳

جب حلیمان ۲۲۲

جب الرتل ۲۲۹

الحجبت ۱۹۰

جب التوسج ۲۲۱

جب المیدعان ۲۲۲

جب یوسف ۲۱۹

الجبیل ۲۳۶، ۲۳۳، ۲۲۲

طسوج الجبل ۲۳۵

جبیل ۱۹۳، ۲۲۵

جبل الشیخ ۲۳۲

جبلاطی ۲۲۸

جبلتا ۲۱۴، ۲۲۷

جبلة (حمص میں) ۲۵۵

الجببة ۲۳۶، ۲۳۷

جبیل ۲۵۵

الجبقة ۱۸۷

الجدود ۱۸۸

جدد ۱۹۳

جدیلہ ۱۹۰

جرباذقان ۲۰۰

جرجان ۲۴۲، ۲۵۰، ۲۶۱، ۲۶۵

تمتاج ۲۰۳

تلمیس ۲۲۳

تنعيم الطائف ۱۸۸

تنیس ۲۲۷

تہامہ ۲۲۸

توج ۲۲۲

تورغا ۲۲۲

توز ۱۸۶

تیدہ ۲۲۷

تیماء ۲۲۸

ث

الثجة ۱۸۹، ۱۹۲

التعليق ۱۸۶

الثغور البكرية ۲۵۲

الثغور الجزرية ۲۲۹، ۲۵۳

الثغور الشامية ۲۲۹، ۲۵۳، ۲۵۵

الثنية (اليامه میں) ۱۹۱

الثور ۱۹۳

ج

جابر وان ۲۱۳، ۲۲۲

الجبار ۱۹۱

الجبار (اذريجان) ۲۱۳

الجارود ۲۱۵

جازر ۲۳۵، ۲۳۸

جاسم ۲۱۹

جزیرا ۲۲۵

جزیرہ ۲۲۰

الجزیران ۲۱۷

جزیران ۲۲۶

جزیرہ ۲۲۸

جزیران ۲۱۵

جزیرہ ۲۱۸

جزیرہ ۲۲۳

جزیرہ ۲۲۱

الجزیرہ ۲۳۱

الجزیرہ ۲۲۵

جزیرہ ۲۲۵

جزیرہ ۲۲۳

جزیرہ ۲۲۸

الجزیرہ ۲۱۹

جلاب ۲۱۵

جلاب ۲۳۵

جلاب ۲۳۵

جلاب ۲۵۲

جلاب ۲۳۲

جلاب ۲۳۱

جلاب ۲۳۲

جلاب ۱۹۱

جلاب ۲۲۹

جلاب ۲۲۵

الجزیرہ ۲۲۱

الجزیرہ ۱۹۵

الجزیرہ ۲۲۵

جزیرہ ۲۳۲

جزیرہ (جزیران میں) ۱۹۹

جزیرہ ۱۹۹

الجزیرہ ۲۱۰

جزیرہ ۲۱۹

مخلاف جوف مراد ۲۲۹

جول ۲۰۶

الجزیرہ ۲۵۳

الجزیرہ ۱۹۱

جزیرہ ۱۹۴

جزیرہ ۲۰۵

جزیرہ ۱۰۵

جزیرہ (المغرب) ۲۲۲

جزیرہ ۲۲۲

جزیرہ ۲۶۱

جزیرہ ۲۰۲

ح

الحاجر (طریق مکہ میں) ۱۸۶

حارث و حورث ۲۳۲

حانی ۲۵۲

حجون ۲۲۵

الحقیقہ ۱۹۰
مخلاف حکم ۱۹۲
حلب ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۲۹
حلوان ۱۹۸، ۲۲۲، ۲۲۲، ۲۲۵
۲۳۴، ۲۳۳، ۲۳۲، ۲۵۰

حلی ۱۹۲
حماقہ ۲۲۸
الحمر (دنیابوری) ۲۰۱
حمص ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۸، ۲۲۹
۲۵۱، ۲۵۵

حمض ۱۹۲
الحمی ۱۹۲
الحناہ ۲۲۵
حنینۃ الروم ۲۲۱
حوران (ثغور البکریہ میں) ۲۵۲
حوزان ۲۰۹
حوض حسان ۲۲۰
حی عبداللہ ۲۳۲
حی بخوہ ۲۲۲
حسین شنودہ ۲۲۴

ح
خابران ۱۹۲
الخایور ۲۱۶، ۲۲۵
خاجستان ۲۰۶، ۲۰۸
الخان ۱۹۴

الحجۃ ۲۳۰، ۲۳۱
الحجاز ۱۸۹، ۲۲۸
الحجاز (اعمال مصر میں) ۲۲۶
الحجر ۱۹۱
الحداوہ ۲۰۱

الحديث ۲۱۶، ۲۵۳
الحديث ۱۹۲
الحديث (حديث الموصول) ۲۱۲، ۲۲۶
۲۳۲، ۲۳۵
الحديث الیامہ ۱۹۱

حزان ۲۱۵، ۲۲۹، ۲۲۹
مخلاف الحردہ ۱۹۲
الحزمان ۲۲۲، ۲۲۸، ۲۵۱
حزہ ۲۲۵
حان ۱۹۲

حنا باؤ (الرکس میں) ۲۰۱
الحینہ ۲۵۳
حسن ام جعفر ۲۰۳
حسن ابن روحان ۲۵۳
حسن مسک ۲۱۵، ۲۲۹
حسن منصور ۲۱۶، ۲۲۹، ۲۵۳
حسن مہدی ۱۹۲
حسن ابی مومن ۲۵۳
حضرت ۲۲۸
الحضر (طریق مصر میں) ۱۹۰

الخالدیه ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۸
 خلم ۲۱۲، ۲۲۳
 الخلیج البربری ۲۳۰
 خلیج بنی جمیع ۲۱۴
 خلیج انفس طن طینی ۲۳۱، ۲۵۴، ۲۵۸
 خلیج ۱۹۲
 خدان ۲۶۲
 خنان ۱۹۶
 خنداب ۱۹۹
 خند او ۲۲۶
 الخوار ۲۰۱
 خوارزم ۲۲۳، ۲۵۹
 خوارش ۱۹۴
 خورستان (طریق جبهه‌های) ۱۹۴
 خوشکان ۱۹۶
 مخالف خولان ذی سجیم ۱۹۲، ۲۲۸
 خوی ۲۱۳
 خیسره ۲۲۸
 مخالف خیوان ۱۸۹
 ده الخرقان ۲۱۳
 دارا ۲۱۵، ۲۲۵
 دارجین ۱۹۶
 دارزنجی ۲۱۱
 الداروره ۲۰۸

خان بابک ۲۱۳
 خان حماد ۱۹۵
 خاقین ۱۹۸، ۲۳۵
 خاوص ۲۰۳
 انجبارجان ۲۱۲
 خجند ۲۰۵، ۲۰۸، ۲۲۳
 خراب ابی حلیمه ۲۲۱
 الخزاره (بفارس) ۱۹۵
 خراسان ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۵۰، ۲۵۹
 خربتا ۲۲۴
 خربتة القوم ۲۲۱
 الخرج ۱۹۳
 خوشن ۲۵۸
 الخرنجیه ۲۰۵، ۲۶۲
 خرابا ۱۹۹
 خرنجوان ۲۰۶
 الخزر ۲۵۵، ۲۵۹، ۲۶۱
 الخرنجیه ۱۸۶
 شروجر ۲۰۱
 خشکارتش ۱۹۸
 خشوفتن ۲۰۳
 الخط ۲۲۹
 خطرینه ۲۳۶، ۲۳۷
 خلاط ۲۲۸، ۲۲۶
 خلان ۱۹۵

نهر الدیل ۲۳۲

الدکّان ۱۹۸

دل ایرانشهر ۲۳۲

دلاص ۲۴۴

دلوک ۲۵۴

دنیانند ۲۵۰، ۲۴۲

دمشق ۱۹۱، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۸، ۲۳۲

۲۴۴، ۲۵۱، ۲۵۵

دمياط ۲۴۴

الدندانقان ۲۰۲

دندره ۲۴۴

دلمیزان ۱۹۵

الدور ۲۴۴

دولاب ۱۹۴

دومته الجندل ۲۴۸

دیار ربیعہ ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۵۱

دیارمضر ۲۲۹، ۲۴۶، ۲۵۱

الدیور ۲۴۵

الدیر ۲۴۴

دیر ایوب ۲۲۸

دیربازما ۱۹۴

دیربانه ۲۲۵

دیرمخراق ۲۲۵

دیرضا ۲۴۴

الدیلم ۲۶۱

الدارین ۲۴۶

الدازقی ۲۱۴

داسن ۲۴۵

داسین ۱۹۵

الدافغان ۲۴۴

داؤد اباد ۲۰۰

دبا (سکته) ۲۲۹

الدبوسیه ۲۰۳، ۲۶۵

دبیل ۲۱۳، ۲۴۶

دجله ۲۲۵، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۳۸

۲۴۰

کورر دجله ۲۳۵، ۲۳۹

وجله العوراء ۲۴۰

در اباد ۲۴۵

درابجر ۲۴۲

درب ططیه ۲۵۸

نهر ورقیط ۲۳۶، ۲۳۴

دروا ۲۰۰

دروذ ۲۰۰

دست کرد ۲۱۱

دستیان ۲۳۵، ۲۴۱

الدسکره ۱۹۴، ۲۲۶، ۲۳۵، ۲۳۸

دشتی ۲۶۱

الدفینه ۱۹۰

دقبله ۲۴۸

الديمن ١٩٩

الدينور ٢١٢، ٢٢٤، ٢٢٤، ٢٢٣، ٢٢٣

٢٥٠

الديوباب (الديوان) ٢٠٢

ذ

ذات الحمام ٢٢٠، ٢٢١

ذات السلاسل ٢٢٠

ذات عرق ١٨٤، ١٩٠

ذات المنازل ١٩١

ذات الذنب الربيبية ١٩٠

ذات خشب ١٩١

ذات العشرة ١٩١

ذات المروء ١٩١، ٢٢٨

الذيبن ٢٣٥، ٢٣٨

ر

راذان الاقل والاعلى ٢٣٥، ٢٣٨

راس عين (راس العين) ٢١٥، ٢٢٨

٢٢٥

راس الكلب ٢٠١

الراشت ٢١١، ٢١٢

رافده ١٩٢

الرائقة (مصر) ٢٢٠

راكاه ١٩٩

رام همر ١٩٢، ٢٢٢

رام ١٩٠

راية ٢٢٤

رايين ١٩٦

الرب ٢١٤

رباط كومنح ١٩٦

الربذه ١٨٦

ربخن ٢٠٣

ربكوس ٢٢١

الربيبية ١٩٠

مخلاف الرحابه ١٩١

الرجبة (رجبة مالك بن طوق) ٢٢٣

٢٢٦

الرجبة (اعراض المدينة) ٢٢٨

الرجيب ١٩١

الرجح ٢٢٣

رستاجرد ١٩٤

الرستاقين ١٩٤، ١٩٨

رشيده ٢٢٨

الرصاد (رصاد شام) ٢١٤، ٢١٨

الرصاد (رصاد واسط) ١٩٢

رعبان ٩٤، ٢٥٢

رغوغا ٢٢٢

رفع ٢١٩، ٢٥٥

الرقه ٢١٥، ٢١٦، ٢١٨، ٢٢٨

٢٢٩، ٢٣٣

ركاد ٢٢٤

الزباب الاصغر ۲۱۳
 الزباب الاكبر ۲۳۲
 الزباب الاسفل ۲۳۶
 الزباب الاوسط ۲۳۶
 الزباب الاعلى ۲۳۶
 زابلستان ۲۲۳
 الزابوقه ۱۹۳
 زامين ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵
 زباله ۱۸۶
 زبطره ۲۱۶، ۲۵۳
 مخلاف زبيده ۱۹۲، ۲۴۸
 الزبيديه ۱۹۸
 الزراعه ۲۱۸
 زرماني ۲۰۳
 زرنج ۲۴۲، ۲۴۵
 زرو ۱۸۶
 زره ۲۰۰
 الزط (خوزستان) ۱۹۲
 الزعراء ۱۹۲
 الزعفرانيه ۱۹۸
 الزلف ۱۹۱
 زنجان ۲۲۶، ۲۵۰
 الزندورود ۲۳۵
 الزواحي ۲۳۶، ۲۳۷
 زيا و ابان ۱۹۵

ركب (اسم طريق) ۲۰۶
 الركيه ۱۸۹
 مخلاف ربح ۱۹۲
 الرطه ۲۱۹، ۲۲۸، ۲۴۷
 جبل رمي ۲۱۹
 الرميله ۲۴۹
 رنيه ۱۸۸، ۱۹۲
 الريا ۲۱۵، ۲۲۹، ۲۴۶
 رباط ۲۲۸
 الروابي (رابيه بن تميم) ۲۴۶
 رود ۲۲۷
 رودش ۲۳۰
 رودستان ۲۳۶، ۲۳۸
 روزه و بوسته ۲۰۰
 روستقباذ ۲۳۵، ۲۳۸
 الروم ۲۳۱، ۲۵۲ - ۲۵۹
 الرومقان ۲۳۶، ۲۳۷
 روميه ۱۳۱
 الرويان (رستاق رويان) ۲۳۲
 الرويشه ۱۸۷
 الرى ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۲۶، ۲۴۲
 ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۵۰
 ريده ۱۸۹، ۱۹۰
 مخلاف ريمان ۲۲۹
 ز

عُشْرَمَنْ رَأَتْ ۲۳۲، ۲۲۴

سراج طیر ۲۲۶

سراة (اوزیجان میں) ۲۱۳

سرت ۲۲۲

السرتین ۱۹۱

سُتْرَس ۲۰۲

سردانیہ ۲۳۱

سُرْمُغ ۱۹۱

سرمقان ۱۹۵

سروج ۲۲۶، ۲۱۶

السری ۲۱۳

السریین ۱۹۲

سعر ۲۳۲

السعبان ۱۹۹

السفد ۲۲۳، ۲۶۵

سقلیہ ۲۳۱

السقیا ۱۸۵

سقیراء ۱۹۱

السکتہ (طریق افریقیہ میں) ۲۲۲، ۲۲۳

سکتہ الحمام ۲۲۱

السکیر (سکیر العباس) ۲۱۶

سلسل ۲۳۵، ۲۳۸

مخلاف السلف ۲۲۸

سلیکس ۲۱۳

سلیہ ۲۱۸

الزئیب ۲۳۳

الزیتونہ (برقہ) ۲۲۲

س

ساباط ۲۰۰

سابرغاست ۲۱۲

سابور ۲۲۲

سابون ۲۲۹

ساتیدا ۲۳۲

سارغ ۲۰۶

ساریہ ۲۲۵

ساعور کبال ۲۰۶

ساہوی ۱۹۶

ساہی ۱۸۵

ساوہ ۲۰۰

واوی سایہ ۲۲۸

السبحہ (البحرین میں) ۱۹۳

سبرہ ۲۲۲

سبطا ۲۳۱

ستورکت ۲۰۳

سجستان ۱۹۳، ۱۹۶، ۱۹۷، ۲۲۲

۲۵۰، ۲۲۳

سحا ۲۲۷

الشدر (الیمامہ میں) ۱۹۱

سُدْیا جوج (سدوی القرین) ۲۶۵

السدرة ۲۱۰، ۲۱۱

السواہ ۲۴۵

سرقند ۲۰۳، ۲۰۶، ۲۰۹، ۲۴۳

۲۶۵، ۲۶۲

سمنان ۲۰۱، ۲۴۲

سمیرا ۱۸۶

سمیاط ۲۱۶، ۲۲۹، ۲۳۳، ۲۵۲

السینہ ۱۹۰

السن ۲۱۲، ۲۲۶، ۲۲۵، ۲۵۰

سن سیرہ ۲۱۲، ۲۲۶

سنجار ۲۱۶، ۲۲۵

السند ۲۲۲

سنکدر ۲۰۱

جبل سیر ۲۳۲

سواجی ۲۱۲

السواد ۲۳۴، ۲۳۶، ۲۴۲، ۲۴۹

سواہ (سادہ) چندان میں (۱۹۹)

السودقانیہ ۲۱۴

سورا ۲۳۳، ۲۳۶، ۲۳۷

السوس (الایوان میں) ۲۴۲

سوسنقین ۲۰۰

سوق الاربعاء (الایوان میں) ۱۹۲

سوق السبہ ۱۸۵

سوق الایوان ۱۹۴، ۱۹۶، ۱۹۷، ۲۲۵

۲۲۲، ۲۲۹

سوق العقیق ۲۴۲

سوم ۲۴۹

سویاب ۲۰۶

السویدا (طریقہ المدینہ پر) ۱۹۱

سویقہ (یکہ) ۱۹۱

السیاحیون ۲۶۰

السیالہ ۱۸۷، ۲۴۸

سیاہ جرد (سیاجرد) ۲۱۱

سیب بنی کوما ۱۹۳

السیبین ۲۴۱

السیج ۱۹۱

سیراف ۲۴۲

السیرجان ۱۹۵، ۱۹۶، ۲۴۲

السیروان ۲۲۶، ۲۴۳

سیسر ۲۱۲

السیجان ۲۴۶

السلطین ۴۱۶، ۲۳۶، ۲۳۸

سینیر ۲۴۲

سیوط ۲۴۷

ش

الشبران ۲۵۶

شاذقباز ۲۳۵

شاذہرمر ۲۳۵

شاراب ۲۰۴

الشاش ۲۱۲، ۲۰۴، ۲۰۶، ۲۰۸

۲۴۲، ۲۴۳

شاطی الفرات ۲۲۶

مخلاف شاکر ۲۲۸

الناسم ۲۲۴، ۲۲۳، ۲۵۳، ۲۵۵

قصر الشاهین ۲۲۱

شاذغر (الشاشین) ۲۰۵

شاکس ۲۲۴

الشجورقان ۲۱۰

الشجرة ۱۸۴

الشجر ۱۹۲، ۲۲۹

مخلاف الشراة ۲۲۸

شرح ۲۰۳

شرف البعل ۱۹۱

الشرقیة ۲۲۴

شورنه ۲۰۴

شروم راج ۱۸۹

شطب ۲۲۴

الشعيبه ۱۹۳

شغب ۱۹۰

الشفق ۱۹۳

الشقوق ۱۸۶

شلیل ۱۹۴

شمین الشقر (شمین) ۲۱۸

شمشاط ۲۱۵، ۲۲۴، ۲۲۹، ۲۳۳

۲۵۲

شهرزور ۲۲۶، ۲۳۲، ۲۲۵، ۲۵۱

شول ۲۶۲

شومان ۲۱۱

شیراز ۱۹۵ - ۱۹۶، ۲۲۶

ص

صا (مصرین) ۲۲۴

صامغانه ۲۰۴

الصامغان ۲۲۵، ۲۵۱

صان ۲۲۴

صابک ۱۹۵

صدد ۲۱۸

صدی ۲۲۸

الصرفند ۲۵۵

صربجان ۲۱۱

صعده ۱۸۹، ۱۹۲، ۲۲۸

الصعیده ۲۲۴

الصفا نیان ۲۱۱، ۲۲۳

الصفا ۱۹۳

صفر (صفن) ۱۸۸

الصلا ۱۹۱

الصمان ۱۹۳

صغاد ۱۹۰، ۱۹۱، ۲۲۸

صور ۲۲۹، ۲۵۵

صوران ۲۲۸

صیدا ۲۵۵

الصیره ۲۲۲

الصين (جين) ٢٠٣ ، ٢٠٦ ، ٢٠٤ ، ٢٠٤

٢٦٣ ، ٢٦٣

ض

ضربة ١٩٠

ضنكان (اليمن) ١٩٢

ط

الطاحون ٢٢١

الطارستان (الطائفان، طارستان) ٢٢٣

طاسفندين ١٩٩

طايلا ٢٥٤

الطائفان (مروالروز) ٢١٠ ، ٢٢٣

الطائف ١٨٤ ، ١٨٨ ، ٢٢٨

طبارجي ٢٥٣

طبرستان ٢٢٢ ، ٢٢٥ ، ٢٥٠

طبرية ٢١٩ ، ٢٢٨ ، ٢٢٩

الطبيب ٢٢٣

طحا ٢٢٤

طخارستان ٢٠٢ ، ٢٠٩ ، ٢١٠ ، ٢١٢

٢٢٣

طخفة ١٩٣

طرايس الشام ٢٥٥

طراز ٢٠٥ ، ٢٠٩ ، ٢٦٢

طرسوس ٢٥٢ ، ٢٥٨

الطريف (المدينة) ١٨٤

الطريس ٢٥٤ ، ٢٥٨

طردن ٢٢٦ ، ٢٥١

طريق خراسان ٢٣٦

طريق الدراج ٢١٩

طرزه ٢٠٠

طلحة الملك ١٨٩

بني طهمان ٢١٤

طنجة ٢٢١ ، ٢٦٥ ، ٢٦٦

الطهر ٢٠٢

الطواويس ٢٠٣

الطور (جبل طور، طور سيناء) ٢٢٤

طوس ٢٠١ ، ٢٢٣

طود ٢٢٤

طوب ٢٢٨ ويكي المدينة

الطيران ٢٣٥ ، ٢٥٠

الطيلان ٢٢٥ ، ٢٦١

ظ

ظبة ١٩١

ع

استان اصفالي ٢٣٥

عانة ٢٣٣ ، ٢٢٦

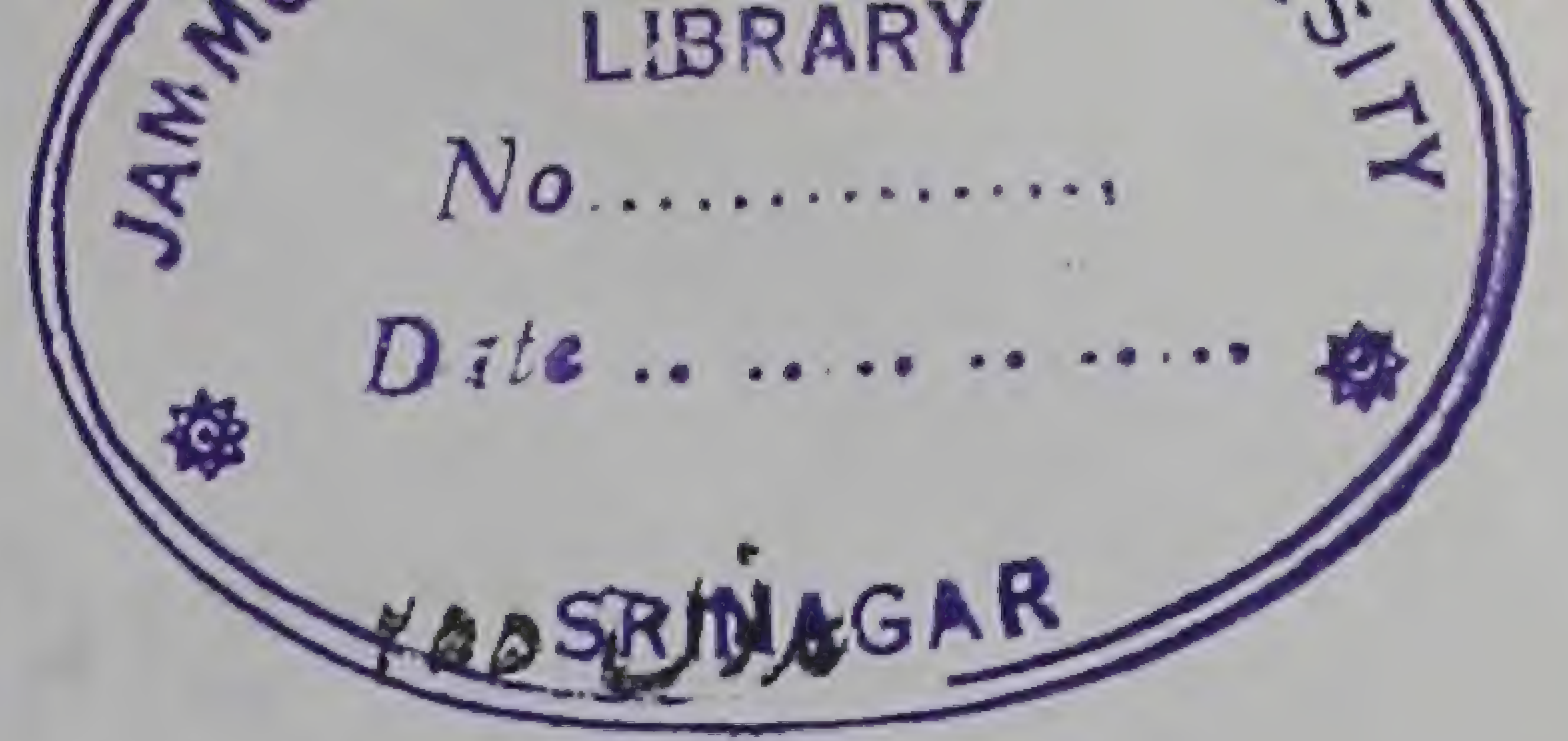
عبادان ١٩٣

عبدس ٢٢٦

عشر ١٩٢

عجوة ١٩٠

عدن ١٩٢ ، ٢٢٨



۱۲۸

عک ۲۵۵

عکاظ ۲۲۸

عکبر ۲۲۷، ۱۲۱

العلقی ۲۳۳

علیب ۱۹۲

عمان ۲۵۱، ۲۲۹، ۲۲۸، ۱۹۳، ۱۹۲

العنق ۲۲۸، ۱۸۶

عموریہ ۲۵۸، ۲۵۳

العواصم ۲۵۱، ۲۲۷

العوامل ۲۱۷

العود ۲۱۱

العوسجہ ۱۹۰

عوکلان ۱۹۲

عورنید ۱۹۱

العین (الابوازیں) ۱۹۲

عین القمر ۲۳۷، ۲۳۷

عین الجبال ۲۱۶

عین البحر ۲۱۹

عین الرومیه ۲۱۶

عین زربہ ۲۵۳، ۲۲۹

العیون ۲۱۹

غ

الغابہ ۲۲۹

الغاضہ ۲۲۰

الغبیر ۱۹۶

العذیب ۲۲۸، ۱۸۶، ۱۸۵

العذیب (الشام میں) ۲۱۸

العراۃ ۲۱۵

العراق ۲۳۲

قرئی عربیہ ۲۲۸

العرش ۱۹۲

العرض ۱۹۱

عرفات ۱۸۰

عرفجاء ۱۹۳

عرقہ (الہین میں) ۱۸۹

عرقہ (دمشق میں) ۲۵۵

العریش ۲۵۵، ۲۲۷، ۲۲۰، ۲۱۹

عسفان ۱۸۷

عقلان ۲۵۵

عکرم (خوزستان میں) ۱۹۷

العسلہ ۱۸۷

عصی ۱۹۳

العقبہ (فرغانہ میں) ۲۰۸

العقبہ (طریق مغرب پر) ۲۲۱

العقبہ (طریق مکہ پر) ۱۸۶

عقبہ کیا ۱۹۶

العقیر (البحرین میں) ۱۹۳

العقیر (مرد میں) ۲۰۲

عک (مخلاف الہین) ۲۲۸، ۱۹۲

قریات الفرات ۲۲۶
 القرینین ۲۰۹
 قریۃ الاس ۱۹۵
 قریۃ البحاری ۱۹۲
 قریۃ حسان ۲۲۰
 قریۃ خاقان الترمذی ۲۵
 قریۃ دایہ ۲۰۱
 قریۃ عبدالرحمن ۱۹۵
 قریۃ علی ۲۰۳
 القرینین (طریق البصر میں) ۱۹۰
 ۱۹۱
 القرینین (دمشق میں) ۲۱۸
 القرینین (القرنین المغرب میں) ۲۲۲
 قزوین ۲۵۰، ۲۲۲، ۲۳۲، ۲۲۴
 ۲۶۱
 القس ۳۴
 قبطانہ ۲۰۰
 القسطل ۲۱۸
 قسطنطنیہ ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۳۱
 القصبہ (الیمین میں) ۱۹۲
 القصر حسن النصارى ۲۲۰
 قصر الاحنف ۲۰۹
 قصر خوط ۲۱۰
 قصر الدرق ۲۲۵
 قصر الروم (القصر الابيض) ۲۲۲

القادسیہ (دجلہ پر) ۲۱۲
 قارار ۲۱۸
 قارض عام ۲۱۲
 قاسان ۲۵۰، ۲۲۲
 القاع (الجوزجان میں) ۲۱۰
 القاع (طریق مکہ پر) ۱۸۶
 قالیقلہ ۲۵۴، ۲۲۶، ۲۲۹
 قباد (طریق البصر میں منزل پر) ۱۹۰
 قبا (فرغانہ میں) ۲۰۸
 القبادق ۲۵۸
 قبر العبادى ۱۸۶ (اور دیگر قبر العبادى ۲۲۲)
 قصر العبادى ۲۲۲
 قبر میمونہ ۱۸۴
 قبرس ۲۵۵، ۲۳۱
 قدید ۱۸۴
 قردی ۲۵۱، ۲۲۵
 قرطبہ ۲۶۶
 قرطسا ۲۲۰، ۲۲۴
 القراء (طریق مکہ پر) ۱۸۶
 القراء (طریق الیامہ پر) ۱۹۳
 القرمون ۲۱۹
 قریسیا ۲۲۶، ۲۲۳، ۲۱۴، ۲۱۶
 قرمانین ۲۲۲، ۲۲۶
 قرمین ۱۹۹، ۱۹۸
 القرینین (البحرین میں) ۱۹۳

کنس الحید ۲۲۱
کنجا باذ ۲۱۰
مخالیف کندہ ۱۹۲
کنسحاب ۲۱۰
کینستہ السودا ۲۵۳
کوئی ۲۳۶، ۲۳۷، ۱۸۵
کورم ۱۹۶
کوزستان ۲۰
الکوفہ ۱۹۰، ۱۸۵، ۲۳۳
کوک ۲۰۳
گول شوب ۲۰۵
کولان ۲۰۵، ۲۰۶
کولسہ ۲۱۲
کوم شریک ۲۲۰
کواکت ۲۰۹
کسر سراو ۲۰۶
کینوم ۲۵۳
کیماک ۲۰۵، ۲۰۹، ۲۶۲

ل

الاذقیہ ۲۵۵
اللاس ۲۵۸
اللون ۲۱۹، ۲۲۸
مخلاف کج ۱۹۲
الکام ۲۳۲
اللیث ۱۹۲

کجر اس ۱۹۸
الکج ۱۹۹، ۲۲۲
الکرکان ۱۹۵
الکج (سرمن رائے میں) ۲۱۲
کرکت ۲۰۷
کران ۱۹۳، ۱۹۵ - ۱۹۶، ۲۲۲
۲۵۰
کرمینہ ۲۰۳
کرد ۱۹۷
کرا ۱۸۸
کریرکان ۱۹۷
کریون ۲۲۰
کس (دبستان میں) ۲۲۳
کسر ۲۲۵، ۲۳۸، ۲۲۱
الکسوة ۲۱۹
کشک ۱۹۶
کشپہن ۲۰۲
کصری باس ۲۰۵
کفر توخما ۲۱۵، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۵
کفریلی ۲۱۹
الکلابہ ۱۹۰
الکلس ۲۵۲
کلاوادی ۱۹۳، ۲۳۵، ۲۳۸
کنج ۲۱۶
کنارستان ۱۹۵

مشکویہ ۲۰۰، ۲۲۶

مصابہ ۱۹۱

مصر ۱۹۰، ۲۱۹، ۲۳۰، ۲۳۲، ۲۴۴

۲۵۱، ۲۵۳، ۲۵۵

المصیصہ ۲۲۹، ۲۵۳، ۲۵۸

مصبیل ۲۲۸

مخلاف المعافر ۲۲۸

قصرانی معد ۲۲۱

المعدن (طریق الیامہ) ۱۹۳

معدن بنی سلیم ۱۸۶

معدن الفضة (الشاش میں) ۲۰۴، ۲۰۸

معدن النقرہ (الحجاز میں) ۱۸۶

۱۸۶، ۱۹۰

المعرس ۱۹۳

المعینہ ۲۲۸

وادئ المغار (مغار الرقہم) ۲۲۲

مفاض اللؤلؤ (الیمین میں) ۱۹۲

المغرب ۲۶۵، ۲۶۶

المقلہ ۲۲۵

منقش (الاصنام) ۲۲۲

المغیشہ (طریق الکوفہ میں) ۱۸۶

مغیشہ الماوان (طریق الکوفہ میں) ۱۸۶

مفضل ایاذ ۲۰۰

مقدونیہ (بلاد الروم میں) ۲۵۴

المقر ۱۹۳

المز

مرش ۲۱۶، ۲۵۲

مرند (ارینیہ میں) ۲۱۳، ۲۲۲

مرو (الشاجان) ۲۰۲، ۲۰۹، ۲۱۱

۲۲۲، ۲۶۵

مرو الروذ و مرو الاعلیٰ ۲۱۰، ۲۲۳

المری ۲۲۶

مربع ۱۹۳

العقبۃ مزدوزان ۲۰۲

المزنیہ ۲۱۶

مکس ۲۲۱

مسولان ۱۹۱

المتراح ۱۹۵

مسجد عائشہ (تعلیم الطائف میں) ۱۸۶

مسجد قضاغہ ۲۲۰

منحۃ ۱۹۸

جبل مفینا ۲۳۳

المسقط ۲۵۹

مکن ۲۳۵، ۲۳۶

المسلح ۱۸۶

مسلمہ ۱۹۳

وادئ موس ۲۲۳

مسیلہ (مسلمہ) ۱۹۳

المشقر ۲۲۹

مجموع ۱۹۱

المجموع ۱۹۰

مجموع ۲۰۲

المجموع (برق ۲۰۲)

مجموع ۲۰۲

مجموع ۲۰۸

مجموع ۲۰۹

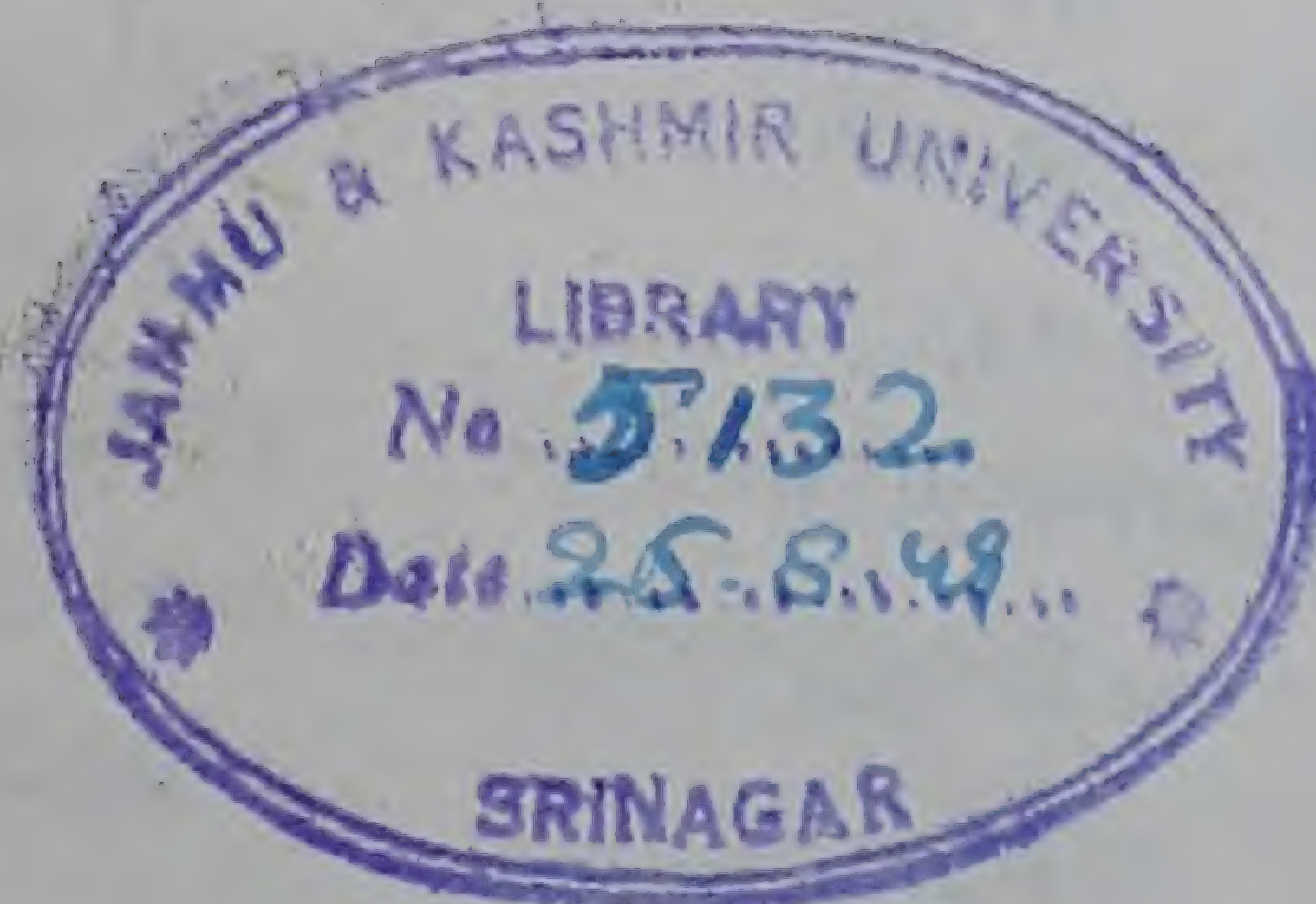
مجموع ۲۰۶

مجموع ۱۹۲

المجموع ۱۹۱، ۱۹۳، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۵۱

المجموع ۱۸۸ - ۱۹۰، ۱۹۳، ۲۰۶، ۲۰۹

۲۵۱



17.1.1



**ALLAMA
IQBAL LIBRARY**
UNIVERSITY OF KASHMIR
HELP TO KEEP THIS BOOK
FRESH AND CLEAN